باذوق مردوں اور باوقار خواتین کے لیے یکساں پڑھے جا سکتے ہیں

ماہنامہ عبقری لاہور

125

نومبر 2016ء صفر المظفر 1438 ہجری

گھر بھر کی جسمانی بیماریوں، ذہنی الجھنوں اور روحانی مسائل کا حل

قیمت فی شمارہ 50 روپے

کیا تم چاہتے ہو تمہارے پاس وسیع رزق، گھر اور گاڑی ہو؟



یہ ٹوٹکے اپنائیے! بیوٹی پارلرز سے ہمیشہ کیلئے نجات پائیے

- عبقری روحانی اجتماع، رحمتیں، برکتیں اور سکون پانے کا ذریعہ
- ہم نے جعلی عامل اور جادو سے کیسے جان چھڑوائی؟
- قبض کیلئے میری دادی اماں کا بتایا آزمودہ نسخہ
- میرے کھیت کھلیان اور جانور اب محفوظ ہیں
- لاعلا...
- میو...
- سرد ہواؤں سے بچنے کے بہترین گر

اہل بیت اطہار رضی اللہ عنہم سے محبت ہمارے ایمان کا حصہ ہے اسی ایمان کو جلا بخشنے کیلئے حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کی لاجواب تالیف کا آج ہی مطالعہ کیجئے

...ے اور ولایت ... صاحب دامت ... میموری کارڈ میں ... دفتر ماہنامہ عبقری میں دستیاب ہیں۔

NOVEMBER 2016

فہرست مضامین

ایڈیٹر کا مضمون نگار سے متفق ہونا ضروری نہیں

ایجنسی ہولڈر اپنی مہر لگائیں

عَبقَرِیٍّ حِسَانٍ ﴿٧٦﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿٧٧﴾ القرآن

بانی: حضرت خواجہ سید محمد عبداللہ ہجویری عبقری مجذوبؒ جناب حکیم محمد رمضان چغتائیؒ

زیر سرپرستی: حضرت مولانا محمد کلیم صدیقی مدظلہٗ (پھلت)، حضرت علامہ لاہوتی پراسراری مدظلہٗ

شمارہ نمبر 4 | جلد نمبر 11 | نومبر 2016 صفر المظفر 1438 ہجری

فرقہ واریت اور سیاسی تعصبات سے پاک

ماہنامہ عبقری لاہور

نومبر 2016ء

مرکز روحانیت و امن کا ترجمان

ایڈیٹر: شیخ الوظائف حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی دامت برکاتہم العالیہ (پی ایچ ڈی، امریکہ)

مشاورت: حکیم محمد خالد محمود چغتائی، محمد محسن انصاری، میاں محمد طارق، امتیاز حیدر اعوان

قیمت فی شمارہ 50 روپے | سالانہ ممبرشپ 1080 روپے (بمعہ رجسٹرڈ ڈاک) | بیرون ملک سالانہ 64 امریکی ڈالر

تحفظ نظریہ پاکستان عبقری اکیڈمی

قائد اعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: اسلام اور اس کی بلند نظری نے جمہوریت سکھائی ہے۔ اسلام نے مساوات سکھائی ہے۔ ہر شخص سے انصاف اور رواداری کا حکم دیا ہے۔ کسی بھی شخص کے پاس کیا جواز ہے کہ وہ عوام الناس کیلئے انصاف، رواداری اور دیانتداری کے اعلیٰ معیار پر مبنی جمہوریت، مساوات اور آزادی سے گھبرائے۔ (کراچی بار ایسوسی ایشن 25 جنوری 1948ء)

جگنو کی روشنی ہے کاشانۂ چمن میں	یا شمع جل رہی ہے پھولوں کی انجمن میں؟
آیا ہے آسماں سے اُڑ کر کوئی ستارہ	یا جان پڑ گئی ہے مہتاب کی کرن میں؟

ڈاکٹر علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ

عبقری ٹرسٹ کے ذریعے مستحقین کی امداد

عبقری جہاں روحانی جسمانی شعبوں کے ذریعے عالم انسانیت کے دکھی لوگوں کی خدمت کا کام سرانجام دے رہا ہے وہاں سالہا سال سے عبقری لوگوں کی دفتر تک پہنچائی ہوئی اشیاء مثلاً پرانے کپڑے، برتن، جوتے، فرنیچر، رضائیاں، اپنی زکوٰۃ، صدقات، عطیات اور اس کے علاوہ گھریلو استعمال کی تمام اشیاء غریب نادار اور مستحق لوگوں تک پہنچا رہا ہے۔ اپنی استعمال شدہ پرانی اشیاء کو ناکارہ سمجھ کر ضائع نہ کیجئے یقیناً یہ کسی مستحق کی خوشیوں کا سامان ہے۔ دوسرے شہروں کے لوگ ٹرک یا ٹرین کے ذریعے عبقری کے دفتر چیزیں بلٹی کرا دیں شکریہ!

رجسٹریشن نمبر RP/6237/L/S/10/1534

فالتو کتابیں رسالے صدقہ جاریہ بنیں!

کتابیں نئی یا پرانی کسی بھی موضوع یا کسی بھی عنوان کی ہوں، رسائل، ڈائجسٹ، میگزین وغیرہ۔ آپ چاہتے ہوں کہ وہ صدقہ جاریہ بنیں۔ مزید وہ رسائل و کتابیں محفوظ ہوں، ایڈیٹر عبقری کو ہدیہ کی نیت سے ارسال کریں، وہ محفوظ ہونگی اور افادہ عام کیلئے استعمال ہوں گے۔ دوسرے شہروں کے لوگ ٹرک، ٹرین یا ڈاک خانہ کے ذریعے دفتر ماہنامہ عبقری چیزیں بھیج دیں۔ شکریہ! نوٹ: درسی اور نصابی کتب ارسال نہ کریں۔

عبقری ٹرسٹ کے سامان میں خیانت

قارئین! اپنی نقدی، سامان صرف دفتر ماہنامہ عبقری میں پہنچائیں، کسی مقامی ایجنسی کو نہ دیں، سامان و نقدی اکثر دفتر ماہنامہ عبقری لاہور نہیں پہنچ پاتا۔ عبقری ٹرسٹ کے سامان میں خیانت کی بہت شکایات آرہی ہیں۔

خط و کتابت کا پتہ: "عبقری" عالمی مرکز روحانیت و امن 78/3 عبقری اسٹریٹ نزد قرطبہ مسجد مزنگ چونگی لاہور (عبقری دفتر اتوار کو بند ہوتا ہے)

فون / فیکس 042-37552384-37597605-37586453-042-37425801-37425802-37425803 | E mail:contact@ubqari.org

محمد طارق محمود ناشر نے اظہار سنز ریٹی گن روڈ لاہور سے چھپوا کر مزنگ لاہور سے شائع کیا

نقشہ: مزنگ چونگی قرطبہ مسجد کے ساتھ عبقری اسٹریٹ کے آخر میں عبقری کا دفتر ہے۔

حصول رحمت کا وظیفہ: یَارَؤُوفُ یَارَحِیْمُ کو کثرت سے پڑھنے سے اللہ کی رحمت ہر لحاظ سے حاصل ہوگی وہ شخص جس کام کو ہاتھ ڈالے گا اسی میں کامیابی حاصل ہوگی۔

ایڈیٹر کے قلم سے

حال دل

جو میں نے دیکھا سنا اور سوچا

ماں کو کون خریدے گا؟

ہر طرف خوشیاں، چہل پہل، ہنسی مذاق، زرق برق لباس ایک بہت زیادہ مالدار اور امیر شخص کی شادی سٹیج پر دلہن، دولہا اور دلہن کے والد والدہ براجمان ہیں۔ کچھ لوگوں نے اپنی باریک نظر سے محسوس کیا کہ ہر طرف تو خوشیوں کا سامان لیکن سٹیج پر اداسی افسردگی اور مایوسی کی کیفیت ہے ولیمہ اپنے آخری مراحل میں تھا اور کھانے کے کھلنے کا اعلان ہونے ہی والا تھا دولہا نے سٹیج پر کھڑے ہو کر ایک بلند آواز سے سارے باراتیوں کو اپنی طرف متوجہ کیا' ان کی گرج دار آواز نے سب کو اپنی طرف متوجہ ہونے پر مجبور کیا۔ وہ بولے: میری بات غور سے سنو سب ان کی طرف متوجہ ہوئے' خاموشی بھی خاموش ہوگئی' وقت تھم گیا' ان کے رویئے' لہجے اور انداز نے مسکراہٹیں ایک پل میں چھین لیں' ان کا پراسرار انداز تھا ہی ایسا جس نے سب مجمع کو خاموش ہونے پر مجبور کر دیا۔ اپنی والدہ کے سر پر ہاتھ رکھ کر کہنے لگے: میں والدہ کو بیچنا چاہتا ہوں کوئی ہے اس بوڑھی کا خریدار؟ ان کی آواز کیا تھی' باراتیوں پر بجلی گر گئی' مہمانوں کے انگ انگ اور روئیں روئیں میں سنسناہٹ دوڑنے لگی' چند لمحوں کے بعد پھر کہنے لگے: کوئی ہے جو اس بوڑھی کا خریدار ہو؟ یعنی میری والدہ کا۔ تین دفعہ اس اعلان کو دہرایا اور تین دفعہ کے بعد کہنے لگے: آپ بھی حیران ہونگے۔ باراتیوں کو بولنے کا موقع اس لیے نہ ملا کہ سارا مجمع حیرت میں ایسا ڈوبا کہ ان کی زبانوں پر تالے لگ گئے ان کی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئیں' پھر خود ہی دولہا بولے: دراصل ہوا یہ کہ پہلی ملاقات میں میری بیوی نے مجھ سے ایک سوال کیا' کہ کیا مجھے آپ کی ماں کے ساتھ رہنا ہوگا؟ میں نے حیرت سے اس کی طرف دیکھا اس کی آنکھوں میں سنگدلی' سفاکی اور بے دردی کا ایک مکمل عکس تھا میں خاموش ہو کر کہنے لگا: کیا مطلب؟ کہنے لگی: مطلب واضح ہے میں جوان ہوں' آپ جوان ہیں جوانی کی اپنی امنگیں' آسیں اور امیدیں ہوتی ہیں۔ ہمیشہ سنا یہ ہے کہ بوڑھے اپنے بڑھاپے کی تدبیریں اور تجربے بتاتے بتاتے جوانی کے مزے اور انجوائمنٹ کو خراب کر دیتے ہیں۔ لہٰذا میں تو آپ کے ساتھ رہنا چاہوں گی لیکن ساس کے بغیر اور دوسرے لفظوں میں آپ میرے جیون ساتھی ہیں میں آپ سے پیار کرتی ہوں اور احترام کرتی ہوں لیکن اس بوڑھی کے ساتھ میں کبھی نہ رہ سکوں گی۔ میرا اس کے گھونگھٹ کی طرف بڑھا ہاتھ وہیں رک گیا' ساری رات کشمکش' بے چینی' بے کلی' بے قراری میں گزری' اب چونکہ میں نے شادی کر لی ہے اور ہمارے ہاں طلاق دینا بہت معیوب سمجھا جاتا ہے' اس لیے میں چاہتا ہوں کہ میں ہوں' میری بیوی ہو' ہم ہوں ہماری خوشیاں ہوں' پیار ہو اور ہماری پیاری نظریں ہوں' دل ہو اور دلربائی ہو' لمحے ہوں اور کیفیات ہوں۔ لہٰذا میرے دل میں ایک پروگرام آیا کہ اس بوڑھی کو گھر سے نکال دوں تو کہاں جائے گی' ساری عمر مجھے دونوں ہاتھوں سے پالا' آج کے دن کی آس میں کہ بیٹے کی شادی سے ساری زندگی کے دکھ درد دور ہو جائیں گے۔ سوچا کیوں نہ اس کو فروخت کر دوں' وہ پیسے اپنی بیوی کو دوں گا وہ انگوٹھی بنوا کر اپنے ہاتھ میں سجائے یا چوڑیاں بنا کر اپنی کلائی میں پہنے اور اس کی چھن چھن اس کے دل کی دھڑکن کو سدا زندہ رکھے گی' یوں اس بوڑھی کو چلو کوئی ایک یا دو وقت کھانا تو کھلا دے گا' لہٰذا میں اس بوڑھی کی بولی لگا رہا ہوں پھر اس نے اپنا ہاتھ ہٹایا اور اپنی انگلی ماں کے سر پر رکھ کر کہنے لگا کوئی سو روپے میں خریدے گا' پانچ سو میں لے گا' اپنی بولی کو بڑھاتے ہوئے مجمع کی طرف نظر کی ہزار روپے' پانچ ہزار' دس ہزار' ابھی اس کے لفظ آگے بڑھنے ہی تھے کہ مجمع میں سے ایک بڑی عمر کے فرد اٹھے اور کہنے لگے ہاں میں تیار ہوں دس ہزار دینے پر' اور وہ فرد کون تھے؟ اس بوڑھی کے سگے بھائی' اور سٹیج پر آئے اور اپنی بہن کا ہاتھ تھاما اور سٹیج سے نیچے اترے اور ہال سے باہر نکل گئے۔ کھانے دھرے کے دھرے رہ گئے' مسکراہٹوں نے کفن پہن لیے' قہقہے دفن ہو گئے' چہل پہل پر خزاں آگئی' آسیں امنگیں چاہتیں اور امیدیں سب مٹی میں مل گئیں اس سے زیادہ حیرت یہ تھی کہ دلہن بالکل مطمئن اور اپنے چہرے پر مسکراہٹ سجائے اطمینان سے سٹیج پر بیٹھی سارے مجمع کو خاموشی سے دیکھ رہی تھی دوسرے لفظوں میں اسے ذلت یا خفت محسوس نہ ہوئی دراصل یہ اس کی فتح تھی' کامرانی اور شادمانی تھی' دل دماغ کی راحت تھی۔ قارئین! یہ ایک سچی کہانی ہے' آنکھوں دیکھا واقعہ میں نے آپ کے سامنے بیان کیا' مجھے آپ سے کچھ اور باتیں بھی کرنی ہیں' آخر وہ ساس شیرنی کیوں بن جاتی ہے بلکہ بپھری شیرنی جب اس کے سامنے بہو ہو اور وہی ساس ممتا کا روپ کیوں دھار لیتی ہے جب اس کے سامنے بیٹی ہو' وہی ساس بہو کا ایک ایک لقمہ اور ایک ایک قدم اٹھا ہوا ایک ایک سانس گنتی ہے اور وہی ساس اپنی بیٹی کیلئے فدا فدا ہوتی ہے' اور اش اش کرتی ہے' سنا ہے سسرالی معاشرہ ظالم ہوتا ہے' مجھے ایک ساس کہنے لگی: میں نے اپنی ہر بہو کو اپنی شادی سے موازنہ کر کے گھر میں بسایا ہے' جب میں جوان تھی اور اس گھر میں آئی تھی اس وقت میری ساس زندہ تھی' میری ساس بھی روایتی ساس تھی۔ اس نے میرے ساتھ وہی لہجہ' وہی رویہ' وہی سختی اور وہی انداز اختیار کیا۔ میں سہتی رہی' سنتی رہی لیکن ادب احترام کو میں نے کبھی ہاتھ سے نہ جانے دیا۔ مجھے بے شمار بیماریاں اس کڑے ماحول کی وجہ سے لگ گئیں' میں نے فیصلہ کیا کہ میں ہمیشہ اپنی بہو کے ساتھ ایسا نہیں کروں گی' ایک دانشور نے بات لکھی ہے سیلف میڈ لوگ دو میں سے ایک ہو جاتے ہیں یا بہت زیادہ نرم یا بہت زیادہ ظالم' کیونکہ معاشرے کے اتار چڑھاؤ اور رویوں نے انہیں بہت کچھ سکھایا ہوتا ہے اب یہی ہے یا تو وہ انتقام لے یا پھر محبت رواداری کا اپنے ماتحتوں اور گھر والوں کے ساتھ سلوک کریں۔ ایک یہ بہو ہے جس نے ساس کو فروخت کرا دیا اور ایک وہ ساس ہے جس نے بیٹی کو یعنی بہو کو ذلیل اور رسوا کرنا اپنی زندگی کا مشن اور مقصد سمجھا اور ایک وہ ساس ہے جسے اس کی ساس نے ذلیل کیا لیکن اس نے اپنی بہوؤں کو رسوا اور ذلیل نہیں کیا۔ وہ ہر وقت یہی کہتی تھی کوئی حرج نہیں ابھی ان کے سونے' کھانے' پہننے' سیر و تفریح کرنے اور ہنسی مذاق کرنے کے دن ہیں یہی وقت میرے اوپر بھی آیا تھا' مجھے میری ساس نے ایسا نہیں کرنے دیا اس نے میرا دم گھونٹ دیا تھا پر میں اپنی بہو کا دم نہیں گھونٹوں گی' سکھ کا سانس لینا ان کا حق ہے انہیں یہ حق ضرور دوں گی۔ قارئین! آیئے معاشرے کے انصاف اور توازن کی زندگی پر چلنے کی کوشش تو کریں۔ اگر آپ شوہر ہیں تو کامیاب شوہر وہی ہوتا ہے جو ماں اور بیوی دونوں کے ساتھ پیار محبت اور انصاف کا تقاضا متوازن رکھے۔ وہ ماں کی محبت میں بیوی کو رگڑا نہ دے وہ بیوی کی محبت میں ماں باپ کو بہن بھائیوں کو قریبی رشتہ داروں کو ہمیشہ کیلئے بھول نہ جائے۔ متوازن معاشرہ ہی زندگی کی چہل پہل کو باقی رکھتا ہے۔ آیئے! بہترین شوہر بننے کی کوشش کریں اور قدم بڑھایئے کہ بہترین ساس بن کر دکھائیں اور اگلا قدم کہ بہترین بہو کا روپ دھار لیں۔

عقلمند اور بیوقوف کے عیب: کچھ نہ کچھ عیب سب میں ہوتے ہیں فرق یہ ہے کہ عقلمند اپنے عیب خود محسوس کرتا ہے دنیا محسوس نہیں کرتی' جبکہ بیوقوف اپنے عیب خود محسوس نہیں کرتا بلکہ دنیا محسوس کرتی ہے۔

شیخ الوظائف حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی دامت برکاتہم

جیل میں جا کر زندگی بدلی

عافیت والی ہدایت: بعض اوقات بندے کے ساتھ کئی ایسے معاملات آتے ہیں کہ بندہ انہیں سمجھ نہیں پاتا۔ ہمارے ایک ساتھی ہیں وہ کسی غیر ملک میں جیل میں تھے۔ وہاں انہوں نے چھ ماہ میں قرآن پاک ترجمہ وتفسیر کے ساتھ ختم کیا اور پھر ان کے اندر بہت تبدیلی اور بڑا انقلاب آیا۔ اس لیے اللہ سے دعا مانگنی چاہیے ''الٰہی تو بغیر ذلت ورسوائی کے، بغیر پریشانی کے عافیت کے ساتھ اپنی نعمت، اپنا تعلق اور اپنی محبت عطاء کردے''۔ جیل میں جا کر زندگی بدلی تو بھی ٹھیک ہے، لیکن وہ بڑا کریم ہے جیل کے بغیر بھی زندگی کا رخ بدل سکتا ہے۔ عافیت والی نعمت بڑی مشکل سے ملتی ہے اور بڑی آسانی سے چھنتی ہے۔ **برکت وعافیت، دو اہم نعمتیں:** دو چیزیں انتہائی اہم ہیں ایک ''برکت'' اور دوسری ''عافیت'' اور ہم ان دو چیزوں کے بغیر چل نہیں سکتے۔ ساری دنیا کے خزانے ہمیں مال دار نہیں کرسکتے جب تک ہمارا رب نہ چاہے۔ ہمارے بزرگ ساتھی ارشاد صاحب جج کے ریڈر تھے ابھی ریٹائر ہوگئے ہیں بڑے تقویٰ والے اور بڑے اللہ والے ہیں۔ ایک دفعہ جج صاحب نے ارشاد صاحب سے کہا کہ میری چالیس ہزار تنخواہ بیس تاریخ کے بعد ختم ہوجاتی ہے۔ ارشاد صاحب! آپ کی تنخواہ کتنے دن نکالتی ہے؟ ارشاد صاحب کہنے لگے! میری آٹھ ہزار تنخواہ میں قدرت نے اتنی برکت رکھی ہے کہ میں نے بچوں کی شادیاں کی ہیں موٹرسائیکل بھی خریدی ہے۔ جج صاحب حیران ہوکر پوچھنے لگے ''یہ کیسے ممکن ہے''؟ تو ارشاد صاحب نے کہا رب العزت نے میرے رزق میں برکت ڈال دی ہے۔ میرا قلم چھ سال ہوگئے ہیں ابھی تک چل رہا ہے، پانچ سال اس جوتی کو ہوگئے ہیں، کپڑے اتنے سال پرانے ہیں۔ یہ فلاں چیز کو اتنا عرصہ ہوگیا یہ کریم کی برکت ہے اور اس میں عافیت بھی ہے کہ اللہ نے اس کو توڑا نہیں، موڑا نہیں اور اس کے اندر اللہ نے نفع والی صفت رکھی ہے۔ ساری دنیا کا مال ہمیں امیر نہیں کرسکتا ساری دنیا کا پیسہ ہمارا قرض اُتار نہیں سکتا، جب تک ہمارا رب نہ چاہے اور ہمارا قرضہ تب اترے گا، ہمارے رزق میں ہمارے مال میں برکت تب آئے گی، ہماری مشکلیں تب حل ہوں گی جب ہمارا رب چاہے گا، یہ سب ایک نظام کے تحت ہوتا ہے اور وہ نظام برکت والا اور عافیت والا نظام ہے جس سے ہمارا کام بنے گا ورنہ ہمارا کام کبھی نہیں بنے گا۔

اور جب عافیت چھن گئی: میں سفر سے آیا تو اپنے سسرال گیا۔ میرے عزیز مجھ سے کہنے لگے! ہمارے پڑوس میں ایک گھر ہے۔ اس گھر کا مالک پہلے بہت مال دار تھا۔ اب بیچارہ معذور ہے۔ گلی میں ویل چیئر پر بیٹھ کر پیخ بناتا اور بازار میں بیچتا ہے۔ میں نے کہا: چلیں اس کی عیادت کرلیتے ہیں۔ ڈھائی مرلے کا گھر وہ بھی کرائے کا لیا ہوا۔ مجھے اندر لے گئے، میں نے ان سے احوال کے بارے میں پوچھا! جواباً کہنے لگے! کہ ''تقریباً ۱۵ سال ہوگئے ہیں میں بستر پر پڑا ہوں۔ پہلے میری لکشمی چوک میں ماشاء اللہ تکہ شاپ کے نام سے دکان تھی ایک دن میں بیٹھا ہوا تھا۔ دونو جوان آئے کڑاہی کھانے۔ اس وقت کڑاہی ڈیڑھ سو (۱۵۰) کی بنتی تھی۔ وہ سو (۱۰۰) دینے لگے۔ میں نے کہا جی ڈیڑھ سو (150) کی ہے۔ کافی لے دے کرکے ڈیڑھ سو دے کر چلے گئے۔ تھوڑی دیر کے بعد وہ دونوں گاڑی میں آئے اور مجھے گولی ماری، گولی ایک کندھے سے دوسرے کندھے پار ہوگئی، میری ریڑھ کی ہڈی متاثر ہوئی، اس کے اندر کا حرام مغز کٹ گیا تھا۔ اس وجہ سے ہسپتال میں رہا۔ اس کے بعد میری دکان چلتی تو رہی لیکن میرا پیسہ کھانے والے دکان کا نفع کھاتے رہے اور مجھ سے خطا یہ ہوئی کہ میں سود پر پیسہ لے کر دکان کے بل ادا کرتا رہا۔ کہنے لگے! کچھ عرصہ بعد وہی دونوجوان جنہوں نے مجھے گولی ماری تھی، ایک ایک کرکے قتل ہوگئے۔ پھر میں نے ایک صاحب کو اپنی دکان پچاس لاکھ میں فروخت کی۔ اس نے مجھ سے اسٹامپ لکھوالیا۔ مجھے بھائی بنا لیا۔ میری بیوی کو بہن بنا لیا۔ بہت مروت کی۔ بہت محبت دی۔ لیکن بقایا کے اٹھائیس لاکھ مجھے نہیں دیئے۔ کچھ عرصے کے بعد اس کا بھی کہیں جھگڑا ہوا معاملہ کورٹ میں گیا اور وہ ابھی تک جیل میں پڑا ہوا ہے۔ مکافات عمل کا سلسلہ بھی ساتھ شروع ہورہا ہے۔ اب صورت حال یہ ہے کہ بہت زیادہ قرضے کی ادائیگی سر پر ہے۔ حالانکہ میں نے اکثر قرضہ ادا بھی کردیا ہے۔ پچپن لاکھ کا مکان بیچا، پچاس لاکھ کی دکان بیچی، سارا سرمایہ ختم ہوگیا۔ قرضے میں دکان بھی ختم ہوگئی۔ ابھی تک میں ڈیڑھ سے پونے دو لاکھ کا مقروض ہوں۔ گھر کے کچھ اخراجات ہیں، اب ٹیکسی ہے، بڑا بیٹا دارت میں اور چھوٹا بیٹا جو چودہ سال کا ہے وہ دن میں چلاتا ہے اور اس طرح زندگی کا نظام چل رہا ہے۔ میں نے پوچھا پہلے آپ کی آمدنی کتنی تھی؟ کہنے لگے: ''اس وقت چودہ، پندرہ ہزار میری روزانہ کی آمدنی تھی، میری بہترین رہائش تھی، بہترین گاڑیاں تھیں لیکن جب عافیت کا نظام چھن گیا تو میرا سب کچھ چھن گیا۔''

مشیت خداوندی اور ہمارے ارادے: میں عید والے دن گھر سے کچھ احباب کی اور کچھ غریب لوگوں کی خیر خیریت لینے نکلا، ایک صاحب کی مہران کار تھی اس میں گیا۔ میرے دور کے رشتہ دار تھے، میں دانستہ ان کے گھر جانا نہیں چاہتا تھا کیونکہ وہ غریب ہیں، لیں گے کچھ نہیں اور مروت میں اچھا خاصہ خرچہ بھی کرلیں گے۔ لیکن قدرت بڑی طاقتور ہے انہی کے گھر کے سامنے گٹر میں گاڑی کا ٹائر چلا گیا۔ اب جو ساتھی نکالنے لگے، تو ڈرائیور نے ایکسیلیٹر پر دباؤ بڑھا کر جو ویل گھمایا تو سارا کیچڑ ان کے کپڑوں پر لگ گیا جو کار نکلوا رہے تھے۔ وہیں ان کا بیٹا کہیں کھڑا ہوا تھا۔ وہ مجھے ماموں ماموں پکارتا ہوا آگیا۔ اب اس نے گٹر میں سے گاڑی بھی نکال لی۔ میں نے دل ہی دل میں کہا اللہ تو بڑا قادر ہے۔ پھر میں نے اس سے کہا چل بھئی گھر جاکر پانی والا پائپ لاؤ اور ان کے کپڑے تو دھودو۔ اس طرح مجھے ان کے گھر جانا ہی پڑا۔ خیر وہ تو اللہ کا نظام ہے۔ ان کے گھر گیا تو اللہ پاک نے ان کا ایک مسئلہ تھا وہ اللہ نے حل فرمادیا۔ (جاری ہے)

درس سے فیض پانے والے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! عبقری رسالہ پہلی مرتبہ میری اہلیہ گھر لائیں' اللہ اسے جزائے خیر دے۔ تب سے ہم تمام گھر والے عبقری کے دیوانے ہیں۔ عبقری سے ہی ہمیں آپ کے درس روحانیت وامن کے بارے میں معلوم ہوا۔ آپ کا درس یا رسالہ عبقری جس شخص نے سن اور پڑھ لیا وہ اس کا رسیا ہوجاتا ہے' میں نے یہ تجربہ کئی لوگوں پر کیا ہے جس کو بھی تھوڑا سا درس موبائل پر سنا دیا وہ اللہ کے حکم سے ایسے درس کی طلب کرتا ہے کہ بغیر درس سنے رہ ہی نہیں سکتا۔ ایک نہیں درجنوں آدمیوں کو دیکھ چکا ہوں اور ایسا راہ راست پر آتا ہے کہ پھر بھٹکتا نہیں۔ گھریلو مسائل حل ہوتے ہیں' کاروباری مشکلات ختم ہوئیں۔ خود میرے ساتھ بھی ایسا ہی ہوا تھا۔ آپ کے درس سے بھرپور فیض مل رہا ہے۔ بعض اوقات دل ایسا کرتا ہے کہ اڑ کر جناب کی زیارت کرجاؤں اور خیالات میں بھی آپ چھائے رہتے ہیں۔ (م۔ا، پاکپتن)

معزز قارئین آپ سے التماس ہے www.urdusoftbooks.com پر آپ حضرات کے لیے مسلسل اچھی کُتب فراہم کرنے کے لیے کوشاں رہتے ہیں جس کے لیے وقت اور رقم دونوں صرف ہوتے ہیں جس کی غرض سے ہماری اِس ویب سائٹ کُچھ سپانسر اشتہارات لگائے گئے ہیں جب ویب سائٹ وزٹرز اُن اشتہارات میں سے کسی اشتہار پر کلک کرتے ہیں تو ویب سائٹ کو تھوڑی سی آمدن حاصل ہوتی ہے، یہ آمدن ویب سائٹ کے اخراجات کو برداشت کرنے میں معاون ثابت ہوتی ہے ۔اس لیے آپ حضرات سے گزارش ہے کے اپنے Google Chrome یا Mozilla Firefox کی Adblocker Extension کو Pause کر دیں یا صرف ہماری ویب سائٹ کے لیے Pause کر دیں۔ نیچے نظر آنے والی تصویر میں دکھایا گیا ہے کے Adblocker کے Pause ہونے یا انسٹال نہ ہونے کی صورت میں اشتہارات **Green Box** والی جگہ پر ظاہر ہوں گے۔





جسمانی دردوں سے چھٹکارا: آلو کو کوئلوں پر بھون کر چھلکا اتار کر نمک مرچ ملا کر گرم گرم کھانے سے جسمانی دردوں کو آرام ملتا ہے۔

دوسروں کے حالات کی جستجو کرنے والی کی گردن مڑ گئی

جیسے ہی وہ بدبخت شخص مسجد سے باہر نکلا' تو بالکل ہی اچانک ایک پاگل اونٹ کہیں سے دوڑتا ہوا آیا اور اس کو دانتوں سے پچھاڑ دیا اور اس کے اوپر بیٹھ کر اس کو اس قدر زور سے دبایا کہ اس کی پسلیوں کی ہڈیاں چور چور ہوگئیں اور وہ فوراً ہی مرگیا۔

اللہ کو اپنے پیاروں کی توہین ہرگز پسند نہیں!: ایک شخص حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے سامنے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی شان میں گستاخی و بے ادبی کے الفاظ بکنے لگا۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ تم اپنی اس خبیث حرکت سے باز رہو ورنہ میں تمہارے لیے بددعا کردوں گا۔ اس گستاخ و بے باک نے کہہ دیا کہ مجھے آپ کی بددعا کی کوئی پرواہ نہیں۔ آپ کی بددعا سے میرا کچھ بھی نہیں بگڑ سکتا۔ یہ سن کر آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو جلال آ گیا اور آپ نے اس وقت یہ دعا مانگی کہ یا اللہ اگر اس شخص نے تیرے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پیارے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی توہین کی ہے تو آج ہی اس کو اپنے قہر و غضب کی نشانی دکھا دے تاکہ دوسروں کو اس سے عبرت حاصل ہو۔ اس دعا کے بعد جیسے ہی وہ بدبخت شخص مسجد سے باہر نکلا' تو بالکل ہی اچانک ایک پاگل اونٹ کہیں سے دوڑتا ہوا آیا اور اس کو دانتوں سے پچھاڑ دیا اور اس کے اوپر بیٹھ کر اس کو اس قدر زور سے دبایا کہ اس کی پسلیوں کی ہڈیاں چور چور ہوگئیں اور وہ فوراً ہی مرگیا۔ یہ منظر دیکھ کر لوگ دوڑ دوڑ کر حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو مبارک باد دینے لگے کہ آپ کی دعا مقبول ہوگئی اور صحابہ کرام کا دشمن ہلاک ہوگیا۔ (دلائل النبوۃ ج3، ص 207، حجۃ اللہ علی العالمین ج2 ص866)

چہرہ پیٹھ کی طرف پھر گیا: ایک عورت کی یہ عادت بد تھی کہ وہ ہمیشہ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مکان میں جھانک جھانک کر آپ کے گھریلو حالات کی جستجو کیا کرتی تھی۔ آپ نے بار بار اس کو سمجھایا اور منع کیا مگر وہ کسی طرح باز نہیں آئی۔ یہاں تک کہ ایک دن نہایت جلال میں آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی زبان مبارک سے یہ الفاظ نکل پڑے کہ ''تیرا چہرہ بگڑ جائے'' ان الفاظ کا یہ اثر ہوا کہ اس عورت کی گردن گھوم گئی اور اس کا چہرہ پیٹھ کی طرف ہوگیا۔ (حجۃ اللہ علی العالمین ج2 ص866، بحوالہ ابن عساکر)

قبر میں تلاوت: حضرت ابوطلحہ بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اپنی زمین کی دیکھ بھال کیلئے ''غابہ'' جارہا تھا تو راستہ میں رات ہوگئی۔ اس لیے میں حضرت عبداللہ بن عمرو بن حرام رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی قبر کے پاس ٹھہر گیا جب کچھ رات گزر گئی تو میں نے ان کی قبر میں سے تلاوت کی اتنی بہترین آواز سنی کہ اس سے پہلے اتنی اچھی قرأت میں نے کبھی بھی نہیں سنی تھی۔ جب میں مدینہ منورہ کو لوٹ کر آیا اور میں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کا تذکرہ کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ کیا اے ابوطلحہ! تم کو یہ معلوم نہیں کہ اللہ نے ان شہیدوں کی ارواح کو قبض کرکے زبرجد اور یاقوت کی قندیلوں میں رکھا ہے اور ان قندیلوں کو جنت کے باغوں میں آویزاں فرمادیا ہے جب رات ہوتی ہے تو یہ روحیں قندیلوں سے نکال کر ان کے جسموں میں ڈال دی جاتی ہیں' پھر صبح کو وہ اپنی جگہوں پر واپس لائی جاتی ہیں۔ (حجۃ اللہ علی العالمین ج2، ص 871 بحوالہ ابن مندہ) تبصرہ: یہ مسند روایات اس بات کا ثبوت ہیں کہ حضرات شہداء کرام اپنی اپنی قبروں میں پورے لوازم حیات کے ساتھ زندہ ہیں۔

فرشتے گھر کے اوپر اتر پڑے: روایت میں ہے کہ حضرت اسید بن حضیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نماز تہجد میں سورۂ بقرہ کی تلاوت شروع کی۔ اسی گھر میں آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا گھوڑا بھی بندھا ہوا تھا اور گھوڑے کے قریب ہی میں ان کا بچہ یحییٰ بھی سو رہا تھا۔ یہ انتہائی خوش الحانی کے ساتھ قرأت کررہے تھے۔ اچانک ان کا گھوڑا بدکنے لگا یہاں تک کہ ان کو خطرہ محسوس ہونے لگا کہ گھوڑا ان کے بچہ کو کچل دے گا۔ چنانچہ نماز ختم کرکے جب انہوں نے صحن میں آ کر اوپر دیکھا تو یہ نظر آیا کہ بادل کے ٹکڑے کے مانند جس میں بہت سے چراغ روشن ہیں اور کوئی چیز ان کے مکان کے اوپر اتر رہی ہے۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس منظر سے گھبرا کر قرأت موقوف کردی اور صبح کو جب بارگاہ رسالت صلی اللہ علیہ وسلم میں حاضر ہوکر یہ واقعہ بیان کیا تو رحمت دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ یہ فرشتوں کی مقدس جماعت تھی جو تیری قرأت کی وجہ سے آسمان سے تیرے مکان کی طرف اتر پڑی تھی اگر تو صبح تک تلاوت کرتا رہتا تو یہ فرشتے زمین سے اس قدر قریب ہوجاتے کہ تمام انسانوں کو ان کا دیدار ہوجاتا۔ (دلائل النبوۃ ج3 ص205، مشکوۃ شریف ص184، فضائل قرآن) اس روایت سے ثابت ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے نیک بندوں کی تلاوت سننے کیلئے آسمان سے فرشتوں کی جماعت زمین کی طرف اترتی ہے۔ یہ اور بات ہے کہ عام لوگ فرشتوں کو دیکھ نہیں سکتے مگر اللہ والوں میں سے کچھ خاص خاص لوگوں کو فرشتوں کا دیدار بھی نصیب ہوجاتا ہے بلکہ وہ فرشتوں سے گفتگو بھی کرسکتے ہیں۔

شہد کی مکھیوں کا پہرہ: حضرت عاصم بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جنگ بدر کے دن کفار مکہ کے بڑے بڑے نامی گرامی سورماؤں اور نامور سرداروں کو موت کے گھاٹ اتار دیا تھا اس لیے جب کفار مکہ کو ان کی شہادت کی خبر ملی تو ان کافروں کے چند آدمیوں کو اس لیے مقام رجیع میں بھیج دیا تاکہ ان کے بدن کا کوئی ایسا حصہ (سر وغیرہ) کاٹ کر لائیں جس سے یہ شناخت ہوجائے کہ واقعی حضرت عاصم رضی اللہ تعالیٰ عنہ (شہید) قتل ہوگئے ہیں چنانچہ چند کفار ان کی لاش مبارک کی تلاش میں مقام رجیع تک پہنچ گئے مگر وہاں جا کر ان کافروں نے اس شہید مرد کی یہ کرامت دیکھی کہ لاکھوں کی تعداد میں شہد کی مکھیوں کے جھنڈ نے آپ کی لاش مبارک کے اردگرد اس طرح گھیرا ڈال رکھا ہے جس سے وہاں تک کسی کا پہنچنا ہی ناممکن ہوگیا ہے اس لیے کفار مکہ ناکام و نامراد ہوکر مکہ واپس چلے گئے۔ (بخاری جلد2، ص 569 وزرقانی جلد2، ص73)

لاجواب ٹوٹکے کا کوئی ایک فائدہ ہو تو بتاؤں

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری رسالہ بہت شوق سے پڑھتا ہوں' میں انٹرنیٹ پر ہر ماہ رسالہ پڑھتا ہوں اور عبقری کے فیس بک پر دیئے گئے ٹوٹکے اور اعمال سے بھرپور فائدہ اٹھاتا ہوں۔ میرے پاس ایک انتہائی آسان ٹوٹکہ ہے جو میں عبقری کے میل ایڈریس پر میل کررہا ہوں تاکہ یہ عبقری میں چھاپا جائے اور لاکھوں لوگ اس سے مستفید ہوں۔ ٹوٹکہ یہ ہے کہ ایک کھانے کا چمچ سرکہ اور ایک کھانے کا چمچ شہد ایک گلاس سادہ پانی میں اچھی طرح ملا کر گھونٹ گھونٹ پی لیں۔ اس ٹوٹکہ کا کوئی ایک فائدہ ہو تو بتاؤں۔ بدہضمی، قبض، بلڈ پریشر، کولیسٹرول، ڈیپریشن کیلئے بہت ہی مفید ہے۔ تقریباً ہر گھر میں آج کل کوئی نہ کوئی ڈیپریشن کا مریض موجود ہے یہ ٹوٹکہ ڈیپریشن کیلئے انتہائی لاجواب ہے۔ چھ چھ گھنٹے کے وقفے کے بعد ایک گلاس درج بالا طریقے سے پئیں۔ انشاء اللہ لاجواب فائدہ ہوگا۔ شرط یہ ہے کہ شہد اور سرکہ خالص ہونا چاہیے۔ (فرخ رشید)

بچوں کیلئے گھر کو جیل خانہ نہ بنائیے

بعض بچے ماں باپ کے لاڈلے ہوتے ہیں، والدین ان کی غلطیوں کو بچہ ہے' بڑا ہوگا تو خود ہی سنبھل جائے گا' کہہ کر درگزر کر جاتے ہیں۔ تجربے نے بتایا ہے کہ وہ پھر سنبھلتے ہی نہیں بلکہ دردِ سر بن جاتے ہیں، کھلاؤ سونے کا نوالہ اور دیکھو شیر کی آنکھ سے۔

میرا ایک بیٹا، محمد عبداللہ خان کوثری ہے۔ 1967ء کی بات ہے کہ وہ فاضل عربی اور ایف اے کے امتحانات میں شریک ہونا چاہتا تھا، اس کے معلم یہ چاہتے تھے کہ عبداللہ صرف فاضل عربی کا امتحان دے اور ایف اے کے امتحان میں شریک نہ ہو۔ ان کا کہنا تھا کہ فاضل عربی خود ایک بڑا امتحان ہے۔ اس کے ساتھ ایف اے بھی کرنا فیل ہونے کے مترادف ہے۔ میں حضرت کی ہاں میں ہاں ملا دیتا، مگر یہ چیز بچے کیلئے سوہانِ روح بنی ہوئی تھی۔ ادھر ماں بھی بیٹے کو آنکھیں دکھاتی رہتی تھیں، نتیجہ یہ ہوا کہ بچہ گھر سے کھسک گیا۔ سارا گھر پریشان ہو گیا بہنیں کہتی تھیں ہائے ہمارا بھیا کدھر گیا؟ میں خاموش تھا اور بچے کی امی مغموم۔ آخر 25 یوم بعد عبداللہ واپس آیا۔ اس نے کہا کہ وہ دونوں امتحانات دے گا، ورنہ پھر چلا جائے گا، آخر ہم نے ہتھیار ڈال دیے، اس نے پھر دونوں امتحانات دیے اور ان میں کامیاب ہو گیا۔ یہ ایک گوریلا جنگ تھی جو میرے گھر میں جاری رہی اور جس کی وجہ سے میرے بچے کو فرار ہونا پڑا۔ میں اس ذاتی تجربے کی بنا پر بچوں کے والدین سے کہتا ہوں کہ بچوں کے جائز احساسات کو ہرگز ٹھیس نہ پہنچایئے۔ اگر وہ راہ مستقیم پر ہیں تو ان کی حوصلہ افزائی کیجئے، اسی میں ان کی ترقی کے راز سربستہ ہیں۔ میں کئی سکولوں میں ہیڈ ماسٹر رہا، میں اپنے 25 سالہ تدریسی تجربے کی بناء پر کہتا ہوں کہ اپنے گھروں کو مصیبت اور جیل خانہ نہ بنایئے۔ بچوں کو ہر وقت ڈانٹ ڈپٹ نہ کیجئے، ڈنڈا نہ دکھایئے، بچوں کے جائز احساسات کو نہ دبایئے، اس سے بچے کا دل ٹوٹ جاتا ہے، وہ پھر یا تو ترقی کی دوڑ میں پیچھے رہ جاتا ہے یا بالکل ہی دل چھوڑ بیٹھتا ہے یا پھر تنگ آ کر راہ فرار اختیار کر لیتا ہے۔ مارنے کے بجائے سمجھایئے اور اس انداز سے کہ بچہ سمجھ لے کہ یہ تو بھلے کی بات کہہ رہے ہیں۔ بچے کی جائز بات مان لیجئے اور ناجائز کو دلائل سے رد کیجئے، انداز ہمیشہ مشفقانہ ہونا چاہئے۔ بالفرض اس وقت آپ بچے کی جائز خواہش پوری نہیں کر سکتے تو اسے کہہ دیجئے ''بات تمہاری ٹھیک ہے، ہم ایسا کر دیں گے لیکن ذرا حالات خوشگوار ہو جائیں''۔ نتیجہ یہ کہ بچہ مطمئن ہوگا اور آپ کے دکھ درد اور سکھ آرام میں حصہ لینے لگے گا۔ برائی کا انسداد ابتداء میں ہی کیجئے مگر ہاتھ کی مار سے نہیں بلکہ آنکھ کی گھور سے۔ یاد رکھئے! ہاتھ کی مار بچے کو بے ادب، گستاخ، زبان دراز اور بھگوڑا بناتی ہے اور آنکھ کی گھور اصلاح کار۔

بعض بچے ماں باپ کے لاڈلے ہوتے ہیں، 'والدین ان کی غلطیوں کو بچہ ہے بڑا ہوگا تو خود ہی سنبھل جائے گا' کہہ کر درگزر کر جاتے ہیں۔ تجربے نے بتایا ہے کہ وہ پھر سنبھلتے ہی نہیں بلکہ دردِ سر بن جاتے ہیں، کھلاؤ سونے کا نوالہ اور دیکھو شیر کی آنکھ سے۔ یہ تھا ایک اصول جو آج ہمارے گھروں میں کارفرما نہیں رہا، یہی وجہ ہے کہ بچے روز بروز بگڑتے چلے جا رہے ہیں۔ اگر بچہ کچھ کہتا ہے تو اس کی بات غور سے سنئے اور مناسب مواقع پر اس کی رائے لیجئے اس سے بچے میں جستجو کی آگ بھڑکے گی اور بحث کا الاؤ روشن ہوگا۔ وہ زندگی کی کشمکش کا مقابلہ کرنے کیلئے میدان کار میں آئے گا اور مردانہ وار اپنی مہم سر کرنے کیلئے جان کی بازی تک لگا دے گا۔

دوسروں کے سامنے اپنے بچوں کو لعن طعن نہ کیجئے، بچہ بار بار لعن طعن کرنے سے ڈھیٹ، ضدی اور ہٹیلا بن جاتا ہے اور اصلاح پذیر نہ ہوتا۔ اس کا صحیح علاج یہ ہے کہ بچے کی عزت نفس مجروح نہیں ہو، دوسرے ترقی کرنے کی امنگ بھی برقرار رہتی ہے۔ مجھے یاد ہے کہ ایک ہیڈ ماسٹر نے مجھے ایک دوست کے سامنے ڈانٹنا شروع کر دیا، میں اس کی عزت کا خیال کرتے ہوئے غصہ پی گیا۔ مگر جب ہیڈ ماسٹر اپنے دفتر میں گیا تو میں بھی گھس گیا اور اس سے کہا: ''ہیڈ ماسٹر صاحب! آپ کو ہیڈ ماسٹری نہیں آتی، اگر کچھ درد تھا تو اس کا ازالہ دفتر میں الگ بلا کر کیا ہوتا نہ کہ ایک دوست کے سامنے''۔ کھلم کھلا لعن طعن کبھی نہ کیجئے، اس سے ایسے نتائج نکلتے ہیں جن کا میں نے ابھی ذکر کیا۔

بچوں کے ساتھ ہر وقت سخت کلامی اور بے جا نکتہ چینی سے پیش نہ آیئے، اس سے ان میں خود اعتمادی کا مادہ جاتا رہتا ہے اور یہ بڑا نقصان ہے، بچے سے محبت کیجئے۔ لیکن یاد رکھئے اگر چاؤ چاؤ میں بچے کی بات مانتے چلے گئے تو وہ ضدی بن جائے گا اور ہر بات میں وہ خودسر اور ضدی بن کر بڑے سے بڑے معاملے میں آپ کی رائے ٹھکرا دے گا۔ جب شادی کا موقع آئے تو آپ کی انتخاب کردہ لڑکی بھی پسند نہیں کرے گا وغیرہ وغیرہ۔ سب بچوں کو ایک نظر سے دیکھا جائے اس سے توازن محبت برابر رہتا ہے اور کسی بچے کو شکوہ شکایت کا موقع نہیں ملتا جس گھر میں والدین کسی ایک بچے کی طرف خصوصی توجہ دیں، وہاں اکثر حسد، بغض، بغاوت اور بے چینی کے خار پھوٹتے دیکھے گئے ہیں۔ بچے کو پاکیزہ گھر، سکول، ماحول اور معاشرے میں پروان چڑھنے کا موقع دیجئے، اس سے بچے میں پاکیزگی اور نفاست جنم لے گی اور اس کی شخصیت بھی اجاگر ہوگی۔ یہ تو آپ جانتے ہی ہیں کہ بچے عام طور پر نقال ہوتے ہیں، ان کے سامنے آپ جیسی مثالیں پیش کریں گے، وہ انہی کی نقل اتاریں گے، جو والدین اچھی مثالیں پیش کرتے ہیں ان کے بچے اچھے ہوتے ہیں۔ جو والدین گھر میں ڈانٹ ڈپٹ اور گالی گلوچ کا ماحول رکھیں ان کے بچے اکثر بداخلاق، جھوٹے، مکار، فریبی اور دغا باز نکلتے ہیں۔ جب بچہ ناشائستہ گفتگو کرتا ہوا پایا جائے تو اس سے کہیے: ''بیٹا'' ! آپ کا منہ گندا ہو گیا، اسے دھو لیجئے تاکہ پاک ہو جائے کیونکہ اچھے منہ سے اچھی بات اور برے منہ سے بری بات نکلتی ہے۔ اچھے بچے اچھی باتیں کیا کرتے ہیں، گندی باتیں نہیں کرتے''۔ بچوں سے اونچی آواز میں نہ بولئے، نرم لہجے میں بات کیجئے، اس سے بچے میں بہادری، جرات اور دلیری کے جذبات فنا نہیں ہوتے اور حوصلے کے انمول موتی قائم رہتے ہیں۔

آیئے! روحانی پھکی کے فوائد بتاؤں!

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں آپ کا رسالہ عبقری بہت ذوق شوق سے پڑھتی ہوں۔ عبقری میں چھپے وظائف' واقعات اور ٹوٹکے سب کی کیا تعریف کروں' تعریف تو صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کی کرنی چاہیے مگر جو لوگ دنیا میں اچھے کام کرتے ہیں وہ واقعی تعریف کے قابل ہوتے ہیں جیسا کہ آپ کر رہے ہیں۔ آج میں آپ کو صرف عبقری کی ''روحانی پھکی'' کے لاجواب فوائد بتانے لگی ہوں۔ میرا بھانجا جس کی عمر 18 سال ہے' عید کے دن آیا' نوشہرہ سے آیا اور آتے ہی تکلیف سے کراہنے لگا' پوچھنے پر بتایا کہ میرا پیشاب اور پاخانہ بند ہے اور تکلیف بہت ہی زیادہ ہے' واقعی پیٹ سخت پھولا ہوا تھا' میں نے اللہ کا نام لے کر اسے روحانی پھکی دی اور کہا کہ پندرہ منٹ کے بعد پھر لے لینا۔ اللہ کے فضل و کرم سے اس کو پیشاب کی حاجت ہوئی اور اس کی طبیعت کچھ بہتر ہوئی' پھر دوبارہ جب اس کو پھکی دی اور کچھ وقت گزرنے کے بعد بڑے پیشاب کی حاجت ہوئی' یہ تھا روحانی پھکی کا کرشمہ۔ اس کے علاوہ گھر میں کسی کو کوئی مسئلہ ہو' بدہضمی' پیٹ درد' بخار ہم صرف روحانی پھکی دیتے ہیں اور مسئلہ چٹکیوں میں حل۔ (ن، پشاور)

شادی ویزہ اور نوکری ایک عمل سے تینوں مسائل حل

سعید الرحمٰن، بنوں

جس دن انٹرویو کیلئے جاتا تو جانے سے پہلے بھی ایک مرتبہ پڑھ لیتا۔ جب اگلی بار انٹرویو کیلئے گیا تو اللہ تعالیٰ نے اس کا کام کر دیا اور وہ پاس ہوگیا۔ لائسنس مل گیا اور کچھ عرصہ بعد ہی نوکری بھی مل گئی اب وہ ماشاء اللہ بہت خوشحال ہے۔

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ کی خدمت خلق کا جذبہ اور اخلاص کو قبول فرمائے اور اس میں مزید ترقی اور برکتیں نصیب فرمائے۔ (آمین) میرا آپ سے تعارف اس طرح ہوا کہ 2007ء میں آپ کی ایک کتاب گھریلو الجھنیں تقریباً پانچ چھ منٹ کیلئے ایک طالب کے ہاتھوں سے لے کر دیکھی، اُس نے باتوں باتوں میں آپ کا تعارف کروایا چونکہ اس وقت میں تھوڑا بیمار تھا تو طالب علم نے بتایا کہ حضرت صاحب بہت بڑے حکیم ہیں، آپ ان سے جا کر ادویات لے لیں۔ میں نے فون پر آپ سے ملاقات کا وقت لیا اور بروز جمعرات جا کر آپ کو ملا، آپ کو دیکھتے ہی آپ کی محبت میرے دل میں جگہ کر بیٹھی، ادویات لینے کے بعد میں واپس اپنے شہر آگیا۔ کچھ عرصہ بعد میں شہر چھوڑ کر واپس اپنے گاؤں چلا گیا اور وہاں جا کر ایک تعلیمی ادارے میں بطور ٹیچر منسلک ہوگیا۔ اب میں عبقری سے فیض بتا دیتا ہوں۔ آپ نے عبقری میں ایک عمل بتایا تھا۔ سورۂ یٰسین اور اول و آخر درود ابراہیمی دو رکعت نفل اور اس کے بعد تین بار سورۂ یٰسین پڑھ کر دعا مانگیں ساتھ یہ بھی تھا کہ جب کوئی تدبیر کام نہ آئے۔ **پہلا واقعہ:** میرا ایک خالہ زاد بھائی بیرون ملک رہتا ہے اس کا مسئلہ یہ تھا کہ اسے ڈرائیونگ لائسنس نہیں ملتا تھا، ایک سال تک انٹرویو دیتا رہا، فیل ہو جاتا، چونکہ ان کا ویزہ بھی ڈرائیونگ کا تھا اس وجہ سے وہ مشکل میں پھنس گیا تھا، آخر کار اس کی ہر تدبیر ناکام ہو رہی تھی اور مجھے فون کر دیا کہ یار کچھ بتاؤ اللہ تعالیٰ آسانی پیدا فرما دے۔ میں نے اس سے کہا کہ انٹرویو کب ہے تو اس نے بتایا کہ ایک ماہ بعد۔ میں نے اسے یہی درج بالا سورۂ یٰسین والا عمل بتا دیا کہ ابھی سے شروع کر دو۔ جس دن انٹرویو کیلئے جانا تو جانے سے پہلے بھی ایک مرتبہ پڑھ لینا۔ جب اگلی بار انٹرویو کیلئے گیا تو اللہ تعالیٰ نے اس کا کام کر دیا اور وہ پاس ہوگیا۔ لائسنس مل گیا اور کچھ عرصہ بعد ہی نوکری بھی مل گئی اب وہ ماشاء اللہ بہت خوشحال ہے۔ **دوسرا واقعہ:** میرا ایک شاگرد تھا، تقریباً تین ماہ پہلے کی بات ہے کہ وہ میرے پاس آیا اور کہا کہ سر جی کوئی طریقہ بتائیں اور رونے لگا ساتھ حکومت کو برا بھلا کہنا شروع کر دیا، میں نے وجہ پوچھی تو کہنے لگا کہ میں نے اٹامک انرجی میں انجینئرنگ کی ہوئی ہے اور میرے تمام ساتھیوں کو نوکری دے دی گئی ہے اور میرا سکیورٹی کلیئرنس روکا ہوا ہے حالانکہ میرے اوپر کسی قسم کا کیس نہیں ہے۔ میں نے تسلی دی اور یہی سورۂ یٰسین والا عمل بتایا۔ وہ تو خود نہ کر سکا گھر والوں نے صرف پندرہ دن عمل کیا تو اس کے گھر لیٹر آگیا کہ ہم آپ کو پوسٹ دیتے ہیں۔ اب وہ لڑکا ماشاء اللہ ٹھیک ٹھاک تنخواہ لیتا ہے۔ **تیسرا واقعہ:** ہمارے ماموں کے تین بیٹے ہیں، ان کے رشتے قریبی رشتہ دار کے ہاں بچپن میں طے ہو چکے تھے۔ جب لڑکے بالغ ہوئے تو ان تینوں نے انکار کر دیا کہ ہم اپنوں میں شادی نہیں کریں گے اور اپنی ماں کو بتا دیا مگر نہ ماں کی ہمت باپ کو بتانے کی تھی نہ ہی بیٹوں کی۔ ان میں سے بڑا لڑکا بیرون ملک تھا اس کے واپس پاکستان آنے کے دن قریب تھے اور شادیوں کا پروگرام بنانے کا ارادہ تھا۔ اس دوران میرے ماموں کی بیوی نے مجھے فون کر دیا کہ کہیں سے کوئی عمل کرواؤ، کوئی تعویذ دو کوئی وظیفہ دو کہ لڑکے راضی ہو جائیں نہیں تو دو خاندان بکھر جائیں گے۔ میں نے ایک متقی باعمل عامل سے رجوع کیا، ان کے سامنے بات رکھی، تو انہوں نے جواب دیا بھائی! اسلام میں جبر کی شادی نہیں ہے، لڑکے نہیں پسند کرتے تو ٹھیک ہے زبردستی نہیں کروا سکتے۔ آج اگر آپس میں ناراض ہو جائیں گے تو یہ ناراضگی کچھ وقت کیلئے ہوگی بعد میں راضی ہو جائیں گے اگر زبردستی شادی ہوگئی تو ساری ازدواجی زندگی پریشانی میں گزرے گی، اس کیلئے کوئی وظیفہ اور تعویذ نہیں ہے۔ آخر میں نے اپنی طرف سے آپ کا بتایا ہوا عمل جو مجھے دیا تھا (وظیفہ: دو رکعت نماز نفل پڑھیں اور ہر سجدے میں چالیس مرتبہ آیت کریمہ پڑھیں) اس کو بھی پڑھنے کا عرض کیا میں نے کہا جو اللہ کے ہاں منظور ہوگا تو وہ ہوگا۔ کچھ عرصہ عمل کرنے کے بعد ان کی آپس میں معمولی بات پر لڑائی ہوگئی یعنی دل ٹوٹ گئے۔ چھوٹے تو انکاری تھے اللہ نے بڑوں کو بھی انکاری کر دیا تو ہر ایک نے اپنی پسند کی شادیاں کی، لڑکیوں کی بھی دوسری جگہ شادی ہوگئی۔ اس کے بعد پھر سے آپس میں محبت کے ساتھ وقت گزر رہا اور سب خوش ہیں تو یہ سب اس وظیفہ کی برکت سے ہوا کہ ان کا آپس میں عارضی لڑائی جھگڑا اللہ تعالیٰ نے کروا کر ہمیشہ کی پریشانی والی زندگی سے بچایا۔

اسلام اور رواداری | قسط نمبر 113 | ابن زیب بھکاری

پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا غیر مسلموں سے حسن سلوک

غیر مسلم کو تحفہ دینا: قرآن مجید میں غیر مسلموں کے ساتھ نیکی و احسان کرنے کا عام حکم پایا جاتا ہے۔ تحفہ دینا اس کی ایک صورت ہے۔ فرمان باری تعالیٰ ہے: ''اللہ تعالیٰ تمہیں ان لوگوں سے نیک سلوک کرنے اور انصاف کرنے سے منع نہیں کرتا، جنہوں نے نہ تم سے دین کے مسئلے پر جنگ کی اور نہ ہی تمہیں تمہارے گھروں سے نکالا (یاد رکھو) یقیناً اللہ تعالیٰ انصاف کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔ (الممتحنہ 8:60) رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک مرتبہ سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ایک ریشمی جوڑا دیا۔ انہوں نے عرض کیا: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تو فرمایا تھا ریشمی کپڑا وہ پہنتا ہے جس کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں اور اب مجھے دے رہے ہیں؟۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یہ تجھے پہننے کیلئے نہیں دیا بلکہ اس لیے دیا کہ فروخت کرکے قیمت لے لو یا پھر کسی کو دے دو، چنانچہ انہوں نے یہ ریشمی جوڑا مکہ میں رہائش پذیر اپنے مشرک بھائی کو تحفہ میں بھیج دیا۔ (البخاری: 2619)۔ سیدنا عبداللہ بن عمروؓ کی بکری ذبح کی گئی تو کہنے لگے: کیا میرے یہودی پڑوسی کو تحفے میں گوشت بھیج دیا ہے؟ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جبرائیل علیہ السلام مجھے ہمیشہ پڑوسی کے متعلق (حسن سلوک کی) وصیت کرتے رہے۔ یہاں تک کہ میں نے سمجھا شاید اسے وراثت کا حقدار بھی بنا دیا جائے گا۔ (ابوداؤد: 5152)

''پیغمبر اسلامؐ کا غیر مسلموں سے حسن سلوک' اب تمام واقعات کتابی شکل میں ضرور پڑھیں، گفٹ کریں اور ''غیر مسلموں کی عبادت گاہیں، ان کے حقوق اور ہماری ذمہ داریاں'' کتاب اردو اور انگلش میں پڑھنا ہرگز نہ بھولیں!

دماغی کمزوری اور خون کی کمی کا فوری علاج

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ہم سب گھر میں عبقری رسالہ بہت شوق سے پڑھتے ہیں۔ دماغی کمزوری اور خون کی کمی دور کرنے کیلئے عبقری کا ایک ٹوٹکہ میری بہن نے خود بنایا اور استعمال کیا، اس کو لاجواب فائدہ ہوا۔ **ھوالشافی:** خشخاش، بادام، اخروٹ چاروں مغز، چینی ہموزن لے کر مکس کرکے صبح خالی پیٹ استعمال کرنا ہے۔ اس کو چند دن استعمال کرنے سے کیا فائدہ ہوا بتا نہیں سکتا۔ عبقری قارئین کی نذر ہے۔ (زبیر حسین)

فالج سے جلد چھٹکارا پایئے: فالج کے مریض اگر ادرک کا مربہ اور حب الفل چوستا رہے تو فالج سے جلدی صحت ہو جاتی ہے۔

کامیابی کامرانی اور خود اعتمادی پانے کے گر

آپ زندگی کی شاہراہ پر سر اٹھا کر اس گہرے اعتماد سے گامزن ہوں گویا آپ اچھی طرح جانتی ہیں کہ آپ کدھر جارہی ہیں اور یہ کہ آپ کو دنیا میں کوئی غم یا فکر نہیں ہے۔ اپنے آپ کو تقویت پہنچائیں: علم کی عطا کردہ طاقت اور قوت کے احساس سے بڑھ کر دنیا میں کوئی بھی احساس نہیں ہے۔

بلند حوصلگی ہماری زندگی میں کامیابی و کامرانی عطا کرنے میں نہایت اہم کردار ادا کرتی ہے۔ اس کے برعکس پست ہمتی اور اعتماد کی کمی ہماری کامیابی کو نہ صرف مشکوک کردیتی ہے بلکہ ہماری شخصیت کو غیر مؤثر اور غیر اہم بھی بنادیتی ہے۔ اس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ کامیابی و کامرانی خود اعتمادی اور بلند حوصلگی سے مشروط ہے۔ دوسرے لفظوں میں زندگی کے کسی بھی شعبے میں کامیابی کے حصول کیلئے ہم میں خود اعتمادی ار عالی حوصلگی کا ہونا ازبس ضروری ہے۔ اسی طرح شخصیت کی تعمیر میں یہ خوبیاں یکساں کردار ادا کرتی ہیں۔ آیئے! دیکھتے ہیں یہ دولت کیسے حاصل کی جاسکتی ہے جس کا کہ کوئی نعم البدل نہیں۔ **سر اٹھا کر چلیے:** حوصلے کو بلند کرنے کیلئے آپ کی جو سب سے اہم کوشش ہوسکتی ہے وہ یہ ہے کہ دنیا دیکھے کہ آپ کتنی پر اعتماد نظر آتی ہیں۔ اس کی جانب اٹھنے والا پہلا قدم یہ ہے کہ آپ زندگی کی شاہراہ پر سر اٹھا کر اس گہرے اعتماد سے گامزن ہوں گویا آپ اچھی طرح جانتی ہیں کہ آپ کدھر جارہی ہیں اور یہ کہ آپ کو دنیا میں کوئی غم یا فکر نہیں ہے۔ **اپنے آپ کو تقویت پہنچائیں:** علم کی عطا کردہ طاقت اور قوت کے احساس سے بڑھ کر دنیا میں کوئی بھی احساس نہیں ہے۔ آپ اپنے ان پہلوؤں کی شناخت کریں جنہیں آپ تقویت پہنچانا چاہتی ہیں اور پھر چل پڑیں۔ آرٹ، تاریخ، سیاست، معاشیات، سائنس ٹیکنالوجی یہ سب علوم آپ کی دسترس میں آسکتے ہیں۔ کتابیں اٹھائیں یا انٹرنیٹ پر جائیں۔ سب آپ کے اختیار میں ہے۔ **اپنے اندر توانائی پیدا کریں:** جب آپ سانس اندر لیں تو تصور کریں کہ آپ دنیا کی ساری اچھائیاں سانس کے ذریعہ اندر لے رہی ہیں اور اپنے جسمانی نظام کو ان سے غذائیت اور تازگی پہنچارہی ہیں۔ اس طرح اپنے جسمانی نظام کی تطہیر کے بعد جب سانس باہر چھوڑیں تو تصور کریں کہ آپ ان ساری چیزوں کو سانس کے ذریعہ باہر نکال رہی ہیں جو منفی اور فضول ہیں۔ اب آپ اس نئی توانائی کے احساس سے لطف اندوز ہوں۔ پھر آپ سانس اندر کھینچیں اور کہیں ”میں طاقتور ہوں“۔ پھر سانس باہر چھوڑیں اور کہیں ”میں خوبصورت ہوں“ اس عمل کو بار بار دہرائیں۔ آپ اپنی رگ و پے میں نئے خون کی گردش کو محسوس کریں گے۔ **اپنے اندر اچھائی کو محسوس کریں:** اپنے آپ سے اور اس زندگی سے جو آپ بسر کررہی ہیں محبت کیجئے۔ جی ہاں! یہ بہت اچھی بات ہوگی اور آپ ایسا کرسکتی ہیں۔ لیکن کوئی وجہ نہیں کہ آپ کے پاس جو کچھ ہے اس پر قناعت کیجئے اور کچھ پانے کی امید اس چیز سے بھی ہاتھ نہ دھو لیجئے جو آپ کے پاس موجود ہے۔ یہ خواہش کہ آپ کے شریک حیات میں وہ خوبیاں ہوتیں جو آپ اس میں دیکھنا چاہتے ہیں یا وہ کار جو آپ خریدنے کے خواہش مند تھے یا وہ مکان جس کے آپ مالک بننا چاہتے تھے۔ یہ محرومیاں اپنی جگہ لیکن احساس محرومی اور بے اطمینانی پر غالب آنے اور مطمئن ہونے سے بڑھ کر کوئی کامیابی اور کوئی خوشی نہیں ہے۔ **چست اور صحت مند محسوس کریں:** خود کو چست اور صحت مند محسوس کرنا سب سے بڑی توانائی اور اعتماد ہے جو آپ اپنے آپ کو عطا کرسکتی ہیں۔ اپنے اندر مثبت تبدیلیاں پیدا کریں۔ روزانہ ورزش کیا کریں۔ تھوڑی سی چہل قدمی کیلئے گھر سے نکل جایا کریں یا گھر میں ہی رہ کر فلور ایکسرسائز کرلیا کریں۔ **کھاتے وقت اپنے ساتھ انصاف کریں:** کھانے بیٹھیں تو یہ سوچ سوچ کر کڑھتے نہ رہیں کہ آپ کھا کھا کر موٹے ہورہے ہیں بلکہ اپنے آپ کو صرف فٹ اور سلم رکھنے کیلئے کھایئے۔ کہا جاتا ہے کہ سلم رہنے کیلئے کھانا بہت ضروری ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ کچی کھمبیاں، ٹماٹر اور سلاد کے پتے جیسی غذائیں چبانے اور ہضم کرنے کا عمل کیلوریز کو ضائع کردیتا ہے جبکہ یہی چیزیں پکا کر کھائیں تو کیلوریز میں اضافہ ہوتا ہے۔ **پرسکون رہیں:** یہ خوبی واقعی نایاب ہے اگر آپ اپنے اندر یہ خوبی پیدا کرنے میں کامیاب ہوجائیں تو زندگی کی آدھی سے زیادہ پریشانیوں کا خاتمہ ہوجائے گا۔ ذہنی انتشار اور کشیدگی سے ایسے ایسے امراض لاحق ہوتے ہیں جن کے بارے میں ہم جانتے بھی نہیں۔ تھکن اور چڑچڑاپن کا سبب بھی یہی ذہنی تناؤ اور کھنچاؤ ہے۔ جو لوگ مشکل سے مشکل حالات میں بھی خود کو پرسکون رکھ سکتے ہیں وہ کسی بھی صورت حال سے کامیابی سے نکل سکتے ہیں۔

مراقبہ: مراقبہ پرسکون رہنے کی ایک بہترین تکنیک ہے۔ صبح کے اولین پہر میں مراقبہ کی کوشش کیجئے جب آپ کے چاروں طرف گہرا سکون ہوتا ہے اٹھ کر بیٹھ جائیے اور اپنی آنکھیں موند لیجئے۔ کسی تصوراتی نقطہ پر توجہ مرکوز کردیجئے یا پھر اپنے ذہن کو بھٹکنے کے لیے چھوڑ دیجئے یہاں تک کہ سارے خیالات ذہن سے نکل جائیں اور ذہن بالکل سپاٹ ہوجائے اب آپ کسی ایسی چیز کا تصور کیجئے جس سے آپ کو سکون کا احساس ہوتا ہو۔ تھوڑی دیر کے بعد آپ کو سکون اپنے آپ پر اترتا ہوا محسوس ہوگا۔ تھوڑی دیر تک اس کیفیت سے لطف اندوز ہوتی رہیں پھر محسوس کریں کہ سکون کا دھارا آپ کے انگوٹھوں اور انگلیوں کی نوک کے ذریعے آپ کے اندر بہتا چلا جارہا ہے۔ آپ خود کو اس کیفیت کے سپرد کردیں جب آپ اس کیفیت سے ابھریں تو سکون کے احساس کو باقی دن تک اپنے اوپر حاوی رہنے دیں۔ **یوگا:** یوگا جسم اور ذہن کو یکساں طور پر پرسکون رکھنے کا ایک اور اہم ذریعہ ہے۔ یوگا کی مشق سے آپ نہ صرف اپنے جسم اور دماغ پر کنٹرول حاصل کرسکتی ہیں بلکہ یہ آپ کے اندر زبردست قوت ارادی پیدا کرسکتا ہے۔ کسی ماہر سے یوگا سیکھئے اور ہر صبح اس کی مشق کیجئے۔ اس مشق سے آپ اپنے اندر ایک حیرت انگیز اور خوشگوار تبدیلی رونما ہوتی ہوئی محسوس کریں گی۔ ہلکے فیشل، مساج اور اروماتھراپی کی مدد سے اپنے ذہنی تناؤ کو کم کرنے کی کوشش کیجئے۔ یہ تمام منفی توانائی سے نجات دلا کر آپ کو سکون بخشنے میں معاون ہوگی۔

اپنے ناز اٹھائیں: آگے بڑھیں، اپنے ناز اٹھائیں! جی بھر کے اپنے ارمان نکالیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو گاہے بگاہے موج مستی کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس کیلئے خود کو اپنے دل کی ترنگ پر چھوڑیں۔ کسی بیوٹیشن کے پاس جائیں اور دن بھر اس کے ماہرانہ ہاتھوں کے تحت آرام کریں۔ یا پھر اپنی پسندیدہ کتاب اور پکنک باسکٹ اٹھائیں، بلا کسی سبب اس دن چھٹی کرلیں اور پورا دن اپنے پسندیدہ ترین مقام پر گزاریں۔ **تھوڑا سا ایڈونچر بھی:** اپنی زندگی میں ساتھ ہی اپنی فیملی کی زندگی میں تھوڑا سا ایڈونچر بھی شامل کرلیں۔ اس میں کچھ نئی چیزوں کا اضافہ کرلیں تنہا یا سب مل کر ایڈونچر نہ صرف آپ کے کلوی غدود کی روانی میں مددگار ثابت ہوتا ہے بلکہ آپ کے اندر توانائی کے اچانک پھوٹ پڑنے کا بھی موجب ہوتا ہے۔ اس قسم کی اجتماعی کوشش آپس کے تعلقات پر طاری جمود کو توڑنے اور انہیں ایک نئی زندگی عطا کرنے میں معاون ہوسکتی ہے۔ اس کیلئے آپ چھلانگیں لگانے یا دوڑنے کا مقابلہ کریں، کار میں طویل اور پرلطف ڈرائیو پر نکل جایئے، جاگنگ کریں، پکنک منانے چلے جائیں کچھ بھی کریں اس سے آپ کو خوشی اور طمانیت کا احساس ہوگا۔ رات کی اچھی اور بھرپور نیند آپ کی صحت اور فٹنس کیلئے اکسیر ہے ایک تھکا ہوا ذہن اور تھکا ہوا جسم دونوں ہی آپ کی صحت کیلئے نقصان دہ ہیں۔ جب آپ ہشاش بشاش ہوں گی تو خود کو بے حد پر اعتماد محسوس کریں گی۔

شفائے امراض: اگر کوئی شخص سوتے وقت 12 مرتبہ یَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَام پڑھنے کا معمول بنالے اور اس کے بعد اللہ کے حضور اپنی تندرستی وصحت کی التجا کرتا رہے تو انشاء اللہ تندرست وتوانا رہے گا۔

سرد ہواؤں سے بچنے کے بہترین گر

بعض خواتین مختلف بیماریوں خصوصاً دردوغیرہ اور نزلہ زکام کا علاج گھر پر ہی کرلیتی ہیں۔ سردرد، بخار، نزلہ، زکام میں عام فروخت ہونے والی ادویات استعمال کی جاتی ہیں۔ یہ طریقہ بھی مناسب نہیں ہے۔ نمونیہ یا اس جیسے دوسرے امراض جو سردی کے موسم میں وباء کی صورت میں پھوٹ سکتے ہیں

صحت کو برقرار رکھنے کیلئے یوں تو ہر موسم میں مختلف اقدامات کرنے کی ضرورت ہوتی ہے مگر ہمارے پیش نظر چونکہ موسم سرما ہے اس لئے دیکھنا یہ ہے کہ خواتین کن اصولوں کو اپنا کر اپنی صحت بحال رکھ سکتی ہیں۔ سردیوں کی سب سے زیادہ پیش آنے والی بیماری نزلہ اور زکام ہے جو ذرا سی حرارت میں تبدیلی کے باعث لاحق ہوسکتی ہے۔ اس لئے ضروری ہے کہ حرارت میں تبدیلی سے بچا جائے۔ سردیوں میں دھند کی وجہ سے فضا نم آلود ہوجاتی ہے اور خواتین صبح سویرے گھریلو کام کیلئے حفاظتی تدابیر کے بغیر ہی دن کا آغاز کردیتی ہیں۔ اس کے علاوہ دھوئیں اور گرد کے ذرات بھی ہوا کو پراگندہ کرتے ہیں اور اس فضاء میں بچے بھی سانس لیتے ہیں۔ باورچی خانوں اور دوسرے کمروں میں باریک جالیوں کا مناسب انتظام بہرحال کرنا چاہیے۔ سردیوں میں عموماً کمروں کا درجہ حرارت کھلی فضاء کی نسبت بہتر ہوتا ہے جبکہ کمروں سے باہر سردی زیادہ ہوتی ہے۔ سردیوں میں جب خواتین بے احتیاطی سے اپنے کمروں سے باہر نکلتی ہیں تو باہر دو فضاؤں میں نامناسب فرق کی وجہ سے مختلف بیماریوں کا شکار ہوتی ہیں جس میں سردرد، جوڑوں کا درد اور نزلہ زکام وغیرہ شامل ہے۔ اس کے علاوہ پھیپھڑے اس فوری تبدیلی سے متاثر ہوتے ہیں جس سے سانس کی بیماری پیدا ہونے کا خدشہ بھی ہوسکتا ہے۔ علاوہ ازیں نمونیہ کی شکایت بھی پیدا ہوجاتی ہے۔ دمہ کے مریضوں کا مرض شدت اختیار کرسکتا ہے۔ بچوں کو صبح سکول کی تیاری کے سلسلے میں بے احتیاطی کی جاتی ہے۔ بچے بستر سے نکلتے ہی باتھ روم میں گھس جاتے ہیں یا بغیر جوتوں اور جرابوں کے چلتے پھرتے ہیں یا پھر انہیں نہلا کر فوری تولیے سے خشک کرکے مناسب لباس نہیں پہنایا جاتا۔ شہروں میں خواتین بجلی، گیس کے ہیٹروں اور دیہاتوں میں کوئلوں کی انگیٹھی کے سامنے بیٹھ کر کام کاج کرتی ہیں سویٹر بنتی ہیں، سبزیاں بناتی ہیں، پھر اچانک کسی ضروری کام کے یاد آنے پر درجہ حرارت کی پروا کئے بغیر کھلی فضا میں چلی جاتی ہیں جو صحت کیلئے بے حد مضر ہے یا پھر ننگے پاؤں گھریلو کام کاج میں لگ جاتی ہیں۔ شال یا سویٹر استعمال نہیں کرتی ہیں جس سے ہوا لگ سکتی ہے۔ نامکمل گرم لباس (خواہ آپ کو سردی نہ لگ رہی ہو) آپ کو بیمار کرسکتا ہے۔ جن خواتین کو شدید سردیوں میں بھی گرمی کا احساس ہوتا ہے انہیں اپنا بلڈ پریشر چیک کروانا چاہیے اور بلڈ پریشر زیادہ ہونے کی صورت میں علاج کروانا ضروری ہے۔

جسمانی صحت کی حفاظت کے ساتھ ساتھ ہمیں نامناسب غذاؤں سے بھی پرہیز کرنا چاہیے۔ یہ محض مفروضہ ہے کہ چائے اور کافی سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔ بعض خواتین میں یہ خیال پایا جاتا ہے کہ موسم سرما میں گرم تاثیر والی خوراک کا استعمال زیادہ کرنا چاہیے، یہ بات کسی حد تک تو درست ہوسکتی ہے مگر ہر چیز کو اعتدال میں ہی رکھ کر استعمال کرنا صحت کیلئے مفید ہے۔ سردیوں میں اچار سے خاص طور پر پرہیز کرنا چاہیے کیونکہ اچار اور کھٹی چیزیں گلے کی رگوں کو پکڑ لیتی ہیں اور بیمار ہونے کا خدشہ بڑھ جاتا ہے۔ سبزیوں اور دالوں میں حیاتین کی مقدار کافی ہوتی ہے اُس کا زیادہ استعمال صحت کیلئے مفید ہے۔ بعض خواتین اپنے بچوں کو نہلانے اور خود بھی نہانے سے گھبراتی ہیں اور تین چار دن کے بعد صرف سر دھو کر کام چلا لیتی ہیں یہ طریقہ بھی صحت کیلئے نقصان دہ ثابت ہوتا ہے۔ نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ سر تو گیلا ہوجاتا ہے جب کہ جسم کا باقی حصہ نم آلود نہیں ہوتا اس تفریق سے جسم کی حرارت یکساں نہیں رہتی۔ بعض خواتین مختلف بیماریوں خصوصاً دردوغیرہ اور نزلہ زکام کا علاج گھر پر ہی کرلیتی ہیں۔ سردرد، بخار، نزلہ، زکام میں عام فروخت ہونے والی ادویات استعمال کی جاتی ہیں۔ یہ طریقہ بھی مناسب نہیں ہے۔ نمونیہ یا اس جیسے دوسرے امراض جو سردی کے موسم میں وباء کی صورت میں پھوٹ سکتے ہیں، سے بچنے کیلئے حیاتین (وٹامن) کا استعمال کرتے رہنا مفید ہے۔ تاہم بیماری کی شدت کی صورت میں اپنے معالج کے مشورے کے بغیر کوئی بھی دوائی استعمال کرنا نقصان دہ ہوسکتا ہے۔ کیونکہ بعض اوقات گھریلو علاج بیماریوں میں طوالت پیدا کرسکتے ہیں۔ اگر گھر پر علاج ضروری کرنا ہے تو نزلہ زکام کیلئے جوشاندہ ہر لحاظ سے فائدہ پہنچاتا ہے اور اس کے کوئی مابعد اثرات بھی نہیں ہیں۔ اس کے علاوہ زیتون بہت محفوظ اور صحت بخش غذا ہے۔ اس میں بہت مقوی اجزاء پائے جاتے ہیں۔ **سرد ہواؤں سے بچنے کا بہترین نسخہ:** ایسی حالت میں جہاں سر اور ناک وغیرہ کو سرد ہواؤں سے حتی الامکان بچائے رکھنا حفظ ماتقدم کے طور پر ضروری ہے بلکہ ان کے جلد از جلد ازالہ کیلئے ذیل کا نسخہ بھی ان کیلئے بے حد سودمند ہے۔ **نسخہ:** سبز چائے چوتھائی چھوٹا چمچ، سبز الائچی ایک عدد، بادیاں خطائی چوتھائی چمچ، دارچینی چار رتی، پانی ایک پاؤ، تین چار اندر جوش کریں، ہلکی سی چینی ملا کر دن میں دو تین مرتبہ حفظ ماتقدم کے طور پر استعمال کریں۔ اگر ہوسکے تو خمیرہ گاؤزبان تین یا چار ماشہ دن میں تین مرتبہ استعمال کریں۔ اگر سردرد تیز ہو تو اس قہوہ میں تین ماشے کے قریب اسطوخودوس کا اضافہ کردیں اور صحت یاب ہوجائیں۔ اگر ہلکا سا بخار بھی ساتھ ہو تو گل بنفشہ، عناب، ملٹھی کا جوشاندہ پئیں غذا نرم اور بغیر چکنائی کے کھائیں۔ **احتیاطی تدابیر:** بچوں کو سرد ہوا اور سرد پانی سے بچائیں۔ بچے کے سینہ کو ہوا سے محفوظ رکھیں، سینے پر انڈے کی زردی کا تیل نکال کر ہلکا سا ہاتھ رکھ کر تیل بیضہ ملیں۔ اگر بیضہ کا تیل میسر نہ ہو تو روغن زیتون کا استعمال بھی بے حد مفید ہے۔ اگر خون ساتھ آرہا ہو تو اس کی بہتر صورت یہ ہے کہ فوری طور پر کسی قریبی قابل ترین معالج کی مدد لیں۔ اگر معالج دور ہو تو فکر نہ کریں بلکہ اس احتیاطی تدابیر کو بروئے کار لائیے۔ **معالجہ:** ورق نقرہ ایک تولہ، دم الاخوین دو تولہ، کہرباء شمعی سائیدہ دو تولہ، روح گلاب ایک ایک ورق اور تولہ تولہ عرق ڈال کر کھرل کرتے رہیں جب تمام روح گلاب ختم ہوجائے تب گولیاں برابر دانہ مسور تیار کریں۔ بوقت ضرورت نفس الدم اور ایسی کھانسی جس میں خون آرہا ہو دن میں چند خوراکیں خمیرہ گاؤزباں میں رکھ کر دیں اور قدرت کا کرشمہ دیکھیں۔

چاند سا بیٹا پانے کا حیران کن آسان عمل

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! دو ہفتے پہلے کی بات ہے میں ریواز گارڈن لاہور میں دو دوستوں کے ساتھ بیٹھا برگر کھا رہا تھا تو عبقری کے اعمال کے حوالے سے بات شروع ہوئی تو میرے ایک دوست نے ایک عجیب بات بتائی اس نے کہا کہ میرا ایک دوست امریکہ میں رہتا ہے اس کا میرے پاس فون آیا اس نے کہا کہ میں بیس سال سے بے اولاد تھا میں نے اور میری اہلیہ نے اپنا روحانی اور جسمانی علاج کروایا جو ممکن ہوسکتا تھا ڈاکٹروں نے مایوسی کا اعلان کردیا تھا۔ 2015 میں عبقری کے ہیڈر میں ایک عمل لکھا ہوا تھا بے اولاد لوگوں کیلئے: عمل یہ تھا کہ پانچ سو بار روزانہ سورۃ کوثر بمعہ بسم اللہ کے توجہ اور دھیان سے پڑھی جائے اول و آخر تین تین بار درود شریف تو اللہ رب العزت اولاد عطا فرمادیں گے۔ ہم دونوں میاں بیوی نے اس عمل کو ڈاکٹروں کی مایوس کن باتوں کے باوجود پڑھا اللہ رب العزت نے کرم کیا اور اس عمل کی برکت سے ہمیں خوشخبری ملی اور اللہ نے ہمیں چاند سا بیٹا دیا۔ عمل کریں اور لوگوں تک پھیلائیں۔ (راشد شمسی، لاہور)

صفر المظفر: مال و جان کی حفاظت کیلئے آزمودہ وظائف

مندرجہ ذیل اعمال بزرگان دین اور صالحین کے آزمودہ اور منقول شدہ ہیں جن کے شائع کرنے کا مقصد مخلوق خدا کو تسبیح اور مصلے کے ساتھ غیر شرعی اعمال کے بجائے نوافل و تسبیحات کے ذریعہ جوڑنا ہے۔

جب صفر کا چاند دیکھے تو نماز مغرب کی ادائیگی کے بعد چار رکعت نفل نماز دو دو رکعت کرکے اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد گیارہ گیارہ مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے اور سلام پھیرنے کے بعد ایک ہزار مرتبہ نہایت توجہ و یکسوئی سے یہ درود پاک پڑھے: اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ بفضل باری تعالیٰ اس عمل کے کرنے سے گناہوں کی معافی عطا ہوگی' اللہ تعالیٰ اس کو اپنی حفظ و امان میں رکھے گا۔

ماہ صفر کی پہلی شب:۔ کتاب ''راحۃ القلوب'' میں ہے کہ جو کوئی نماز عشاء کے وتر اور نفل نماز سے پہلے چار رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد پندرہ مرتبہ سورۂ کافرون پڑھے' دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد پندرہ مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے' تیسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد پندرہ مرتبہ سورۂ فلق پڑھے اور چوتھی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد پندرہ مرتبہ سورۂ الناس پڑھے۔ نماز ادا کرنے کے بعد ایک سو مرتبہ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ پڑھے۔ پھر ستر مرتبہ درود پاک پڑھے تو انشاء اللہ تعالیٰ ہر بلا و مصیبت سے محفوظ رہے گا۔

آخری عشرہ:۔ ماہ صفر کے آخری عشرہ میں نفل نمازیں پڑھنے سے اللہ تعالیٰ بندے پر خصوصی فضل و کرم فرماتا ہے۔ ایک بزرگ فرماتے ہیں کہ آخری عشرہ کے شروع کے دن نماز اشراق کے بعد غسل کرکے پاکیزہ لباس پہنے اور بغیر کسی سے کوئی کلام کیے چار رکعت نفل نماز اس طرح سے ادا کرے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ستر مرتبہ سورۂ کوثر' پانچ مرتبہ سورۂ اخلاص اور ایک ایک مرتبہ معوذتین پڑھے۔ پھر سلام پھیرنے کے بعد اپنا سر سجدے میں رکھے اور ایک سو مرتبہ یَا وَھَّابُ اور اَلْحَیُّ الْحَقُّ کہے۔ اس کے بعد اٹھ کر بیٹھ جائے اور اکسٹھ مرتبہ سورۂ الم نشرح' اکسٹھ مرتبہ سورۂ والتین' اکسٹھ بار سورۂ النصر' اکسٹھ مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے۔ پھر ایک ہزار چودہ مرتبہ یَا وَھَّابُ کا ورد کرے۔ اس کے بعد سو مرتبہ اَلْحَیُّ الْحَقُّ پڑھے اور تین مرتبہ یہ درود پاک پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ۔

جان و مال کی حفاظت کیلئے:۔ جو کوئی اس ماہ مبارک میں کسی بھی دن پانچوں فرض نمازوں کے بعد نہایت توجہ و یکسوئی کے ساتھ قبلہ رخ بیٹھ کر ایک مرتبہ ذیل میں دی ہوئی آیاتِ مبارکہ پڑھ کر پانی پر دم کرے اور یہ پانی خود بھی پیے اور اپنے گھر والوں کو بھی پلائے تو بفضل باری تعالیٰ وہ ہر طرح کی مصیبت و پریشانی سے محفوظ رہے گا۔ اللہ تعالیٰ یہ دم کیا ہوا پانی پینے والے کی جان و مال کی حفاظت فرمائے گا۔ اس کی عمر میں برکت عطا فرمائے گا۔ آیات مبارکہ یہ ہیں:۔

سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ الرَّحِیْمِ (یسین)۔ سَلٰمٌ عَلٰی نُوْحٍ فِی الْعٰلَمِیْنَ ○ سَلٰمٌ عَلٰی اِبْرٰھِیْمَ ○ سَلٰمٌ عَلٰی مُوْسٰی وَ ھٰرُوْنَ ○ سَلٰمٌ عَلٰی اِلْ یَاسِیْنَ ○ (الصفت)۔ سَلٰمٌ عَلَیْکُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْھَا خٰلِدِیْنَ (الزمر) سَلٰمٌ ھِیَ حَتّٰی مَطْلَعِ الْفَجْرِ (القدر)

ثواب حاصل کرنا:۔ جو کوئی یہ چاہے کہ اسے بہت زیادہ ثواب حاصل ہو اللہ تعالیٰ اس کے گناہ معاف کرے اور اسے نیکی کرنے کی توفیق مرحمت فرمائے تو وہ اس ماہ کی 27 تاریخ کو چاشت کی نماز کے بعد چار رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ الم نشرح پڑھ کر ستر مرتبہ سورۂ والتین پڑھے ستر مرتبہ سورۂ نصر پڑھے اور ستر مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے۔

کینسر، امراض قلب، فالج اور ذہنی امراض سے نجات

کینسر، امراض قلب، فالج، ذہنی امراض اور ہر قسم کے قبیح و لاعلاج مرض کیلئے چالیس دن تک آب گلاب سے لکھ کر علی الصبح مریض کو پلائیں۔ سید ابوالعلی اکبر آبادی فرماتے ہیں ہر صورت شفاء ہوگی۔ وہ دعا یہ ہے: اِلٰھِیْ قَلْبِیْ مَحْجُوْبٌ وَ عَقْلِیْ مَغْلُوْبٌ وَ نَفْسِیْ مَعْیُوْبٌ وَلِسَانِیْ مُقِرٌّ بِاَذْنُوْبٍ فَکَیْفَ حِیْلَتِیْ یَاسَتَّارَ الْعُیُوْبِ وَیَاغَفَّارَ الذُّنُوْبِ یَااَللّٰہُ یَارَحْمٰنُ یَارَحِیْمُ بِرَحْمَتِکَ یَااَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ۔ **جنون کا خاتمہ:** جنون کے خاتمہ کیلئے تیل پر تسمیہ کے ساتھ یہ آیت پڑھیں قَضْلِ اللّٰہِ وَاَنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ وَ اللّٰہُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ ﴿الحدید ۲۹﴾ اور تیل کی مالش مجنون کے سر پر کی جائے انشاء اللہ شفاء یاب ہوگا۔ (ڈاکٹر سخاوت حسین)

ماہانہ روحانی محفل

روحانی محفل مرکز روحانیت و امن میں اجتماعی نہیں ہوتی ہر فرد اپنے مقام پر رہتے ہوئے کرے

اس ماہ کی روحانی محفل 7 نومبر بروز سوموار صبح 10 بجکر 11 منٹ سے 11 بجکر 55 منٹ، 19 نومبر بروز ہفتہ دوپہر 3 بجکر 20 منٹ سے لیکر 5 بجکر 10 منٹ تک۔

30 دسمبر بروز بدھ مغرب سے عشاء تک حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ یَاوَارِثُ یَانَصِیْرُ ○ پڑھیں۔ یہ ذکر، بھکاری بن کر، خلوص دل، درد دل، توجہ اور اس یقین کے ساتھ کہ میرا رب میری فریاد سن رہا ہے اور سو فی صد قبول کر رہا ہے۔ پانی کا گلاس سامنے رکھیں اور اس تصور کیساتھ پڑھیں کہ آسمان سے ہلکی پیلی روشنی آپکے دل پر ہلکی بارش کی طرح برس رہی ہے اور دل کو سکون چین نصیب ہو رہا ہے اور مشکلات فوری حل ہو رہی ہیں۔ وقت پورا ہونے کے بعد دل و جان سے پوری امت، عالم اسلام اور غیر مسلموں کے ایمان کیلئے پوری دنیا میں امن کی دعا اپنے لیے اور اپنے عزیز و اقارب کیلئے دعا کریں۔ پورے یقین کے ساتھ دعا کریں۔ ہر جائز دعا قبول کرنا اللہ تعالیٰ کے ذمے ہے۔ دعا کے بعد پانی پر تین بار دم کرکے پانی خود پئیں۔ گھر والوں کو بھی پلا سکتے ہیں۔ انشاء اللہ آپکی تمام جائز مرادیں ضرور پوری ہونگی۔

ہر محفل کے بعد 11 روپے صدقہ ضرور کریں

(نوٹ:) 1۔ روحانی محفل کے درمیان اگر نماز کا وقت آجائے تو پہلے نماز ادا کی جائے اور بقیہ وقت نماز کے بعد پورا کیا جائے۔ اگر اسی وقت یہ وظیفہ روزانہ کرلیں تو اجازت ہے مستقل بھی کرنا چاہیں تو معمول بنا سکتے ہیں۔ ہر مہینے کا ورد مختلف ہوتا ہے اور خاص وقت کے تعین کے ساتھ ہوتا ہے۔ بے شمار لوگوں کی مرادیں پوری ہوئیں۔ ناممکن، ممکن ہوئیں۔ پھر لوگوں نے اپنی مرادیں پوری ہونے پر خطوط لکھے آپ بھی مراد پوری ہونے پر خط ضرور لکھیں۔ (ایڈیٹر:۔ حکیم محمد طارق محمود عفا اللہ عنہ)

روحانی محفل سے فیض پانے والے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں گزشتہ چار سال سے عبقری پڑھ رہی ہوں' اس رسالے کی تعریف کرنے کیلئے میرے پاس الفاظ نہیں ہیں۔ اس کا ایک ایک لفظ قیمتی اور میں یہ رسالے بہت سنبھال سنبھال کر رکھتی ہوں۔ تقریباً دو سال پہلے نامعلوم کیا وجہ ہوئی کہ میرے شوہر جب گھر کام سے واپس آتے اور آتے ہی جھگڑا شروع کردیتے' روزانہ کوئی نئی بات ہوتی اور ہم میں شدید جھگڑا ہوتا۔ ایک دن عبقری میں روحانی محفل کے بارے میں پڑھا اور پڑھتے ہی میں نے روحانی محفل گھر میں کرنا شروع کردی' تقریباً ایک ہفتہ کے بعد ہی میرے شوہر کا رویہ تبدیل ہونا شروع ہوا اور بعد میں پھر پہلے جیسے ہی ہوگئے۔ (باقی صفحہ نمبر 15 پر)

سنگرہنی کے مرض سے چھٹکارا: سنگرہنی کے مرض میں خشک ادرک (یعنی سونٹھ) کو بریاں کرکے چھاچھ کے ہمراہ دن میں دو تین مرتبہ پلانے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔

خواجہ ناز کریم کے مستند روحانی وظائف

اگر کوئی شخص کسی خطرناک مرض میں مبتلا ہو یا اس پر کسی نے سحر، سفلی، جادو کرادیا ہو یا پُراسرار بیماری میں مبتلا ہو جس کی تشخیص نہ ہوتی ہو تو اس کیلئے عرق گلاب میں زعفران گھول کر اس سے ایک چینی کی بغیر پھول والی پلیٹ پر الحمد شریف لکھے اور اس کے نیچے یہ کلمات لکھے۔

پیشاب کا بند کھولنا

اگر کسی کا پیشاب بند ہوگیا ہو تو اس کیلئے باوضو اول تین بار درود شریف پڑھیں اس کے بعد گیارہ بار یہ آیت پڑھ کر پانی پر دم کرکے مریض کو پلائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ پیشاب کی بندش کھل جائے گی اور خوب پیشاب آئے گا۔ وہ آیت یہ ہے۔ فَفَتَحْنَآ اَبْوَابَ السَّمَآءِ بِمَآءٍ مُّنْهَمِرٍ ۝ وَّفَجَّرْنَا الْاَرْضَ عُیُوْنًا فَالْتَقَى الْمَآءُ عَلٰۤى اَمْرٍ قَدْ قُدِرَ ﴿القمر 12,11﴾

طاعون، ہیضہ انفلوئنزا، چیچک، وبائی امراض

اگر کسی جگہ وبائی امراض پھوٹ پڑیں اور خسرہ، طاعون، ہیضہ، انفلوئنزا، چیچک کا زور ہوجائے یا جانوروں میں گھر اور منہ کی بیماری پیدا ہوجائے یا مرغیوں میں برڈ فلو کا مرض پھیل جائے تو اس کیلئے سورۂ قدر باوضو تین مرتبہ پڑھ کر کسی کھانے کی چیز پر یا پانی پر دم کرکے آدمیوں کو یا جانوروں کو کھلائیں۔ اسی طرح پڑھا ہوا پانی بھی انسانوں یا جانوروں کو پلائیں اور مکان اور باڑے کے کونوں میں چھڑکیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد مرض سے نجات حاصل ہوگی۔ یہ عمل کم از کم چالیس دن کریں۔

پیٹ کے درد کا شافی علاج

اگر کسی کے پیٹ میں درد ہو یا کھانا کھانے کے بعد پیٹ میں درد ہوجاتا ہو یا کسی اور وجہ سے پیٹ میں شدید درد پیدا ہوگیا ہو تو اس کیلئے یہ آیت باوضو تین بار پڑھ کر پانی پر دم کرے اور مریض کو وہ پانی پلادے اسی طرح اگر جانور کے پیٹ میں درد ہو تو اس کو یہی پانی پڑھا ہوا پلائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ درد سے نجات حاصل ہوگی۔ وہ آیت یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ لَا فِیْهَا غَوْلٌ وَّلَا هُمْ عَنْهَا یُنْزَفُوْنَ ﴿الصفت ۴۷﴾

بچے کا کثرت سے رونا

اگر کوئی بچہ کثرت سے روتا ہو اور ہر وقت کسی نہ کسی بہانے سے روتا رہتا ہو اور کسی طور بھی چپ نہیں ہوتا اور بات بات پر ضد کرتا ہو اور نئے نئے مطالبے پیش کرتا ہو لیکن اس کا رونا کسی طور پر کم نہیں ہوتا۔ والدین اس کے اس طرح بات بات پر رونے سے پریشان ہوں تو باوضو سورۂ فلق اور سورۂ ناس تین تین بار پڑھ کر بچے پر دم کریں اور پانی پر بھی دم کرکے بچے کو وہ پانی چار وقت پلائیں۔ چار وقت پلانے کے یہ ہیں۔ 1۔ صبح ناشتہ سے قبل۔ 2۔ دوپہر گیارہ بجے۔ 3۔ بعد نماز عصر سورج غروب ہونے سے پہلے۔ 4۔ بعد نماز عشاء سونے سے قبل۔ انشاء اللہ بچہ ضد چھوڑ دے گا اور رونا بند ہوجائے گا۔ چند دن یہ عمل کریں۔

نکسیر پھوٹنے کا علاج

اگر کسی کی نکسیر پھوٹ گئی ہو اور ناک سے برابر خون بہہ رہا ہو تو اس کو روکنے کیلئے یہ آیت باوضو سات بار پڑھ کر مریض پر دم کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ نکسیر بند ہوجائے گی۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَقِیْلَ یٰۤاَرْضُ ابْلَعِیْ مَآءَكِ وَ یٰسَمَآءُ اَقْلِعِیْ وَغِیْضَ الْمَآءُ وَقُضِیَ الْاَمْرُ وَاسْتَوَتْ عَلَى الْجُوْدِیِّ وَقِیْلَ بُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ ﴿ھود ۴۴﴾

ہر قسم کی خطرناک بیماری، سحر، جادو کا علاج

اگر کوئی شخص کسی خطرناک مرض میں مبتلا ہو یا اس پر کسی نے سحر، سفلی، جادو کرادیا ہو یا پُراسرار بیماری میں مبتلا ہو جس کی تشخیص نہ ہوتی ہو تو اس کیلئے عرق گلاب میں زعفران گھول کر اس سے ایک چینی کی بغیر پھول والی پلیٹ پر الحمد شریف لکھے اور اس کے نیچے یہ کلمات لکھے اور مریض کو پلیٹ پانی سے دھو کر وہ پانی چار وقت پلائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ ہر قسم کے خطرناک مرض، سحر، جادو، سفلی سے نجات حاصل ہوگی۔

سورۂ فاتحہ کے نیچے لکھے جانے والے کلمات یہ ہیں:۔

یَاحَیُّ حِیْنَ لَاحَیَّ فِیْ دَیْمُوْمَةِ مُلْكِهٖ وَبَقَآئِهٖ یَاحَیُّ

بواسیر کے مرض میں خون آنا

اگر کسی شخص کو خدانخواستہ خونی بواسیر کی شکایت ہو اور خون بہتا ہو جس سے انسان کا جسم بہت کمزور ہوجاتا ہے اور رنگ پیلا پڑ جاتا ہے اس کیلئے یہ آیت اکتالیس بار باوضو پڑھے اور پانی یا کھانے کی چیز پر دم کرے اور پانی پیے اور کھانے کی چیز کھائے۔ وہ آیت یہ ہے۔ وَاِذْ یَرْفَعُ اِبْرٰهٖمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَیْتِ (البقرہ 127)

انشاء اللہ تعالیٰ چند دن کے عمل سے خون آنا بند ہوجائے گا۔

کان کے درد کو دور کرنا

اگر کسی بچے کے کان میں رات کو درد ہونے لگے یا کسی بڑے آدمی کے کان میں شدید درد پیدا ہوجائے تو اس کیلئے باوضو اول تین بار درود شریف پڑھے اس کے بعد تین مرتبہ سورۂ الم نشرح پڑھے اور آخر میں پھر تین بار درود شریف پڑھے اور مریض کے دونوں کانوں میں پھونک مار دے۔ انشاء اللہ تعالیٰ تھوڑی دیر میں کان کا درد دور ہوجائے گا۔

لڑکے یا لڑکی کا رشتہ ہونا

اگر والدین اپنی اولاد کی شادی کے سلسلے میں پریشان ہوں اور بہت زیادہ کوشش کے باوجود رشتے نہیں ہوتے۔ اس کیلئے بعد نماز فجر باوضو پاک ہوکر مصلے پر بیٹھ کر پوری توجہ کے ساتھ یَاحَکِیْمُ ایک سو ایک مرتبہ روزانہ پڑھا کرے' ناغہ نہ کرے البتہ اگر عورت یا لڑکی خود پڑھ رہی ہے اور خاص دن شروع ہوگئے تو پڑھنا بند کردے۔ پاک ہونے کے بعد پھر پڑھنا شروع کرے۔ یہ عمل شادی ہونے تک جاری رکھے۔

لاعلاج پوشیدہ امراض کا شرطیہ روحانی علاج

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں خیر خیریت سے ہوں' امید ہے آپ بھی خیر خیریت سے ہونگے' جناب میں نے آپ سے ایک گزارش کرنی تھی کہ میں گزشتہ چھ سال سے بیمار تھا' احتلام کی بیماری تھی' مجھے کہیں سے بھی شفاء نہ مل رہی تھی' میں نے کوئی حکیم' ڈاکٹر نہ چھوڑا لیکن مجھے کوئی فائدہ نہیں ہوا' ہفتے میں تین مرتبہ تو ہر حالت میں ہوتا تھا' مہینے میں بارہ سے پندرہ مرتبہ ہوتا' میں بہت پریشان تھا' میری صحت دن بدن خراب ہوتی جارہی تھی' پڑھائی کے علاوہ بھی ہر کام سے گیا' میں ڈیپریشن کا شکار ہوچکا تھا ہر جگہ پر صرف بدنامی ہی بدنامی مل رہی تھی۔ پھر میں نے ایک اللہ والے کی کتاب میں پڑھا کہ کثرت بول' جریان واحتلام ہو تو آپ سورۂ طارق رات کو پڑھ کر سویا کریں۔ میں گزشتہ پانچ سال سے پڑھ رہا ہوں اور میری بیماری جڑ سے ختم ہوچکی ہے' میں بالکل صحت یاب ہوگیا ہوں' اب احتلام مہینے میں ایک بار ہوتا ہے۔ یہ عمل میں نے خاص طور پر قارئین عبقری کیلئے لکھا ہے تاکہ لاکھوں کو فائدہ ہو۔ اللہ کے حکم سے میرا دعویٰ ہے کہ اس عمل سے بیماری جڑ سے ختم ہوجائے گی شرطیہ۔ جگہ جگہ سے تھکے ہارے اس عمل کو ضرور آزمائیں اور مجھے اور حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔ (عظمت حسین' تلہ گنگ)

میوے کھانے کا موسم تو جناب یہی ہے!

پستہ دل، دماغ کو قوت دیتا ہے، حافظ کو تیز کرتا ہے، سرد موسم میں ہونے والی کھانسی کیلئے موثر اور بلغم کے اخراج اور گردے کی کمزوری کو بھی دور کرتا ہے۔ اس کا پھول اور چھلکا بھی دوا کے طور پر کام آتا ہے، ہچکی بند کرنے کے ساتھ قے اور متلی کو زائل کرتا ہے

مغزیات کا استعمال قدیم دور سے ہوتا آرہا ہے مگر جدید تحقیق کے مطابق ان کی افادیت، صحیح استعمال اور ان میں موجود ضروری غذائی اجزا سے آگاہی کے بعد میوہ جات کے استعمال اضافہ ہوا ہے۔ **بادام:** بادام ایک ایسا مغز ہے جس کو غذائیت، افادیت اور ادویاتی خصوصیات کی وجہ سے شہنشاہ کا مقام حاصل ہے۔ یہ ایک مؤثر صحت بخش غذا ہے۔ خون کی کمی میں بادام کا استعمال مفید بتایا جاتا ہے۔ فقط اعصاب کی مضبوطی قائم کرنے کا ذریعہ بنتا ہے۔ دماغی کام کرنے والوں کیلئے لاجواب چیز ہے۔ بادام کا تیل قبض کی شکایت دور کرنے اور دماغی طاقت کیلئے مفید ہے۔ بادام پیس کر جلد پر لگانے سے جلد ملائم اور چکنی ہوجاتی ہے۔ **خمیرہ بادام کا نسخہ:** کاغذی بادام پانچ سو گرام رات کو پانی میں بھگو کر صبح پیس کر چھان لیں، اس میں شکر ڈیڑھ کلو اور ست لیموں پانچ گرام ملا کر قوام بنالیں۔ بعد ازاں حلوہ کی طرح اس میں دانہ الائچی سبز پچیس گرام، ورق نقرہ بیس عدد، ملا کر محفوظ کرلیں۔ دس گرام سے بیس گرام تک صبح کھائیں۔ **حریرہ بادام:** یہ دماغ کو طاقت دیتا ہے، تراوٹ پیدا کرتا ہے، بے خوابی، دائمی نزلہ و زکام، خشک کھانسی کو بھی رفع کرتا ہے۔ بادام سات عدد، مغز کدو تین گرام، مغز تربوز تین گرام، کالی مرچ تین دانے، مصری چوبیس گرام، خشخاش تین گرام، کاہو تین گرام، تل سفید تین گرام، الائچی سبز سات عدد، سب کو پانی میں پیس کر پکائیں جب تیار ہوجائے تو ٹھنڈا کر کے صبح نہار منہ خمیرہ گاؤزبان خالص دس گرام کے ساتھ لیں۔ خمیرہ پہلے کھا کر بعد میں حریرہ پی لیں۔ **اخروٹ:** اخروٹ کی پچاس سے زائد اقسام دنیا بھر میں پائی جاتی ہیں، مغز اخروٹ کے استعمال کے ساتھ ساتھ اس کا چھلکا، پتے اور جڑ کو بھی مختلف امراض میں دوا کے طور پر استعمال میں آتا ہے۔ یہ جسم کو بھرپور طاقت و توانائی بخشتا ہے۔ اسی لیے اس کو زیادہ تر حکیم حضرات قوت بخش معجونوں میں شامل کرتے ہیں۔ بھنے ہوئے مغز اخروٹ پرانی کھانسی اور گلے کیلئے مفید ہے۔ یہ ذہن کو تازہ اور اعصاب مضبوط رکھنے کا ذریعہ بھی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ مغز اخروٹ اپنی گرم تاثیر ہونے کی وجہ سے سرد امراض جوڑوں کے درد فالج ولقوہ میں دیگر ادویہ کے ساتھ اس کا بیرونی استعمال بھی کیا جاتا ہے۔ **مغز اخروٹ کے نسخہ برائے کھانسی و گلے کی خرابی کیلئے:** اس سے بلغم بننا رک جاتی ہے۔ **ھوالشافی:** مغز اخروٹ میں بیس گرام، تخم کتان دس گرام، رب السوس دس گرام، گوند کیکر دس گرام، بادام دس گرام، فلفل سیاہ دس گرام، شکر تیغال دس گرام، شکر ساٹھ گرام ان سب کو پانی میں پیس کر گولیاں بنالیں۔

پیٹ کے کیڑے: مغز اخروٹ بیس گرام، پلاس پاپڑہ دس گرام، مصری دس گرام، ان سب کو کوٹ لیں یہ ایک خوراک ہے، رات کو سوتے وقت شربت گڑ پچیس گرام یا گڑ کے ساتھ استعمال کریں۔ **پستہ:** یہ دل و دماغ کو قوت دیتا ہے، حافظ کو تیز کرتا ہے، سرد موسم میں ہونے والی کھانسی کیلئے موثر اور بلغم کے اخراج اور گردے کی کمزوری کو بھی دور کرتا ہے۔ اس کا پھول اور چھلکا بھی دوا کے طور پر کام آتا ہے، ہچکی بند کرنے کے ساتھ قے اور متلی کو زائل کرتا ہے، آنتوں کو فوری قوت دیتا ہے۔ **مغز پستہ کا نسخہ برائے معجون قوت حافظ:** مغز پستہ 100 گرام، زنجبیل بیس گرام، مصطگی رومی دس گرام، شہد دو سو گرام، کشتہ نقرہ تین گرام تمام اشیاء کا حلوہ تیار کرلیں، صبح نہار منہ اور سوتے وقت دودھ کے ساتھ ایک ایک چمچی استعمال کریں۔ **خوبانی:** یہ مشہور پھل نہایت خوش ذائقہ میٹھا اور مزیدار میوہ ہے۔ خوبانی گرم مزاج والوں کیلئے مفید ہے، منہ کی بدبو، معدہ کی سوزش کو دور کرتی ہے اور جملہ اعضاء کو قوت دیتی ہے۔ **خوبانی کا نسخہ:** انجیر پانچ عدد، خوبانی پانچ عدد، رات کو گرم پانی میں بھگودیں۔ صبح نہار منہ ہمراہ پانی استعمال کریں۔ یہ نسخہ بواسیر کے مریضوں کیلئے مفید بتایا جاتا ہے۔ **چھوہارا:** یہ ایک قسم کی خشک کھجور ہے، جس کو چھوہارا کہتے ہیں۔ اس میں غذائیت بہت ہوتی ہے، چھوہارا جسم کو فربہ، کمر اور گردوں کو طاقت دیتا ہے۔ **انجیر:** انجیر آنتوں کو نرم کرنے کی صلاحیت کے باعث بواسیر کیلئے فائدہ مند ہے، قبض کو بھی دور کرتی ہے۔ دافع تیزابیت اور مقوی ہضم ہے، گردوں کو صاف کرتی اور ریگ گردہ و مثانہ میں اس کا استعمال مفید ہے۔ **انجیر کا نسخہ:** انجیر پانچ عدد، سونٹ پچیس گرام، ایلوا پچیس گرام، روغن بادام بارہ گرام، ان کو ملا کر چھوٹی گولیوں کو شکل دے دیں اور رات کو سوتے وقت گرم پانی سے دو گولیاں کھالیں۔ قبض اور بواسیر (باقی صفحہ نمبر 47 پر)

اس ماہ کا نورانی مراقبہ

مراقبے سے علاج

مراقبے کے جب کمالات کھلیں گے تو حیرت کا انوکھا جہان اور مشکلات کا سو فیصد حل خود آپ کو حیرت زدہ کردے گا۔

Meditation یعنی مراقبہ جہاں ازل سے روحانیت کی ترقی اور مشکلات کے حل کا علاج رہا ہے وہاں جدید سائنس نے اسے امراض کا یقینی علاج بھی قرار دیا ہے۔ ہزاروں تجربات کے بعد عبقری کے قارئین کے لئے مراقبے سے علاج پیش خدمت ہے۔ سوتے وقت اگر باوضو اور پاک سوئیں تو سب سے بہتر ورنہ کسی بھی حالت میں صرف 10 منٹ بستر پر بیٹھ کر بلا تعداد اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ کا ورد کریں اول و آخر 3 بار درود شریف پڑھیں پھر لیٹ جائیں۔ جس مرض کا خاتمہ یا الجھن کا حل چاہتے ہوں اس کو ذہن میں رکھ کر یہ تصور کریں کہ "آسمان سے سنہرے رنگ کی روشنی میرے سر سے سارے جسم میں داخل ہو کر اس مرض کو ختم یا الجھن کو حل کر رہی ہے اور اس وظیفے کی برکت سے میں سو فیصد اس پریشانی سے نکل گیا/گئی ہوں" یہاں تک کہ اس تصور کو دہراتے دہراتے نیند آجائے۔ شروع میں تصور بناتے ہوئے آپکو مشکل ہوگی لیکن بعد میں آپ پر جب اسکے کمالات کھلیں گے تو حیرت کا انوکھا جہان اور مشکلات کا سو فیصد حل خود آپ کو حیرت زدہ کردیگا۔ مراقبے کے بعد اپنی کیفیات فوائد اور انوکھے تجربات ہمیں لکھنا نہ بھولیں۔

مراقبہ سے فیض پانے والے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ کریم آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ سدا خوش رہیں، سدا سلامت رہیں، اللہ سدا آپ کا دامن رحمتوں سے، برکتوں سے عافیت سے بھرتا رہے۔ دنیا والے تا قیامت آپ سے فیض یاب ہوتے رہیں۔ آمین! اللہ پاک کی رحمت کی چھتری آپ پر سدا قائم رہے۔ اللہ آپ کو اور آپ کی نسلوں کو اور عبقری کے پورے سٹاف کو قائم دائم آباد و شاد رکھے۔ آمین ثم آمین۔ ابھی گزشتہ سردیوں کی بات ہے کہ اس دن بہت شدید ٹھنڈ تھی، قلفی جما دینے والی سردی کی وجہ سے مجھے چھینکیں شروع ہوگئیں اور ساتھ ہی نزلہ ہوگیا جو ابھی طوفان کی طرح تھی جس کی وجہ سے طبیعت خراب ہوگئی۔ سانس بھی نہیں آرہا تھا۔ امی نے کہا دوائی لے لو لیکن میرا دل نہیں چاہ رہا تھا۔ میں نے نیم گرم دودھ پیا اور ناک میں ویزلین لگائی اور منہ میں ستر شفائیں رکھ کر میں نے ساتھ ہی مراقبہ شروع کردیا۔ بہن کو بلغم آرہی تھی اس کی نیت بھی ساتھ کرلی، کافی دیر تک میں مراقبہ کرتی رہی اور مجھے پتہ بھی نہ چلا اور میں سو گئی اور صبح اٹھی تو ایسے جیسے کچھ تھا ہی نہیں۔ اتنی پُرسکون نیند حالانکہ نزلے کی حالت میں سو نہیں پاتی۔ (ر۔ق)

معزز قارئین آپ سے التماس ہے www.urdusoftbooks.com پر آپ حضرات کے لیے مسلسل اچھی کُتب فراہم کرنے کے لیے کوشاں رہتے ہیں جس کے لیے وقت اور رقم دونوں صرف ہوتے ہیں جس کی غرض سے ہماری اِس ویب سائٹ کُچھ سپانسر اشتہارات لگائے گئے ہیں جب ویب سائٹ وزٹرز اُن اشتہارات میں سے کسی اشتہار پر کلک کرتے ہیں تو ویب سائٹ کو تھوڑی سی آمدن حاصل ہوتی ہے، یہ آمدن ویب سائٹ کے اخراجات کو برداشت کرنے میں معاون ثابت ہوتی ہے ۔اس لیے آپ حضرات سے گزارش ہے کے اپنے Google Chrome یا Mozilla Firefox کی Adblocker Extension کو Pause کردیں یا صرف ہماری ویب سائٹ کے لیے Pause کردیں۔ نیچے نظر آنے والی تصویر میں دکھایا گیا ہے کے Adblocker کے Pause ہونے یا انسٹال نہ ہونے کی صورت میں اشتہارات **Green Box** والی جگہ پر ظاہر ہوں گے۔





قارئین کے طبی اور روحانی سوال' صرف قارئین کے جواب

میری بدقسمتی کا حال: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ آپ کو اور عبقری کی پوری ٹیم کو دنیاوی و اخروی خوشیاں نصیب فرمائے۔ آمین! میں پچھلے دو سال سے عبقری کا مستقل قاری ہوں' عبقری میں یہ میرا پہلا خط ہے' کافی دنوں سے یہ شوق رہا کہ عبقری قارئین کو اپنا مسئلہ بیان کروں۔ قارئین! میرے بہت سے روحانی و جسمانی مسائل ہیں' اپنی بدنصیبی اور بدقسمتی کا حال لکھوں تو کئی صفحات بھر جائیں۔ بڑی ہمت کرکے اور خود کو امید دلا کر آپ کو اپنا مسئلہ بتا کر رہا ہوں۔ اس سے پہلے تو میں زندگی سے تنگ آکر خودکشی کا سوچ رہا تھا۔ مختصر عرض کروں گا ماسٹر کرچکا تھا' بے روزگار ہوں' کئی دفعہ کمپنی اور کالج میں جاب ملی مگر احساس کمتری' خوف اور مایوسی سے مغلوب ہوکر چھوڑ دی' تنہائی پسند ہوں' ایک جاب اس لیے چھوڑی کہ آگے مزید تعلیم حاصل کرنی تھی مگر ایک سال ہوگیا داخلہ نہ لے سکا۔ ایک جگہ داخلہ لیا مگر دو تین ہفتے کلاس لے کر چھوڑ دی' میرے اندر Boldness اور حوصلہ کی شدید کمی ہے اس لیے گھر بیٹھ کر میرے مسائل اور بڑھ گئے ہیں' اب تو جو کچھ تھا وہ بھی کھو چکا ہوں' تنہائی اور آرام پسند ہوں' نیند پوری نہیں ہوتی' سستی اور کاہلی نے پریشان کررکھا ہے۔ نظر و دماغ کمزور ہوچکا ہے۔ اس کے علاوہ جب سے بالغ ہوا ہوں غلط محفلوں میں مبتلا ہوں' خود کو خود ہی تباہ کرتا رہا ہوں۔ لوگوں کی خوشحال زندگیاں دیکھ کر جل جاتا ہوں۔ براہ مہربانی مجھے کوئی حل بتائیں۔ (پوشیدہ)

جواب: محترم بھائی! بعض مرتبہ انسان احساس کمتری کا شکار ہوجاتا ہے جس کے سبب نہ وہ کسی سے صحیح ڈھنگ کی بات کرسکتا ہے اور نہ ہی وہ کسی سے ملتا اور ملاقات کرسکتا ہے۔ اس کی عادت تنہائی پسند ہوجاتی ہے۔ احساس کمتری سے نجات کیلئے باوضو اول گیارہ بار درود شریف پڑھیں' اس کے بعد تین سو ساٹھ مرتبہ یَاقَوِیُّ پڑھیں۔ اس کے بعد گیارہ بار درود شریف پڑھا کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس عمل کی برکت سے دل و دماغ میں تقویت ہوگی اور یہ عمل مسلسل کرنے سے احساس کمتری کا مرض ختم ہوجائیگا۔ لوگوں میں گھل مل کر رہنے کی کوشش کریں' گھر والوں سے زیادہ سے زیادہ باتیں کرنے کی کوشش کریں۔ (عابدہ حسین' ملتان)

پراسٹیٹ گلینڈ کا عارضہ: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ کو خدمت خلق کی مزید توفیق عطا فرمائے اور اجر عظیم سے نوازے۔ میں یہ خط عبقری قارئین کیلئے لکھ رہا ہوں۔ میری عمر تقریباً 60 سال ہوچکی ہے اور مجھے پراسٹیٹ گلینڈ بڑھنے کا عارضہ عرصہ آٹھ' دس سال سے لاحق ہے پہلے پہل یہ زیادہ نہ تھا اور نہ ہی میں نے اس پر کوئی خاص توجہ دی مگر اب تین سے چار سال ہوگئے ہیں ہومیوپیتھک اور ایلوپیتھک کی ادویات استعمال کی جن سے عارضی افاقہ ہوا اور چھوڑنے پر مرض زیادہ شدت سے ابھرتا ہے اب تو کھانستے وقت قطرہ پیشاب کا بھی آجاتا ہے جس سے زیادہ پریشانی لاحق ہوگئی ہے کہ نماز ادا کرنے میں مشکل حائل ہوجاتی ہے۔ رات کو تو مرض اتنا بڑھ جاتا ہے کہ تقریباً ہر پانچ یا دس منٹ بعد پیشاب کی حاجت محسوس ہوتی ہے اٹھ اٹھ کر برا حال ہوجاتا ہے۔ کمزوری بڑھتی جارہی ہے' میرا پراسٹیٹ الٹراساؤنڈ میں تقریباً تیس سے پینتیس گرام بتایا جاتا ہے جو کہ اتنا زیادہ نہیں مگر پیشاب بار بار آتا ہے اور اکثر پیشاب میں جلن اور کبھی کبھی عضو اور مثانہ میں بھی درد ہوتا ہے۔ میری تمام قارئین سے التماس ہے کہ وہ اپنا کوئی ٹوٹکہ اور آزمودہ نسخہ وغیرہ تحریر فرمائیں تاکہ عبقری پڑھنے والوں کا بھلا ہو۔ (خالد محمود ملک' راولپنڈی)

جواب: انکل! آپ کو ایک نسخہ بتارہا ہوں ضرور استعمال کیجئے گا' میرے تایا ابو کو بھی یہی مسئلہ ہوگیا تھا ایک حکیم صاحب نے ان کیلئے یہ نسخہ تجویز کیا تھا' انہوں نے مستقل مزاجی سے استعمال کیا اب الحمدللہ وہ بالکل ٹھیک ہیں۔ ھوالشافی: سرپھوکہ، گل منڈی، ریوند چینی 6,6 گرام ایک گلاس پانی میں رات بھگو دیں، صبح جوش دے کر چھان کر پی لیں اگر مرض شدید ہے تو صبح اور رات دونوں وقت یہ نسخہ نوش جاں کیجئے۔ اللہ تعالیٰ شفا دینے والے ہیں۔ انشاء اللہ فائدہ ہوگا۔ (عرفان حیدر' لاہور)

زبان توتلی ہے: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! سدا خوش و آباد رہیں اور لمبی عمر پائیں۔ (آمین)۔ میرا قارئین سے سوال ہے کہ میرا چھوٹا بھائی جواب دس سال کا ہے اس کی بچپن سے زبان توتلی ہے۔ زبان کو ٹھیک کرنے کا وظیفہ بتائیے۔ (محمد حبیب' فیصل آباد)

جواب: محمد حبیب صاحب! آپ اپنے چھوٹے بھائی کو سورۂ الم نشرح یاد کروائیں اور اسے کہیں سارا دن یہی پڑھتا رہے اور آپ خود بھی اور باقی تمام گھر والے بھی آپ کے بھائی کی نیت کرکے یہی سورۂ پڑھ پڑھ کر اسے دم کریں۔ انشاء اللہ آپ خود دیکھیں گے کہ اس کی زبان کی لکنت ختم ہورہی ہے۔ (محمد شہریار' راولپنڈی)

قرض واپس نہ کرنا: قارئین! میں جس کو بھی قرض دیتا ہوں' وہ لوگ میرے پیسے واپس نہیں کرتے' اس کیلئے کوئی وظیفہ یا کوئی تجویز ارشاد فرمائیں۔ مشکور رہوں گا۔ (خادم' بونگی شریف)

جواب: آپ اول و آخر سات سات مرتبہ درود شریف کے ساتھ 313 مرتبہ یہ آیت صبح و شام پڑھیں۔ قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ (آل عمران ۲۶) یہ عمل لاجواب ہے۔ (عبدالماجد' قصور)

بہت غریب ہوں: قارئین! میں بہت غریب اور تنگدستی کا مارا ہوا ہوں' میں بہت کمزور ہوگیا ہوں' ڈیپریشن اور ٹینشن نے میرے دماغ کو ختم کردیا ہے' آپ سے عرض کرتا ہوں آسان سا وظیفہ دے دیں جو میں پڑھ سکوں' خیر و برکت آجائے' حلال رزق کی راہیں کھل جائیں' غیب سے سارے کام ہوجائیں۔ (ضمیر احمد سولنگی' دادو سندھ)

جواب: ضمیر بھائی! چھ رات دن، ہر دن چھ ہزار چھ سو چھیاسٹھ مرتبہ اَللّٰهُ الصَّمَدُ پڑھیں' رزق کے دروازے کھل جائیں گے۔ ضرور آزمائیے گا۔ (میمونہ خاتون' خانیوال)

ہر بار فیل ہوجاتا ہوں: قارئین! میں تقریباً ایک سال سے عبقری کا قاری ہوں' مجھے درج ذیل مسائل درپیش ہیں براہ مہربانی مجھے ان کا حل بتائیں۔ میرے سر میں ہر وقت درد رہتا ہے جو تقریباً دو سے تین سال سے ہوتا ہے میں نے ادویات بھی لیں اور دم بھی کروایا' دم سے کبھی کبھی پانچ منٹ کیلئے آرام آجاتا ہے لیکن اس کے بعد پھر ہونے لگتا ہے جس کی وجہ سے میں تعلیم پر توجہ نہیں دے سکتا اور ایک یا دو مضمون میں ہر بار فیل ہوجاتا ہوں۔ (عدیل' سرگودھا)

جواب: بھائی! آپ میرا ایک آزمودہ ٹوٹکہ لے لیں' میں امتحان میں بار بار فیل ہورہی تھی' مجھے کسی نے حضرت حکیم صاحب کے درس سننے کو کہا' میں نے امتحان سے پہلے اور بعد سارا دن تیاری کے ساتھ حضرت حکیم صاحب کے درس سنے' میں حیران کن نمبروں سے کامیاب ہوئی۔ شاید آپ کو یقین نہ آئے مگر یہ سو فیصد سچ ہے۔ (ش، لاہور)

قارئین کے سوال قارئین کے جواب

''قارئین کے سوال و جواب'' کا سلسلہ بہت پسند کیا گیا خطوط کا ڈھیر لگ گیا' مشورہ یہ طے ہوا پچھلا ریکارڈ پہلے قارئین تک پہنچایا جائے جب تک یہ ختم نہیں ہوتا اس وقت تک سابقہ ترتیب فی الحال کچھ عرصہ کیلئے موخر کردی جائے۔

بند چوٹوں کا علاج: لونگ کا تیل بند چوٹوں پر نیم گرم ملنا اور پھر اس پر روئی رکھ کر کسی کپڑے سے باندھنا بے حد مفید ہوتا ہے۔ اس سے نیل بھی بڑی جلدی صاف ہو جاتا ہے۔

جسمانی بیماریوں کا شافی علاج

طبی مشورے

توجہ طلب امور کے لئے پتہ لکھا ہوا جوابی لفافہ ہمراہ ارسال کریں اور اس پر مکمل پتہ واضح ہو۔ جوابی لفافہ نہ ڈالنے کی صورت میں جواب ارسال نہیں کیا جائیگا۔ لکھتے ہوئے اضافی گوند یا ٹیپ نہ لگائیں سٹیپلر یا پن استعمال نہ کریں۔ رازداری کا خیال رکھا جائے گا۔ صفحے کے ایک طرف لکھیں۔ نام اور شہر کا نام یا مکمل پتہ اور اپنا موبائل فون نمبر خط کے آخر میں ضرور تحریر کریں۔

سر کے بال گر رہے ہیں: آپ سے معلوم کرنا تھا کہ میری عمر 32 سال ہے اور میرے سر کے بال گر رہے ہیں جس کی وجہ سے میں بہت پریشان ہوں اور سفید بھی ہو رہے ہیں' مہربانی فرما کر کوئی دوائی یا نسخہ بتادیں تاکہ میری یہ پریشانی دور ہو جائے۔ (عثمان علی)

مشورہ: بادام سات دانے' کشمش سندرخانی اکیس دانے ناشتے میں روزانہ کھائیں۔ اکسیرالبدن اور روشن دماغ استعمال کریں۔ سر پر روغن بادام اور زیتون کی مالش کریں۔

زبان میں لکنت: میرے دوست کی عمر 21 سال ہے وہ حافظ قرآن ہے اور اس کی زبان میں لکنت ہے جس کی وجہ سے اس کو نماز میں تکلیف ہوتی ہے۔ (الحمدللہ اور سلام پر زبان نہیں چلتی) اس نے ٹیسٹ کروائے ہیں کہتے ہیں کہ اعصابی کمزوری ہے جس کی وجہ سے یہ الفاظ ادا نہیں ہوتے۔ براہ مہربانی کوئی اچھی سی دوا تجویز فرمائیں۔ (ع۔ع)

مشورہ: اگر آپ آدھ کلو پانی میں چھ ماشہ سونف جوش دیں' جب تہائی پانی باقی رہ جائے تو اسے چھان لیں۔ اس میں گائے کا دودھ آدھ کلو اور دو تولے مصری ملائیں۔ دو وقت مریض کو پلاتے رہیں۔ انشاء اللہ لکنت دور ہو جائے گی۔ اگر کئی ماہ لگاتار یہ عمل کرتے رہیں تو انشاء اللہ گونگا بچہ آہستہ آہستہ بولنا شروع کر دے گا۔

پیشاب کے غدود سے نجات: میری عمر 55 سال ہے' میرا پیشاب کا غدود بڑھ گیا ہے' جس کا وزن 52 گرام ہے' ڈاکٹر صاحبان آپریشن کا مشورہ دیتے ہیں لیکن میں آپریشن سے ڈرتا ہوں' اس لیے کوئی نسخہ ضرور بتادیں۔ (خ' نوشکی)

مشورہ: آپ عبقری دواخانہ سے ''پیشاب کنٹرول کورس'' لے کر کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے استعمال کریں۔ انشاء اللہ آپریشن کی نوبت نہ آئے گی۔

بیٹی کا چھوٹا قد: میری لڑکی کا قد تقریباً سوا چار فٹ ہے۔ قد بڑھانے کیلئے کوئی نسخہ عنایت فرمائیں۔ تادم مشکور رہوں گا۔ (ن۔و)

مشورہ: ٹراؤٹ مچھلی شمالی علاقہ جات میں عام ملتی ہے اگر وہ نہ بھی ملے تو عام مچھلی کے کانٹے لے کر اس کو کنگھی بوٹی (پنساریوں کے ہاں مل جاتی ہے) ہم وزن لیکر اس میں پیس کر ملالیں اور صبح شام 2 تا 4 رتی استعمال کریں۔ اللہ کے فضل سے ایک مہینہ میں ایک انچ قد بڑھ جائے گا۔

پیشاب نکل جاتا ہے: محترم حکیم صاحب! چلتے پھرتے یا اٹھتے بیٹھتے میرا چھوٹا پیشاب نکل جاتا ہے جو چند قطروں کی صورت میں ہوتا ہے لیکن کپڑے ناپاک ہو جاتے ہیں جس کی وجہ سے نماز نہیں پڑھ سکتا' اس کا کوئی موثر حل بتائیں۔ مشکور رہوں گا۔ (م'ع۔ سرگودھا)

مشورہ: آپ عبقری دواخانہ سے ''پیشاب کنٹرول کورس'' منگوا کر کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے استعمال کریں۔ اس کے علاوہ اسپغول کی بھوسی 1 چائے والی چمچ 1 گلاس پانی میں ملا کر صبح و شام پی لیں۔ غذا میں سبزیاں پکا کر روٹی سے کھائیں۔ مرچ مصالحہ اور کھٹائی سے پرہیز کریں۔ غذا کے بعد عرق بادیان دو اونس دن میں تین بار پئیں۔

الرجی کا حل: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! آپ کا ماہنامہ عبقری بہت اچھا شمارہ ہے میں اس کو عرصہ نو ماہ سے پڑھ رہا ہوں اس میں بہت اچھے ٹوٹکے اور وظیفے ہیں' اللہ پاک آپ کے اس نیک کام کو ہمیشہ جاری رکھے اور خدائے واحد آپ کی عمر دراز فرمائے۔ آمین!۔ مجھے ایک بیماری ہے جو عرصہ پندرہ سال سے ہے' میرا ناک بند ہو جاتا ہے' چھینکیں آتی ہیں' نزلہ زکام رہتا ہے اور سونگھنے کی حس بھی ختم ہو جاتی ہے' ڈاکٹرز کہتے ہیں کہ ناک کے غدود کو الرجی ہے' میں نے اس کا بہت علاج کروایا ہے لیکن آرام نہیں آرہا' میں نے ہومیو پیتھک، انگریزی اور بہت سی دیسی ادویات استعمال کی ہیں بعض ادویات استعمال کرنے سے مجھے وقتی طور پر سکون رہتا ہے لیکن جب کچھ عرصہ دوائی کھانے کے بعد چھوڑ دیتا ہوں تو پھر ویسے ہی بیماری زور پکڑ جاتی ہے یہ مجھے بادی چیزیں کھانے اور گھی اور تیل میں تلی ہوئی چیزیں کھانے سے زیادہ چھینکیں آتی ہیں اور زکام رہتا ہے اور دھواں، گرد و غبار سے بھی زیادہ الرجی ہوتی ہے۔ (بوٹا' قصور)

مشورہ: الرجی کے مریضوں کے لیے یہ ایک خدائی عطیہ ہے۔ سرسوں کا تیل روزانہ صبح اور شام چند قطرے ناف، ناک کے نتھنوں میں اور مقعد کے اندر اور باہر لگائیں۔ میرے پاس بے شمار ایسے مریض آئے جو پرانی کھانسی یہاں تک کہ بچوں کی کالی کھانسی، پرانی الرجی، دمہ اور دماغی کمزوری میں مبتلا تھے جب ان کو یہ تیل لگانے والا نسخہ بتایا گیا تو انہیں یقینی فائدہ ہوا۔ ایک مریض نے اپنا تجربہ بیان کیا کہ وہ تیل 28 سال سے لگا رہا ہے۔ اسے آج تک نزلہ، زکام، کیرا، کانوں، آنکھوں اور دماغ کی خشکی بالکل نہیں ہوئی۔ کہنے لگا مجھے آج تک دماغی کمزوری، یادداشت کی کمی بھی نہیں ہوئی۔ ایک مریض آیا عرصہ دراز سے پرانی کھانسی میں مبتلا تھا۔ میں نے بھی اسے ادویات دیں اور وہ بے شمار معالجین سے علاج معالجہ کروا چکا تھا لیکن فائدہ نہیں ہوا۔ کھانسی وقتی طور پر کم ہو جاتی لیکن پھر اس کا ایک دم دورہ پڑتا تھا۔ اس سے مریض نڈھال ہو جاتا۔ میں نے اسے مذکورہ تیل لگانے کا عمل بتایا۔ چند ہفتے یہ عمل ہوا ہی تھا کہ مریض نے شفایابی کی نوید دی۔ ایسی عورتیں جو بچوں کی تعلیمی ترقی میں غیر مطمئن ہیں انہیں چاہیے کہ وہ بچوں کو شروع سے ہی یہ تیل والا عمل شروع کروا دیں۔ حیرت انگیز فائدہ ہوتا ہے۔

پاؤں کا اگلا حصہ سن: محترم حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ آپ کو خوش و سلامت رکھے۔ آمین ثم آمین۔ عرض خدمت یہ ہے کہ دو سال سے زیادہ عرصہ ہو گیا ہے کہ میرے پاؤں کے اگلے حصہ یعنی پنجے سن ہو چکے ہیں خاص طور پر انگلیاں بہت زیادہ' لہٰذا اپنے دواخانہ کی یا کوئی جڑی بوٹیاں وغیرہ بتائیں آپ کی بڑی مہربانی ہوگی۔ بندہ آپ کیلئے اور آپ کے اہل بچوں کو ساری عمر دعائیں دے گا۔ اس وقت میری عمر 68 سال ہے اور کمر میں بھی سخت درد ہوتا ہے جس کی وجہ سے چلنا بھی مشکل ہو گیا ہے۔ (راشد خان' پشاور)

مشورہ: آپ بھنے ہوئے چنے چھلکے سمیت' بادام' کشمش ہموزن لے لیں۔ مکس کر لیں۔ ایک ہاتھ میں جتنے آسکتے ہیں لے کر صبح کو کھالیں اور اتنے ہی رات کو کھالیں۔ کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے استعمال کریں انشاء اللہ آپ کا مسئلہ حل ہو جائیگا۔

مہربانی رہنمائی فرمائیں: عرض ہے کہ بندہ ناچیز کافی عرصہ سے گناہ کر رہا ہے اور اپنے ہاتھوں سے خود کو تباہ کر رہا ہوں تین ماہ بعد میری شادی ہے' مگر میں کسی قابل نہیں۔ عبقری رسالہ پڑھا تو امید قائم ہوئی انشاء اللہ میں ٹھیک ہو جاؤں گا۔ آپ سے دلی التجا کرتا ہوں کہ میری رہنمائی فرمائیں۔ آپ کیلئے ہمیشہ دعاگو رہوں گا۔ (م۔ا)

مشورہ: توبہ ہی علاج ہے۔ اچھی غذا کھائیں' انڈا' مرچ' گرم مصالحہ' مرغ وغیرہ سے پرہیز رکھیں۔ عمدہ انگور' کشمش' بادام' خالص مکھن مفید ہے۔ ٹھنڈی چیزوں بوتل' دودھ دہی' چاول' ٹھنڈی سبزیوں سے پرہیز کریں۔ بکرے کا گوشت اور روٹی' کبھی بکرے کے گوشت میں سبزیاں ڈال کر پکا لیا کریں۔ سوسائٹی اور ماحول کی تبدیلی کیلئے برے دوستوں کی صحبت ترک کر دیں۔

کسی کے قبضہ سے جائیداد واپس لینا: اگر کسی شخص کی جائیداد پر کسی دوسرے نے قبضہ کرلیا ہو تو اس صورت میں اس کو چاہیے کہ اسم یَا جَامِعُ کو چالیس دن تک روزانہ 3125 مرتبہ بعد از عشاء پڑھے۔

قسط نمبر12 | میری زندگی کیسے بدلی؟

عبقری کی ویب سائٹ دیکھتے ہی بند کر دی

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ آپ کو اور آپ کی پوری ٹیم کو اپنے مقصد میں کامیاب کرے اور جزائے خیر دے۔ میں نے سات یا آٹھ مہینے پہلے اتفاق سے فیس بک پر آپ کی سائٹ دیکھی' بند کردی مگر نجانے کیسے آپ کا درس تک کیا سنا تو ایسا لگا میں جو تلاش کررہی تھی مجھے وہ مل گیا۔ اب میں آپ کو اپنا بتاتی ہوں۔ میں ایک بہت اچھے کھاتے پیتے گھرانے کی بیٹی ہوں' دو بھائی ہیں' ابو کا اپنا کاروبار تھا' بہت پیسہ دیکھا پر والدین نے غرور کرنا نہیں سکھایا' میں نے ان کو ہمیشہ غریبوں کی مدد کرتے دیکھا' رشتہ داروں کا بھی بہت خیال رکھتے۔ پھر ایسا ہوا کہ ابو نے کاروبار کیلئے ایک بینک سے قرض لے لیا' جب ہم بڑے ہوئے یعنی کچھ سالوں کے بعد ابو کا تمام کاروبار ختم ہوگیا' بہت نقصان ہوا' پہلے ہم اسے جادو سمجھتے تھے مگر آپ کے درس سن کر اندازہ ہوا کہ سب بینک کے سود سے ہوا ہے۔ ابو کو دیکھ کر لگتا نہیں کہ ان کے پاس اتنا پیسہ تھا پر اب بھی مدد سب کی کرتے ہیں۔ خیر میں اپنا بتاؤں تو امی میری لیے کی بہت سخت تھیں' مجھے پیار بھی بہت کرتی مگر چھوٹی چھوٹی باتوں پر ہم سب کو بہت زیادہ مارتی تھیں' وہ سمجھتی تھیں کہ میں سختی کروں گی تو یہ بچے بگڑیں گے نہیں۔ واقعی خاندان میں سب ہماری تعریف کرتے مگر مجھے ایسا لگنے لگا کہ مجھ سے کوئی پیار نہیں کرتا' خود اعتمادی ختم ہوگئی' خود کو بہت بے کار سمجھنے لگی' ان سب کے باوجود میں کلاس میں اول پوزیشن لیتی اور ہر گیم میں بھی آگے رہتی۔ لڑکیاں مجھ سے دوستی کرنا چاہتی پر میں اکیلی رہتی۔ لوگ مجھے مغرور سمجھنے لگے' کوئی نہیں جانتا تھا کہ میں کیا سوچتی ہوں' بہت چھوٹی عمر میں اللہ کی محبت دل میں آگئی' اللہ کے قریب ہوگئی' میرے گھر میں نماز کی پابندی نہیں تھی مگر میں تہجد بھی پڑھتی تھی اور کچھ وظائف بھی اور بہت یقین سے پڑھتی تھی' جو دعا کرتی قبول ہوتی تھی۔ امی کو ڈر لگنا شروع ہوگیا کہ وظائف پڑھنے کی وجہ سے مجھے کچھ ہو نہ جائے' سب مجھے کہتے تم پاگل ہوجاؤ گی' چھوٹی تھی ڈر گئی تہجد پڑھنا چھوڑ دی' میں نے نوٹ کیا کہ مجھے ایک دفعہ دیکھ کر کسی کو بھی میں اچھی لگنے لگ جاتی' امی بہت ڈرتی تھیں اس لیے کبھی کسی سے بات نہیں بڑھائی' پھر میرا انجینئرنگ میں ایڈمیشن ہوگیا یہاں سے میری بربادی شروع ہوگئی۔ میرا ہاسٹل میں ایڈمیشن کروایا' میں کبھی اکیلے نہیں رہی تھی امی سے بہت کہا آپ لوگ بھی ادھر شفٹ ہوجائیں وہ نہیں مانے' جس بیٹی کو کبھی گیٹ نہیں کھولنے دیا اسے دوسرے شہر اکیلے بھیج دیا' نہ کوئی نصیحت کی نہ کچھ سمجھایا شاید وہ مجھے بہت عقلمند سمجھتے تھے وہاں جو کچھ لڑکیاں تھیں وہ بہت "بولڈ" تھیں' شروع میں انہوں نے میرا کافی مذاق بنایا کہ تم اپنی آستینیں بھی اوپر نہیں ہونے دیتی' کوئی آئی بروز وغیرہ نہیں بناتی' کوئی پائنچہ اوپر ہوجاتا تو ایسے

قارئین! حضرت جی کے درس موبائل (میموری کارڈ) نیٹ وغیرہ پر سننے سے لاکھوں کی زندگیاں بدل رہی ہیں انوکھی بات یہ ہے چونکہ درس کے ساتھ اسم اعظم پڑھا جاتا ہے جہاں درس چلتا ہے وہاں گھریلو الجھنیں حیرت انگیز طور پر ختم ہوجاتی ہیں آپ بھی درس نیں خواہ تھوڑا سنیں روزسنیں' آپ کے گھر گاڑی میں ہر وقت درس ہو

ٹھیک کرتی جیسے سامنے مرد ہوں' امی کے آگے بہت روتی کہ آپ لوگ بھی شہر چلیں وہ نہیں مانے۔ پھر آہستہ آہستہ مجھے وہ سب اچھا لگنے لگا' میں نے خود کو بدلنا شروع کردیا' میرا جب ایڈمیشن ہوا تو سب نے کہا کہ اس کا تو ایڈمیشن ہونا ہی تھا اور اس کے بعد سے میرے سر میں بہت درد رہنے لگا' میری بھی سب کی طرح لڑکوں سے دوستیاں ہونے لگیں' نہ کوئی پوچھنے والا تھا' سب کے ساتھ دوسرے شہروں میں ٹرپ پر جانے لگی' جو برا لگتا تھا سب اچھا لگنے لگا' پھر لڑکے میری تعریف کرتے تو مجھے اچھا لگتا کیونکہ میں گھر کے ماحول کی وجہ سے خود کو بہت عام سا سمجھتی تھی' ایسے ہی کچھ لڑکوں سے دوستی آگے تک بڑھ گئی پھر ایک لڑکے نے محبت کا اظہار کیا وہ میرا بہت خیال رکھتا' ہمارا تعلق کافی بڑھ گیا جو کہ پانچ سال تک رہا۔ پھر میری منگنی خاندان میں ہی ہوگئی اس کے گھر والے نہیں مانے کہ وہ اور ذات کے ہیں۔ مگر ہمارا تعلق ختم نہیں ہوا' مگر یہ اللہ ہی کی مدد تھی کہ ہر وقت تنہائی کے باوجود اللہ نے میری عزت بچائے رکھی۔ ایک اور بات کے انجینئرنگ میں آنے کے بعد میرا حافظہ کمزور ہوگیا' میرا پڑھائی میں دل بھی نہیں لگتا تھا دوسرا مجھے اتنے شور میں پڑھنے کی عادت نہیں تھی تو میں کوشش بھی کرتی تو سمجھ کچھ نہیں آتا تھا اور پھر میری نمازیں بھی کم ہونا شروع ہوگئی ہیں قرآن پڑھنے لگتی تو سر درد سے پھٹنے لگتا۔ اسی کیفیت میں چند سال بعد میری شادی ہوگئی' بچپن میں کیے نیک اعمال کی ہی برکت تھی کہ مجھ جیسی گنہگار کو اللہ نے انتہائی اچھے شوہر سے نوازا۔ اللہ نے نشیب و فراز سے گزارا الحمدللہ میں صابر شاکر رہی' شادی کے بہت اچھا دور بھی دیکھا اور ایک وقت آیا انتہائی برا وقت بھی دیکھا۔ شادی کے کچھ عرصہ بعد میرا اپنے شوہر سے جھگڑا شروع ہوگیا' دن رات ہمارے جھگڑے میں گزرتے' شوہر کی اپنی کاسمیٹکس کی دکان ہے کاروبار دن بدن جب زوال پذیر ہوا تو میں نے چونکہ انجینئرنگ کی ہوئی تھی اس لیے میں نے ایک فرم میں جاب کرلی۔ میری تنخواہ ٹھیک ٹھاک تھی اور گھر کا گزارہ بہت اچھا ہونے لگا مگر پھر بھی شوہر نے میرا ساتھ نہ دیا' مجھے گالیاں دیتے' انتہائی برا سلوک کرتے' دکان کے وقت کے علاوہ بھی گھر سے باہر رہتے' ہمیں کافی دن ہوجاتے ایک دوسرے سے بات کیے ہوئے' پھر آفس میں اپنے ایک کولیگ نے مجھے دوستی کا کہا میں حالات سے تنگ تھی میں نے اس سے دوستی کرلی' کچھ عرصہ بعد وہ سیریس ہوگیا مجھ سے شادی کرنا چاہتا تھا' ایک بات کہ مجھے نجانے کیوں شوہر برے لگنے لگ گئے تھے' ان سے بہت دفعہ طلاق کا مطالبہ بھی کردیا' میرے لیے یہ تکلیف دہ بات تھی۔ میں نے پھر ایک دفعہ نماز وغیرہ چھوڑ دی اور گناہوں کی دلدل میں دھنستی چلی گئی' اس لڑکے کے ساتھ میرے ریلیشن بڑھتے چلے گئے' کبھی ضمیر کے ہاتھوں اس کو اگنور کرتی تو وہ میرے پاؤں میں گر جاتا اور سسک سسک کر روتا' پھر اس سے بات شروع کردیتی۔ دو سال بعد میرے سسر نے ہمیں بلجیم بلوالیا' ہم وہاں شفٹ ہوگئے' میرے شوہر کو وہاں جاب مل گئی' مگر فون پر اس لڑکے سے رابطہ رہا' پھر ایک دن مجھے عبقری کی سائٹ ملی' جب آپ کے درس سنے تو دل میں جو ایک بے سکونی تھی ایک خالی جگہ تھی مجھے سکون آگیا' میں نے آپ کے سارے درس سنے' بہت روئی' اللہ سے توبہ کی' اس لڑکے کو منع کیا کہ آج کے بعد بات نہ کرے اسے شادی کیلئے راضی کیا' پر شادی کرکے بھی وہ مجھے میسج کرتا اس نے اپنی بیوی کو بھی میرا بتادیا کہ مجھ سے بات کرنے سے اسے منع نہ کرے۔ بیوی بیچاری کر بھی کیا سکتی ہے۔ میں اس کے جنون سے بہت تنگ تھی' آپ کے درس سن کر اللہ سے بہت معافی مانگی' بہت روئی' بہت توبہ کی۔ اب میں نے اپنے نمبرز تبدیل کرلیے ہیں' کسی سے کوئی رابطہ نہیں۔ اللہ سے دعا کرتی ہوں کہ دونوں لڑکے مجھے بھول جائیں۔ میں نے درس سن کر بیت الخلا والی دعا پڑھنا شروع کی تو شوہر سے محبت بڑھ گئی' بہت غصہ آتا تھا کم ہوگیا' فلمیں اور ٹی وی دیکھنا برا لگنے لگ گیا' اب تک میں نے آپ کے سارے درس سن لیے ہیں۔ درس سے وضو اور تین گھونٹ والا عمل کیا تو پندرہ سال پرانا سر کا درد ایک مہینہ میں ٹھیک ہوگیا۔ اب الحمدللہ! میرے گھر میں سکون' برکت اور عافیت ہے۔ (پوشیدہ)

نام اور مقام کی اتفاقاً مماثلت ہوسکتی ہے۔

(بقیہ: روحانی محفل سے فیض پانے والے)

آج روحانی محفل کو کرتے ہوئے مجھے تقریباً دو سال ہوچکے ہیں ہمارا آپس میں کبھی کوئی جھگڑا نہیں ہوا۔ بچے بہت تنگ کرتے تھے' ہر وقت آپس میں جھگڑتے رہتے تھے حتیٰ کہ محلے والے بھی تنگ تھے مگر اس روحانی محفل ہی کی برکت ہے کہ اب نہ ہی بچے تنگ کرتے ہیں اور نہ ہی شوہر۔ کبھی کسی قسم کی کوئی مالی پریشانی بھی الحمدللہ نہیں ہوئی۔ میں تو اب اپنی نسلوں کو بھی روحانی محفل کرنے کا درس دیتی ہوں۔ (ام کامران' جہلم)

برے انسان سے دوستی: برے انسان سے دوستی نہیں کرنی چاہیے اس لیے کہ کوئلہ اگر جلتا ہے تو چھونے پر ہاتھ جلا دیتا ہے اور اگر ٹھنڈا ہو تو ہاتھوں کو کالا کردیتا ہے۔

کیا تم چاہتے ہو تمہارے پاس وسیع رزق گھر اور گاڑی ہو؟

مرسلہ: قاری محمد ایوب شاہد تونسہ شریف

مزید فرمایا کہ آج میں تمہیں ایک عظیم تحفہ دینا چاہتا ہوں؟ کیا تم چاہتے ہو کہ تمہارا امکان بڑا اور خوبصورت ہو؟ کیا تم چاہتے ہو کہ تمہارے پاس گاڑی ہو؟ کیا تم منصف بننا چاہتے ہو؟ کیا تم حج وعمرہ کرنا چاہتے ہو؟ میں حضرت جی کی باتیں سن کر بس بے دلی سے جی جی کہہ رہا تھا۔

میں اس وقت زمانہ طالب علمی میں تھا جب اس مبارک ہستی سے ملاقات ہوئی' میرے ہاتھ میں ایک کتاب تھی' اس عظیم ہستی نے فرمایا کہ یہ کیا ہے؟ میں نے عرض کیا کہ حضرت جی! ''میری سلیبس بک ہے''۔ یہ پہلی ملاقات اور کافی عرصہ بیت گیا۔ ایک دن یوں ہوا کہ ہمارا سالانہ اجتماع تھا اور اس اجتماع میں وہ ہستی بھی تشریف لانے والی تھی' مہتمم صاحب نے میری ڈیوٹی لگائی کہ شعبہ جات کا تعارف کرانا اور حضرت جی کو شعبہ جات دکھانے ہیں۔ پس میں نے حضرت جی کو اپنے ادارہ کے شعبہ جات دکھائے آخر میں آپ نے فرمایا کہ اپنا مکان دکھاؤ' میں بہت پریشان ہوا کہ حضرت کے ساتھ بہت سے آدمی تھے اور میرا مکان چھوٹا ہے' خیر چپ کرکے انہیں اپنے اس مکان میں لے آیا جو ہمارے تدریسی سنٹر کی طرف سے ملا ہوا تھا جس میں ایک کمرہ' ایک چارپائی' ایک ٹوٹی ہوئی میز اور کرسی تھی۔ میں حیران تھا کہ اتنے زیادہ آدمی اس کمرے میں کیسے سمائیں گے لیکن جونہی میرے مکان کے دروازے پر پہنچے تو سب ساتھیوں کو یہ کہہ کر واپس بھیج دیا کہ آپ جائیں اور میں ابھی آتا ہوں۔ ادارہ کی طرف سے پیغام آیا کہ کھانا تیار ہے تو حضرت جی نے فرمایا میں ابھی آرہا ہوں۔ خیر! آپ میرے اس معمولی مکان میں اس چارپائی پر بیٹھ گئے اور احوال پوچھنے لگے اور فرمایا کہ تو وہی (سلیبس کی کتاب والا) طالب علم ہے؟ میں حیران ہوا کہ حضرت پہلی ملاقات کو بھولے ہی نہیں؟ مزید فرمایا کہ آج میں تمہیں ایک عظیم تحفہ دینا چاہتا ہوں؟ کیا تم چاہتے ہو کہ تمہارا امکان بڑا اور خوبصورت ہو؟ کیا تم چاہتے ہو کہ تمہارے پاس گاڑی ہو؟ کیا تم منصف بننا چاہتے ہو؟ کیا تم حج وعمرہ کرنا چاہتے ہو؟ میں حضرت جی کی باتیں سن کر بس بے دلی سے جی جی کہہ رہا تھا۔ حضرت جی بہت عمر رسیدہ تھے اور میں یہ سمجھ رہا تھا بڑھاپے کی وجہ سے ایسا کہہ رہے ہیں اور یہ کیسے ممکن ہے۔ آخر حضرت جی نے جوش سے فرمایا کہ وضو کے درمیان والی مسنون دعا پڑھتے ہو' میں نے پھر وہی بے دلی سے کہا کہ جی پڑھتا ہوں۔ فرمایا: اب تکبیر اولیٰ سے نماز پڑھو اور ہر فرض نماز کے بعد اس دعا کو تین بار پڑھو اور وضو کرتے وقت شروع سے آخر تک مسلسل یہ دعا پڑھنی ہے۔ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ وَوَسِّعْ لِیْ فِیْ دَارِیْ وَبَارِکْ لِیْ فِیْ رِزْقِیْ اور فرمایا کہ اگر چالیس دن کے اندر تم عمرے پر نہ گئے تو مجھے گلہ ضرور دینا۔ خیر! اجتماع اختتام کو پہنچا' حضرت جی چلے گئے' اور میں نے اس وظیفہ کو شروع کردیا اور یقین جانیے ٹھیک تیسویں دن میں حرم پاک میں حاضر تھا۔ اللہ تعالیٰ نے بڑا اور خوبصورت گھر عطا فرمایا۔ اللہ تعالیٰ کی عطا سے ہر سال گاڑی کا ماڈل تبدیل ہوتا ہے۔ اگر گناہوں کی مکمل معافی چاہتے ہیں' گھریلو وسعت' رزق کی برکت' جھگڑوں سے حفاظت اور حج وعمرہ کے غائبانہ اسباب چاہتے ہو تو اس مسنون دعا کو ہر وضو کے شروع سے آخر تک مسلسل پڑھو اور فرض نماز کے بعد تین بار مکمل یقین سے پڑھو اور برکتیں ہی برکتیں دیکھتے جاؤ۔ تکبیر اولیٰ کا خاص اہتمام کریں۔ خاص طور پر چالیس دن مسلسل پھر تمام عمر میں اس کا اہتمام کرنا ہے۔ درج بالا تحریر ایک اللہ والے نے اجتماع میں بیان کی۔ میں نے قارئین عبقری کیلئے لکھ دیا۔

پتھری خارج' درد گردہ دس سیکنڈ میں ختم

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس ایک آسان سا ٹوٹکہ ہے مگر اس کا کمال اتنا زبردست ہے کہ استعمال کرنے والا حیران رہ جاتا ہے۔ پتھری گردہ و مثانہ: بکھڑا ایک پودہ ہے جسے شاخوں' کانٹوں اور جڑوں سمیت پیس کر سفوف بنالیں' چائے کا آدھا چمچ پانی کے ساتھ دن میں ایک مرتبہ دیں' پتھری خارج ہوجاتی ہے اور مریض کو پتہ بھی نہیں چلتا۔ شدید درد گردہ بھی ایک تا دس سیکنڈ میں ختم ہوجاتا ہے۔ تیر بہدف اور آزمودہ ہے۔ بعض کمر درد والے مریض بھی اسی ٹوٹکہ سے ٹھیک ہوگئے۔ بعض افراد قوت باہ کیلئے بھی یہی ٹوٹکہ استعمال کرتے ہیں۔ اگر کوئی ریح کا مریض ہے تو وہ بھی یہی ٹوٹکہ استعمال کرے۔ یہ ٹوٹکہ بھوک بھی بڑھاتا ہے۔ گرمیوں میں شربت بزوری کے ساتھ استعمال کریں اور سردیوں میں نیم گرم یا تازہ پانی کے ساتھ استعمال کریں۔ لاجواب چیز اور بارہا کا آزمودہ ٹوٹکہ ہے' مریض ایک مرتبہ ضرور آزمائیں۔ (مسعود الحسن' پاکپتن شریف)

امکان کبھی ختم نہیں ہوتا

مولانا وحید الدین خاں

مغرب کی طرف پھیلی ہوئی پہاڑیوں کے اوپر سورج ڈوب رہا تھا' آفتابی گولے کا آدھا حصہ پہاڑ کی چوٹی کے پیچھے جاچکا تھا اور آدھا حصہ اوپر دکھائی دیتا تھا۔ تھوڑی دیر کے بعد پورا سورج ابھری ہوئی پہاڑیوں کے پیچھے ڈوب گیا۔

اب چاروں طرف اندھیرا چھانے لگا۔ سورج دھیرے دھیرے اپنا اجالا سمیٹتا جارہا تھا۔ بظاہر ایسا معلوم ہوتا تھا کہ سارا ماحول گہری تاریکی میں ڈوب جائے گا۔ مگر عین اس وقت جب کہ یہ عمل ہورہا تھا، آسمان پر دوسری طرف ایک اور روشنی ظاہر ہونا شروع ہوئی۔ یہ بارہویں کا چاند تھا جو سورج کے چھپنے کے بعد اس کی مخالف سمت سے چمکنے لگا اور کچھ دیر کے بعد پوری طرح روشن ہوگیا۔ سورج کی روشنی کے جانے پر زیادہ وقت نہیں گزرا تھا کہ ایک نئی روشنی نے ماحول پر قبضہ کرلیا۔ ''یہ قدرت کا اشارہ ہے'' میں نے اپنے دل میں سوچا ''کہ ایک امکان جب ختم ہوتا ہے تو اسی وقت دوسرے امکان کا آغاز ہوجاتا ہے' سورج غروب ہوا تو دنیا نے چاند سے اپنی بزم روشن کرلی۔ اسی طرح افراد اور قوموں کیلئے بھی ابھرنے کے امکانات کبھی ختم نہیں ہوتے۔ زمانہ اگر ایک بار کسی کو گرادے تو خدا کی اس دنیا میں مایوس ہونے کا کوئی سوال نہیں۔ وہ نئے مواقع کو استعمال کرکے دوبارہ اپنے ابھرنے کا سامان کرسکتا ہے ضروری صرف یہ ہے کہ آدمی دانش مندی کا ثبوت دے اور مسلسل جدوجہد سے کبھی نہ اکتائے۔ یہ دنیا خدا نے عجیب امکانات کے ساتھ بنائی ہے' یہاں مادہ فنا ہوتا ہے تو وہ توانائی بن جاتا ہے۔ تاریکی آتی ہے تو اس کے بطن سے ایک نئی روشنی برآمد ہوجاتی ہے۔ ایک مکان گرتا ہے تو وہ دوسرے مکان کی تعمیر کیلئے زمین خالی کردیتا ہے۔ یہی معاملہ انسانی زندگی کے واقعات کا ہے یہاں ہر ناکامی کے اندر سے ایک نئی کامیابی کا امکان ابھر آتا ہے۔ دو قوموں کے مقابلے میں ایک قوم آگے بڑھ جائے اور دوسری قوم پیچھے رہ جائے تو بات یہیں ختم نہیں ہوجاتی۔ اس کے بعد ایک اور عمل شروع ہوتا ہے۔ بڑھی ہوئی قوم کے اندر عیش پرستی اور سہولت پسندی آجاتی ہے۔ دوسری طرف بچھڑی ہوئی قوم میں محنت اور جدوجہد کا نیا جذبہ جاگ اٹھتا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ خدا کی اس دنیا میں کسی کیلئے پست ہمت یا مایوس ہونے کا سوال نہیں' حالات خواہ بظاہر کتنے ہی ناموافق دکھائی دیتے ہوں' اس کے آس پاس کیلئے ایک نئی کامیابی کا امکان موجود ہوگا۔ آدمی کو چاہیے کہ اس نئے امکان کو جانے دو اس کو استعمال کرکے اپنی کھوئی بازی کو دوبارہ جیت لے۔

رنگ صاف کرنے کا ٹوٹکہ: پودینے کے پتوں کو اگر جوش دے کر پانی چھان کر محفوظ کرلیا جائے اور دو ہفتہ تک روزانہ صبح نہار منہ ایک کپ پیا جائے تو رنگ صاف ہو جاتا ہے۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بحیثیتِ تاجر

(مفتی محمد راشد ڈسکوی)

کائنات میں بسنے والے ہر ہر فرد کی کامل رہبری کیلئے اللہ رب العزت کی طرف سے جس معزز و مکرم ہستی کو مبعوث کرنا متعین ہوتا، تو لازم تھا کہ اس امرِ عظیم راہنمائی لینے والے کیلئے ہمہ جہت اور ہمہ وقت سامان موجود ہوتا، چنانچہ! اس کیلئے سردار الانبیاء، رحمۃ اللعالمین حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کو مبعوث کیا گیا۔ دنیا میں بسنے والے ہر ہر انسان کو دعوتِ عام دی گئی ہے کہ جہاں ہو جس شعبے میں ہو، جس کی قسم کی راہنمائی چاہتے ہو، جس وقت چاہتے ہو، تمہیں مایوسی نہ ہوگی، تمہیں تمہاری مطلوبہ چیز سے متعلق مکمل راہنمائی ملے گی، شرط یہ ہے کہ تم میں طلب صادق ہونی چاہیے، چنانچہ! تاجر ہو یا کاشتکار، شریک ہو یا مضارب، مزدور ہو یا کوئی بھی محنت کش، ماں ہو یا باپ، بیٹا ہو یا بیٹی، میاں ہو یا بیوی، مسافر ہو یا مقیم، صحت مند ہو یا مریض، شہری ہو یا دیہاتی، پڑھا لکھا ہو یا اَن پڑھ، اگر وہ چاہے کہ میرے لئے میرے شعبے میں راہنمائی ملے تو اس کیلئے جناب رسول اللہ ﷺ کی مبارک ہستی میں نمونہ موجود ہے۔

نبوت سے قبل کی معاشی کیفیت: نبی اکرم ﷺ کا نبوت سے پہلے والا دور مالی اور معاشی اعتبار سے بہت زیادہ خوشحال دور نہیں تھا، لیکن اس کے برعکس یہ کہنا بھی درست نہیں کہ آپ ﷺ بہت ہی زیادہ مفلوک الحال زندگی بسر کر رہے تھے، البتہ یہ ضرور تھا کہ آنجناب ﷺ بچپن سے ہی محنت و مشقت کر کے اپنی مدد آپ ضروریات زندگی پورا کرنے کا ذہن رکھتے تھے۔

والد کی طرف سے ملنے والی میراث: جب آپ ﷺ کی پیدائش ہوئی تو آپ ﷺ کے سر سے والد کا سایہ اٹھ چکا تھا، آپ ﷺ کے والد کی طرف سے بطورِ میراث بھی کوئی جائیداد آپ ﷺ کی طرف منتقل نہیں ہوئی تھی، جیسا کہ کتبِ سیرت میں اس کی تفصیل میں صرف یہ منقول ہے کہ آپ ﷺ کو میراث میں صرف پانچ اونٹ، چند بکریاں اور ایک باندی ملی، جس کا نام ''ام ایمن'' تھا، (اس باندی کو بھی جناب رسول اللہ ﷺ نے حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا سے شادی کے وقت یعنی پچیس سال کی عمر میں آزاد کر دیا تھا)۔ والدہ اور دادا کی وفات کے بعد آپ ﷺ اپنے چچا کے سپرد کر دیئے گئے، چنانچہ! آپ ﷺ کے چچا جب تجارت کی غرض سے دوسرے شہروں میں جاتے تو اپنے بھتیجے کو بھی ہمراہ لے جاتے۔

بکریاں چرانا: مکہ مکرمہ میں حصول معاش کیلئے عام طور پر گلہ بانی اور تجارت عام تھی، چنانچہ آپ ﷺ نے اپنی حیات مبارکہ کی ابتداء میں ہی اپنی معاش کے بارے میں از خود فکر کی، ابتداء: اہل مکہ کی بکریاں اجرت پر چراتے تھے، بعد میں تجارت کا پیشہ بھی اختیار کیا، اور یہ کوئی عیب کی بات نہیں تھی بلکہ یہ تو آپ ﷺ کی عظمت اور تواضع کی کھلی دلیل ہے، اس لئے کہ بکریاں چرانے والے شخص میں جفاکشی، تحمل و بردباری اور نرم دلی پیدا ہو جاتی ہے، اس لئے کہ بکریاں چرانا معمولی کام نہیں ہے بلکہ بہت ہی زیادہ ہوشیاری اور بیدار مغزی والا کام ہے، اس لئے کہ بکریاں بہت کمزور مخلوق ہوتی ہیں، تیزی اور پھرتی میں انکا کوئی ثانی نہیں ہوتا۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اللہ نے جو بھی نبی بھیجا، اس نے بکریاں ضرور چرائیں، صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے پوچھا کیا یا رسول اللہ ﷺ! آپ ﷺ نے بھی؟ آپ ﷺ نے فرمایا کہ ہاں میں بھی مکہ والوں کی بکریاں قراریط پر چراتا تھا۔

ملکِ شام کی طرف پہلا سفر: نبی کریم ﷺ نے شام کی طرف دو سفر کئے، پہلا: اپنے چچا کے ہمراہ لیکن اس سفر میں آپ ﷺ بطور تاجر شریک نہ تھے بلکہ محض تجارتی تجربات حاصل کرنے کیلئے تشریف لے گئے، اسی سفر میں بحیرا راہب والا مشہور قصہ پیش آیا، جس کے کہنے پر آپ ﷺ کے چچا نے آپ ﷺ کو حفاظت کی خاطر مکہ واپس بھیج دیا۔

ملکِ شام کی طرف دوسرا سفر: اور دوسرا سفر آپ ﷺ نے بطور تاجر حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کا سامان لے کر اجرت پر کیا، قصہ کچھ اس طرح پیش آیا کہ جب آپ ﷺ پچیس برس کے ہو گئے تو آپ ﷺ کے چچا ابو طالب نے کہا کہ اے بھتیجے! میں ایسا شخص ہوں کہ میرے پاس مال نہیں ہے، زمانہ کی سختیاں ہم پر بڑھتی جا رہی ہیں، تمہاری قوم کا شام کی طرف سفر کرنے کا وقت قریب ہے، خدیجہ بنت خویلد اپنا تجارتی سامان دوسروں کو دے کر بھیجا کرتی ہے، تم بھی اجرت پر اس کا سامان لے جاؤ، اس سے آپ ﷺ کو معقول معاوضہ مل جائے گا۔ یہ گفتگو حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کو معلوم ہوئی تو آپ رضی اللہ عنہا نے خود آپ ﷺ کو پیغام بھیج کر بلوایا کہ جتنا معاوضہ اوروں کو دیتی ہوں، آپ ﷺ کو اس سے دوگنا دوں گی، اس پر ابو طالب نے آپ ﷺ کو کہا کہ یہ وہ رزق ہے جو اللہ نے آپ ﷺ کی جانب کھینچ کے بھیجا ہے، اس کے بعد آپ ﷺ قافلے کے ساتھ شام کی طرف روانہ ہوئے، آپ ﷺ کے ہمراہ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کا غلام ''میسرہ'' بھی تھا، جب قافلہ شام کے شہر بصریٰ میں پہنچا تو وہاں نسطورا راہب نے آپ ﷺ میں نبوت کی علامات پہچان کر آپ ﷺ کے نبی آخر الزمان ہونے کی پیشین گوئی کی۔

دوسرا اہم واقعہ یہ پیش آیا کہ جب آپ ﷺ نے تجارتی سامان فروخت کرلیا تو ایک شخص سے کچھ بات چیت بڑھ گئی، اس نے کہا کہ لات و عزیٰ کی قسم اٹھاؤ، تو آنحضرت ﷺ نے فرمایا: میں نے کبھی ان دونوں کی قسم نہیں کھائی، میں تو ان کے پاس سے گزرتے ہوئے ان سے منہ موڑ لیا کرتا تھا۔ اس شخص نے یہ بات سن کر کہا، حق بات تو وہی ہے جو تم نے کہی پھر اس شخص نے میسرہ سے مخاطب ہو کر کہا: خدا کی قسم یہ تو وہی نبی ہے، جس کی صفات ہمارے علماء کتابوں میں لکھی ہوئی پاتے ہیں۔ تیسرا واقعہ یہ پیش آیا کہ میسرہ نے دیکھا کہ جب تیز گرمی ہوتی تو دو فرشتے نبی اکرم ﷺ پر سایہ کر رہے ہوتے تھے، یہ سب کچھ دیکھ کر میسرہ تو آپ ﷺ سے بہت ہی زیادہ متاثر تھا، واپسی میں ظہر کے وقت جب واپس پہنچے تو حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا نے اپنا بالاخانے میں بیٹھے بیٹھے دیکھا کہ نبی اکرم ﷺ اونٹ پر بیٹھے اس طرح تشریف لا رہے تھے کہ دو فرشتوں نے آپ ﷺ پر سایہ کیا ہوا تھا، حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا اور آپ رضی اللہ عنہا کے ساتھ بیٹھی ہوئیں عورتوں نے یہ منظر دیکھ کر بہت تعجب کیا اور پھر جب میسرہ کی زبانی سفر کے عجائب، نفع کثیر اور نسطورا راہب اور اس جھگڑا کرنے والے شخص کی باتیں سنیں تو بہت زیادہ متاثر ہوئیں، حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا بہت زیادہ دور اندیش، مستقل مزاج، شریف، باعزت اور بہت مال دار عورت تھیں، آپ رضی اللہ عنہا نے حضور نبی اکرم ﷺ کو نکاح کا پیغام بھیج کر نکاح کرلیا۔ اس وقت نبی اکرم ﷺ کی عمر مبارک پچیس سال اور حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کی عمر چالیس سال تھی۔

یمن کی طرف سفر: جو تجارتی اسفار نبی اکرم ﷺ نے حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کی وجہ سے کیے ان میں سفر یمن کی طرف بھی تھے، امام حاکم رحمۃ اللہ علیہ نے المستدرک میں نقل کیا ہے کہ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا نے نبی اکرم ﷺ کو جرش (یمن کے ایک مقام) کی طرف دو بار تجارت کیلئے اونٹنیوں کے عوض بھیجا۔

تجارتی اسفار میں آپ ﷺ کے خصائل حمیدہ: نبی اکرم ﷺ اپنی عمر مبارک کے پچیسویں سال تک تجارتی اسفار میں اپنے اخلاق کریمانہ، حسن معاملہ، راست بازی، صدق و دیانت کے وجہ سے اتنے زیادہ مشہور ہو چکے کہ خلق خدا میں آپ ﷺ ''صادق امین'' کے لقب سے مشہور ہو گئے تھے، لوگ کھلے (باقی صفحہ نمبر 25 پر)

نفسیاتی گھریلو الجھنیں اور آزمودہ یقینی علاج

جوابی لفافہ ضرور بھیجیں مکمل پتہ لکھا ہوا۔ جواب میں جلدی نہ کریں۔

یورپ جانے کا شوق: میری عمر 32 سال ہے احساس کمتری بڑھتا جارہا ہے۔ مجھے بچپن سے یورپ جانے کا شوق تھا کیونکہ میرے رشتہ دار وہاں رہتے ہیں اور جب آتے جاتے ہیں تو ان کو دیکھ کر خود کو فضول خیال کرتا ہوں وہ ہر لحاظ سے مجھ سے اچھی زندگی گزار رہے ہیں۔ میں نے گریجویشن کیا ہے اور اب ابوظہبی میں مزدوری کر رہا ہوں۔ گھر والے شادی کا کہہ رہے ہیں اور میں نے ٹھان لی ہے کہ صرف یورپی لڑکی سے شادی کروں گا۔ اگر گاؤں کی لڑکی کا ساتھ ملا تو ساری زندگی ڈیپریشن میں گزر جائے گی بہت پریشان ہوں اور میں کسی کو وضاحت سے کچھ نہیں بتا سکتا خودکشی کے خیالات آتے ہیں۔ (ساجد، ابوظہبی)

مشورہ: اگر آپ کا ذہن اداسی، احساس کمتری، مایوسی، ناکامی، پژمردگی کی طرف مائل ہے تو دنیا کے کسی بھی حصے میں رہیں ڈیپریشن ہونے کا امکان بھی رہے گا۔ یورپی لڑکی سے شادی کرکے یورپ میں رہائش کی سہولت ضرور حاصل کی جاسکتی ہے لیکن ڈیپریشن سے بچنے کی ضمانت نہیں مل سکتی۔ کیونکہ اس وقت بھی آپ کے جملے ظاہر کر رہے ہیں کہ کسی حد تک ڈیپریشن ہے۔ مثلاً خودکشی کے خیالات آنا معمولی بات نہیں ہے۔ پہلے ڈیپریشن سے نکلیں اس کے بعد شادی کیلئے بہتر فیصلہ کرنے کے قابل ہوں گے۔ اگر ماہر نفسیات سے ملاقات کرلیں تو زیادہ بہتر ہوگا۔ اس طرح وہ ساری باتیں، خواہشات، آرزوئیں جو پریشانی کا سبب ہیں، ایک قابل اعتماد فرد کے سامنے وضاحت سے بیان کرنے کا موقع ملے گا اور اس کے بعد یقیناً آپ خود کو بہت بہتر محسوس کریں گے۔

نیند میں جھٹکا: میں نیند میں بولتا ہوں، نیند میں جھٹکا لگتا ہے، پڑھتے وقت خیالات ادھر اُدھر بھٹکتے ہیں۔ کبھی سوچتا ہوں بہت امیر ہوگیا ہوں، کوشش کرتا ہوں کہ کچھ ایسا ویسا نہ سوچوں، پھر بھی ذہن میں غیر حقیقی باتیں آجاتی ہیں۔ (عمر امین، سکھر)

مشورہ: نیند میں بولنے والے، چلنے والے، بے سکون رہنے والے لوگ عام طور پر جاگتے میں بھی بے سکون ہوتے ہیں۔ بیداری کے وقت کا اچھا استعمال، صحت مند سرگرمیاں، مذہب سے قربت، مثبت سوچ اور خیال، حقائق کا ادراک اور اس حوالے سے بہترین عمل نہ صرف زندگی کو کامیابی کی طرف لے جاتا ہے بلکہ شب و روز بھی سنور جاتے ہیں۔ جہاں تک نیند میں جھٹکا لگنے کی بات ہے تو واضح نہ ہوسکی۔ اگر صرف سوتے ہوئے ہلکی نیند میں چونک جاتے ہیں تب یہ کیفیت عام ہے اور اگر سوتے میں کئی جھٹکے لگتے ہیں اس وقت یہ حالت توجہ طلب ہوگی۔

مجھے گھبراہٹ ہوتی ہے: مجھے لوگوں میں گھبراہٹ ہوتی ہے۔ وقت کے ساتھ تنہائی پسند ہوتا جارہا ہوں۔ بس اپنا گھر اور اپنا کمرہ ہی اچھا لگتا ہے، میری عمر 19 سال ہے۔ پرائیویٹ بی اے کر رہا ہوں، لکھنے پڑھنے کیلئے مجھے ہر سہولت دستیاب ہے مگر پریشان کن خیالات آتے رہتے ہیں۔ رات کو جاگتا ہوں، میرے دوست فیس بک کا زیادہ استعمال کرتے ہیں اور مجھے گیمز میں دلچسپی ہے۔ ویسے میں بالکل نارمل ہوں، ذہین بھی ہوں مگر لوگوں سے ملنے کیلئے اعتماد کی کمی پر پریشانی ہوتی ہے۔ (ج، لاہور)

مشورہ: کولمبیا یونیورسٹی کی میڈیکل یونیورسٹی کے تحت ہونے والی تحقیق سے اب یہ بات ثابت ہوگئی ہے کہ وہ ٹین ایج بچے جو رات کو دیر سے سوتے ہیں اور روزانہ 8 گھنٹے سے کم نیند لیتے ہیں، ڈیپریشن کا آسانی سے شکار ہوجاتے ہیں۔ تنہائی پسندی، گھبراہٹ، پریشان کن خیالات، ڈیپریشن کی ابتدا کو ظاہر کررہے ہیں۔ معمولات میں مضبوط ارادے کے ساتھ تبدیلی لائیں۔ اچھی صحبت کے ساتھ معاشرتی اور مجلسی زندگی میں ایسی طاقت ہے جو نوجوانوں کو تاریک کمروں سے باہر روشنی اور کھلی فضا میں خوشحال اور زندہ دلی کی طرف لے جاتی ہے۔ اس سے نہ صرف حوصلہ بلند ہوتا ہے بلکہ خود اعتمادی میں اضافے کے ساتھ تعمیری خیالات پیدا ہوتے ہیں۔ مجھے یقین ہے کہ یہ سب جاننے کے بعد آپ اپنے پاس ہونے والی ہر سہولت اور ذہانت سے اچھا فائدہ حاصل کریں گے۔

دماغ کام چھوڑ دیتا ہے: اکثر اوقات مجھے سیٹیاں سنائی دیتی ہیں۔ لگتا ہے یہ میرے سر میں بج رہی ہیں۔ ان کی آواز ایک سے دو منٹ تک آتی رہتی ہے کبھی اچانک سر اس طرح سُن ہوجاتا ہے کہ سمجھ میں نہیں آتا کیا کروں؟ کہیں جارہا ہوں یا کوئی کام کر رہا ہوں تو دماغ بھی کام کرنا چھوڑ دیتا ہے۔ نظر کمزور ہے۔ (دانش، لاہور)

مشورہ: سر میں سیٹی کی آواز محسوس ہو اس کے ساتھ سر سُن ہونے کی بھی شکایت رہے اور بھی شکایات ہوں جو آپ نے بیان کی ہیں تو یہ سمجھ لینا چاہیے کہ اعصابی کمزوری یا بیماری کا امکان ہے۔ اس جانب غفلت نہ برتیں۔ یہ تمام شکایات کسی قسم کے دماغی دورے کی وجہ سے بھی ممکن ہیں۔ بعض دورے بغیر بے ہوشی اور بغیر جھٹکے لگے پڑتے ہیں۔ یہ کیفیت چند سیکنڈ یا چند منٹ کیلئے ہوتی ہے۔ اس دوران دماغ کام کرنا چھوڑ دیتا ہے۔ ایسی حالت میں سکتے کی کیفیت بھی ہوجاتی ہے۔ تھوڑی دیر میں جب دورہ ختم ہوتا ہے تو انسان پہلے کی طرح حواس میں آجاتا ہے۔ اکثر لوگوں کو اس کیفیت کے بعد نیند بھی آتی ہے۔ نظر کمزور ہونے سے سر میں درد ہوتا ہے مگر سیٹیاں سنائی نہیں دیتیں۔

نشہ کرتا ہوں: جاگتے ہوئے ہوش و حواس میں مجھے محسوس ہوتا ہے کہ میرے اوپر پانی کی بوندیں گر رہی ہیں لیکن وہ مجھے گیلا نہیں کر رہیں۔ کبھی لگتا ہے آس پاس بچے کھیل رہے ہیں۔ کئی طرح کی چیزیں ہیں جن کو سونگھ کر نشہ کرتا ہوں۔ (محرم، راولپنڈی)

مشورہ: سونگھ کر کیا جانے والا نشہ کھا کر یا پی کر کرنے والے نشے سے زیادہ خطرناک ہوتا ہے کیونکہ ناک کے ذریعے وہ بہت تیزی سے دماغ تک پہنچ جاتا ہے۔ نشے کے عادی لوگوں کو ذہنی مریض کہا جائے تو غلط نہ ہوگا کیونکہ ان کا دماغ عام لوگوں کی طرح کام کرنے کے قابل نہیں رہتا۔ یہی وجہ ہے کہ رویہ بھی بدلنے میں دیر نہیں لگتی۔ پانی یا بوندوں کا وجود نہیں لیکن یہ محسوس ہو رہی ہیں، اسی طرح دوسری شکایت بھی ہے ان کے علاوہ بھی دیگر علامات مثلاً گھبراہٹ، بے خوابی، بے چینی، تشویش، خوف اور شدید غصہ بھی ظاہر ہوسکتا ہے۔ خود کو نفسیاتی امراض سے محفوظ رکھنے کیلئے ضروری ہے کہ نشہ بھی نہ کیا جائے۔ یہ کسی بھی احساس محرومی یا بے سکونی کا مداوا نہیں ہوتا۔ فوری طور پر نشے کی عادت سے چھٹکارا حاصل کرنے کی ضرورت ہے۔ آج کل تو تقریباً ہر علاقے میں ایسے سنٹرز کا قیام عمل میں آچکا ہے جہاں ایسے افراد کا علاج کیا جاتا ہے اور بہت سے لوگ اس موذی عادت سے چھٹکارا پا چکے ہیں۔

بلڈ پریشر: ذرا سی بات پر میرا بلڈ پریشر کم ہوجاتا ہے۔ یہی میری بیماری ہے اور اس کیلئے مجھے کوئی دوا نہیں ملی۔ حالانکہ یہ خطرناک بیماری ہے۔ (سلیم)

مشورہ: اکثر اوقات کمزوری کی وجہ سے بلڈ پریشر کم ہوجاتا ہے، یہ کوئی خطرناک بیماری نہیں ہے۔ خون کا دباؤ کسی قدر کم ہونا فکر کی بات نہیں۔ یہ صرف اس وقت خطرناک ہوتا ہے جب کوئی مریض بے ہوشی میں بستر پر لیٹا ہو۔ اپنی صحت کا خیال رکھیں، اچھی غذا لیں، غیر ضروری فکروں سے ذہن کو آزاد رکھیں۔ مجموعی صحت پر اچھا اثر ہوگا۔

بہادروں کے قصے: اگر دنیا میں مشکلات اور مصائب نہ ہوتے تو آج لوگوں کی زبانوں پر بہادروں اور ناموروں کے قصے نہ ہوتے۔ مشکلات سے گھبرانا بزدلوں کا کام ہے۔

والدین کے گھر کو میکا سمجھئے ریسٹ ہاؤس نہیں

ہر لڑکی کا رویہ اپنے ماں باپ کے گھر آنے کے بعد مختلف ہوا کرتا ہے۔ مثال کے طور پر ''ن'' وہ جب بھی اپنے والدین کے گھر آتی ہے کوئی کام نہیں کرتی۔ آرام کرتی رہتی ہے۔ اس کے خیال کے مطابق میکا ایسی جگہ نہیں ہے جہاں جا کر کام کیا جائے۔

آپ کی شادی ہو چکی' آپ اپنے سسرال میں رہتی ہیں اور جب فرصت ملتی ہے یا موقع ملتا ہے تو اپنے والدین کے پاس بھی آجاتی ہیں اور ہر لڑکی کا رویہ اپنے ماں باپ کے گھر آنے کے بعد مختلف ہوا کرتا ہے۔ مثال کے طور پر ''ن'' وہ جب بھی اپنے والدین کے گھر آتی ہے کوئی کام نہیں کرتی۔ آرام کرتی رہتی ہے۔ اس کے خیال کے مطابق میکا ایسی جگہ نہیں ہے جہاں جا کر کام کیا جائے۔ وہ اسے آرام کرنے کی آئیڈیل جگہ سمجھتی ہے۔ لیکن ''ن'' ایک بنیادی بات بھول جاتی ہے کہ دنیا کے ہر رشتے کی بنیاد اور اس کا اظہار ایک خاص حد تک ہوا کرتا ہے۔ یعنی ہر رشتے کے لیے برداشت کی ایک حد ہوا کرتی ہے اور یہ معاملہ دوطرفہ افہام و تفہیم کا ہوا کرتا ہے اور اس کی خوشگواری اس وقت تک برقرار رہتی ہے جب تک دونوں ایک دوسرے کا احترام کریں اور ایک دوسرے کے معاملات میں دلچسپی لیں۔ ''ن'' کو اب یہ بھی سوچنا چاہیے کہ اس کے میکے میں اس کے جانے کے بعد ایک اور فرد کا اضافہ ہوگیا ہے یعنی اس کے بھائی کی بیوی۔ ''ن'' کو اب یہ سوچنا چاہیے کہ اس کی بھابھی بھی بالآخر ایک انسان ہی ہے۔ ایک تو میکہ گھر کے کام کرتی ہی رہتی ہے پھر ''ن'' کے آجانے کے بعد اس کا اور اس کے بچوں کے کام کا بوجھ اور بھی بڑھ جاتا ہے۔ کیونکہ ''ن'' اپنے حصے کا کام بھی اس کے حوالے کر دیتی ہے اور یہ کسی طرح بھی مناسب نہیں ہے۔ یہ رویہ صرف ''ن'' کا نہیں ہے۔ اس کا نام تو صرف مثال کے طور پر لیا گیا ہے۔ اس قسم کی اور نہ جانے کتنی لڑکیاں ہیں جنہوں نے اپنے میکے کو آرام گھر سمجھ رکھا ہے جہاں وہ صرف اپنی تھکن اتارنے کیلئے جایا کرتی ہیں اور یہی خواتین اپنے میکے کی فضا میں تلخیاں گھولنے کی ذمہ دار ہوا کرتی ہیں اور ان کی وجہ سے رشتوں کے درمیان دراڑیں پڑنے لگتی ہیں۔ ایک طرف کسی لڑکی یا عورت کو یہ نہیں سمجھنا چاہیے کہ وہ اب اپنے گھر میں بالکل اجنبی بن گئی ہے۔ یعنی اپنے میکے میں جہاں اب اس کا کوئی عمل دخل نہیں ہے ایسی بات نہیں ہے۔ بلکہ اسے یہ سوچنا اور خیال کرنا چاہیے کہ اب اس کی ذمہ داریاں اس لحاظ سے بڑھ گئی ہیں کہ وہ دو خاندانوں کے درمیان تعلقات کو بحال اور خوشگوار رکھنے کیلئے ایک پل کا کام کر رہی ہے۔ ایک وہ گھر جہاں وہ شادی سے پہلے رہا کرتی تھی' اور ایک وہ گھر جہاں وہ شادی کے بعد گئی ہے۔ یعنی اس کا میکا اور اس کا سسرال۔ یہ بات بھی بالکل درست ہے کہ کسی لڑکی کا رشتہ اس کے اپنے میکے والوں سے بہت مضبوط ہوتا ہے۔ اس کے ماں باپ' بھائی بہن' بھابیاں' عزیز' رشتہ دار' کزن وغیرہ اس کے اردگرد ہوا کرتے ہیں۔ وہ ان پر اپنا حق سمجھا کرتی ہے۔ لیکن شادی کے بعد صورتحال میں واضح تبدیلی آجاتی ہے۔ جس طرح کوئی لڑکی اپنے شوہر کے گھر کی مالکہ ہوا کرتی ہے اسی طرح اب اس کی بھابھی اس کے بھائی کے گھر کی مالکہ ہے۔ یہ ایسی بات ہے جس کو ہر لڑکی کو سمجھ لینا چاہیے اور اس حقیقت کو سمجھ لینے کے بعد اسے بہت خوش دلی کے ساتھ قبول بھی کر لینا چاہیے کیونکہ اس میں عقلمندی اور بھلائی ہے۔ یہ ایک ایسا راز ہے جس کو حل کرنے کیلئے کسی مہارت کی ضرورت نہیں ہے۔ ''ن'' کے برعکس ایک دوسری لڑکی ہے ''ق'' وہ بہت دنوں کے بعد میکے جایا کرتی ہے اور جب بھی جاتی ہے اس کا استقبال اس کی بھابھی بہت ہی گرم جوشی اور کھلے دل کے ساتھ کرتی ہیں۔ اس لیے کہ اس کی فطرت اور عادت ''ن'' سے بالکل برعکس ہے۔ (کرن سلطانہ)

اہل خانہ کو خوش رکھنا سیکھیے

ایک کامیاب گھر مرد اور عورت دونوں کی کوششوں کا نتیجہ ہوتا ہے کیونکہ یہی وہ بنیادی ستون ہیں جن پر گھر کی عمارت کھڑی ہوتی ہے۔ خدانخواستہ ان دونوں میں سے کوئی ایک بھی اپنا کردار ادا کرنا چھوڑ دے تو عمارت کے قائم رہنے کے امکانات ختم ہو کر رہ جاتے ہیں۔ لہٰذا دونوں کا اپنے فرائض اور ذمہ داریوں کے معاملے میں احساس ہونا ازحد ضروری ہے۔ آیئے! ہم آپ کو چند تجاویز بتاتے ہیں جن پر عمل پیرا ہو کر میاں بیوی ایک کامیاب گھر تشکیل دے سکتے ہیں۔ **تحمل و برداشت سے کام لینا:** شادی شدہ زندگی میں سب سے پہلے جس چیز سے انسان کا واسطہ پڑتا ہے وہ یہی دو الفاظ ہیں۔ مرد ہو یا عورت دونوں کو ایسی بہت ساری چیزوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے جو ان کے مزاج کے برعکس ہوتی ہیں لہٰذا خود میں تحمل و برداشت کا مادہ پیدا کیجئے کیونکہ آپ خلاف مزاج بات پر جس قدر زیادہ غصے کا اظہار کریں گے معاملات اسی قدر پیچیدہ ہوتے چلے جائیں گے۔ یہ بات ذہن میں رکھیں کہ اگر آپ کو گھر بچانا ہے تو تحمل اور برداشت سے کام لینا پڑے گا خواہ یہ معاملہ گھر کے کسی فرد سے ہی متعلق کیوں نہ ہو؟ **پیار و محبت سے بات منوائیں:** بعض مردوں اور بعض خواتین کی یہ عادت ہوتی ہے کہ وہ ہر کام میں حکم چلانا اپنا فرض سمجھتے ہیں۔ اگر آپ میں بھی اسی طرح کی کوئی عادت ہے تو یقین کیجئے کہ اس کے نقصانات کا آج نہیں تو کل آپ کو سامنا کرنا پڑے گا لہٰذا اس عادت سے فوری چھٹکارا حاصل کریں۔ یاد رکھیں! عام حالات میں پیار کی زبان سب سے زیادہ اثر انگیز ہوتی ہے۔ **معذرت کرنے میں پہل کریں:** انسان خطا کار ہے اور میاں بیوی بھی انسان ہی ہیں جو اگر کسی معاملے میں الجھ جائیں اور بات ناراضگی تک پہنچ جائے تو غلطی پر معذرت کرنے کو اپنی تحقیر نہ جانیں' معذرت کرنے سے کبھی دوسرے فرد کی نظر میں آپ کی عزت کم نہیں ہوتی بلکہ اس میں اضافہ ہی ہوتا ہے اور اگر بغیر قصور کے بھی آپ صلح میں پہل کرتی ہیں تو یہ بھی آپ کے بڑے پن کا ثبوت ہے اور ایسی بات نہیں کہ گھر کا کوئی مرد آپ کے اس بڑے پن کو محسوس نہ کرے یا نظر انداز کر جائے۔ **تھوڑے میں خوش رہیں:** خوب سے خوب تر کی تلاش نے آج کے انسان کا سکون چھین لیا ہے۔ اکثر گھرانے اسی وجہ سے ٹوٹ پھوٹ جاتے ہیں کہ وہ قناعت پسند نہیں ہوتے۔ قدرت نے آپ کو جس قدر نوازا ہے اسی سے خوش اور مطمئن رہنے کی کوشش کریں۔ **سب کو وقت دیں:** کاروبار زندگی چلانے کیلئے یہ نہیں ہو کہ آپ صرف کاروبار یا دفتر کے ہو کر رہ جائیں گھر کے دیگر افراد بھی آپ کی محبت، توجہ اور وقت کے طالب ہوتے ہیں لہٰذا بچوں، بڑوں اور بزرگوں سب کو جتنا ہو سکے وقت دیں۔ ان کے دکھ سکھ بانٹیں اور ان کی خوشیوں میں شریک ہوں۔ (مہرین فاطمہ)

ان جیسا کوئی نہیں

زم زم جیسا کوئی پانی نہیں۔ ☆ قرآن پاک جیسی کوئی کتاب نہیں۔ ☆ حضرت محمد ﷺ جیسا کوئی رسول نہیں۔ ☆ حج جیسی کوئی زیارت نہیں۔ ☆ اسلام جیسا کوئی مذہب نہیں۔ ☆ مکہ، مدینہ جیسا کوئی شہر نہیں۔ ☆ کلمہ جیسی کوئی دولت نہیں۔ جمعہ جیسا کوئی دن نہیں۔ ☆ عبقری جیسا کوئی رسالہ نہیں۔ (سمعیہ اشرف' جڑانوالہ)

شیمپو اور ٹوتھ برش کے نقصانات

پوری سائنس فطرت کی طرف لوٹ رہی ہے' آپ کے پاس انٹرنیٹ، اپنا مشاہدہ، تحریر، کوئی بھی ایسی چیز جس میں شیمپو اور ٹوتھ برش کے نقصانات ملے ہوں انہیں ضرور بھیجیں۔ باری آنے پر آپ کے نام سے شائع ہوں گے۔ لاکھوں کا نفع ہوگا۔ (ادارہ)

پیٹ کے کیڑوں کیلئے: کچا پیاز کھانے سے پیٹ کے کیڑے مرجاتے ہیں۔ بشرطیکہ متواتر چار پانچ روز استعمال کیا جائے۔

جوڑوں گھٹنوں کے درد اور لاعلاج بیماریوں کیلئے

یہ عمل خاتون نے کیا تو کافی عرصہ بعد ملی اور میں نے ان سے پوچھا کہ بتایئے آپ کا کیا حال ہے؟ ٹانگوں میں درد تھا جس کی وجہ سے نماز نہیں پڑھی جاتی تھی۔ پڑھتی تو تھیں مگر کرسی پر بیٹھ کر۔ لیکن اس عمل کی وجہ سے اللہ پاک نے مجھے شفاء دی اور اب میں صبح کی سیر کو بھی جاتی ہوں۔

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرا ایک دوست بہت زیادہ ٹینشن میں رہتا تھا' رات کو نیند نہیں آتی تھی اور ڈراؤنے خواب آتے تھے وہ مجھ سے یہ عمل لے کر گیا اور پھر مجھے بتانے لگا کہ اب ٹینشن بھی کم ہوگئی ہے اور ڈراؤنے خواب بھی نہیں آتے اور نیند بھی پرسکون آتی ہے۔ کہنے لگا میں یہ نماز کے بعد پڑھتا ہوں۔ رات کو پڑھتے پڑھتے سو جاتا ہوں' جس سے مجھے بہت فائدہ ہوا اور بتانے لگا کہ جو لوگ مجھ سے نفرت کرتے تھے وہ بھی مجھ سے محبت کرنے لگے ہیں اور اب جب بھی وقت ملے میں یہی وظیفہ پڑھتا رہتا ہوں۔ وظیفہ یہ ہے: اَلْمَالِكُ اَلْقُدُّوْسُ اَلسَّلَامُ ان تینوں ناموں کا ورد چلتے پھرتے' وضو بے وضو اور ہر نماز کے بعد اکیس مرتبہ پڑھنے سے بھی یہ کمالات آپ کو حاصل ہوسکتے ہیں۔

لاعلاج بیماریوں کیلئے مجرب عمل

جوڑوں، گھٹنوں کے درد اور لاعلاج بیماریوں کیلئے جس نے بھی پڑھا اللہ نے اسے شفاء دی بہت سے لوگوں کو بتایا، اللہ پاک نے شفاء دی۔ یہ عمل خاتون نے کیا تو کافی عرصہ بعد ملی اور میں نے ان سے پوچھا کہ بتایئے آپ کا کیا حال ہے؟ ٹانگوں میں درد تھا جس کی وجہ سے نماز نہیں پڑھی جاتی تھی۔ پڑھتی تو تھیں مگر کرسی پر بیٹھ کر۔ لیکن اس عمل کی وجہ سے اللہ پاک نے مجھے شفاء دی اور اب میں صبح کی سیر کو بھی جاتی ہوں۔ ایک اور خاتون کو بتایا اس نے بھی کیا اللہ پاک نے مجھے اس عمل کی برکت سے شفاء دی۔

طریقہ عمل: نماز فرضوں کے بعد اپنا داہنا ہاتھ اپنے پیٹ پر رکھیں اور اول و آخر درود شریف گیارہ بار اور درمیان میں یَامَالِكُ یَاقُدُّوْسُ گیارہ مرتبہ پڑھیں اور پڑھتے وقت اپنی بیماری کا پریشانی کا تصور کریں کہ سب مسائل حل ہورہے ہیں۔

شوگر کا زخم ایک آسان عمل سے ٹھیک

محترم حضرت حکیم صاحب! میں نے یہ عمل ماہنامہ عبقری کے گزشتہ ایک شمارے میں پڑھا تھا اور اپنے پاس شہد اور زیتون اور سرسوں کا تیل رکھا ان پر سورۂ کافرون ایک ہزار ایک مرتبہ پڑھ کر تیل پر دم کیا۔ میں نے پڑھا ہوا زیتون کا تیل اپنے ماموں کو دیا۔ جو شوگر کے مریض ہیں ان کو گرنے کی وجہ سے بازو پر زخم بن گیا جو بڑھتا گیا۔ انہوں نے وہ زیتون کا تیل زخم پر لگانا شروع کردیا اور صرف چند دنوں کے بعد ہی زخم

بالکل ٹھیک ہو گیا اور اللہ پاک نے شفاء دے دی۔

پٹرول ختم مگر موٹر سائیکل چلتی رہی

میں نے عبقری کے ایک گزشتہ شمارے میں سورۂ قریش کے بارے میں پڑھا' میں اور میرے بچے دوسرے شہر گئے اور جب واپس آرہا تو موٹر سائیکل بند ہوگئی' کہنے لگا کہ میں نے چاروں قل شریف اور سورۂ قریش پڑھنا شروع کردی اور پٹرول پمپ سے ہم ڈیڑھ یا دو کلومیٹر دور تھے میں نے موٹر سائیکل سٹارٹ کرلی اور سارا راستے موٹر سائیکل چلاتے ہوئے میں سورۂ قریش پڑھتا رہا اس عمل کی برکت سے موٹر سائیکل چلتی رہی اور ٹھیک پٹرول پمپ کے پاس آکر موٹر سائیکل رک گئی۔ عبقری سے ملا ایک اور مشاہدہ بھی یاد آگیا کہ ہمارے شہر میں بارش بہت ہوئی جس کی وجہ سے ایک دوست کی گاڑی اسٹارٹ نہیں ہورہی تھی' کبھی ہوتی پھر اچانک بند ہوجاتی۔ شاید انجن میں پانی چلا گیا تھا میں نے اور میرے ساتھی نے اول وآخر درود شریف اور سورۂ قریش پڑھ کر اس کی گاڑی پر دم کیا تو وہ اسٹارٹ ہوگئی اور پھر پانی میں چلتی رہی اور پھر وہ دوست واپس آیا تو اس سے پوچھا اب گاڑی تو دوبارہ بند نہیں ہوئی۔ کہنے لگا: نہیں! ٹھیک چلتی رہی یہ سب اس عمل کی برکت سے ہوا۔ الرجی کیلئے: پہلے مجھے الرجی ہوجاتی تھی' میں کچھ کھا پی لیتا لیکن جب سے درج ذیل عمل شروع کیا، مجھے الرجی نہ ہوئی' پورا ایک سال نہ ہوئی جس کو بھی بتایا اس کو بھی آرام آگیا۔ طریقہ کار: کھانے کے بعد اول وآخر درود شریف ایک مرتبہ اور سورۂ قریش تین مرتبہ پڑھ لیں۔ سورۂ قریش اگر پہلی مرتبہ پڑھیں گے تو کھانے میں اگر زہر بھی ہوگا تو وہ بھی اثر نہیں کرے گا' کھانا بیماری نہیں بنے گا' دوسری دفعہ پڑھنے سے اللہ پاک اچھے اچھے دسترخوان عطا کرے گا' تیسری دفعہ پڑھنے سے اللہ پاک نسلوں میں رزق دے گا۔

جائز نعمتوں کا مطالبہ

ابومسلم فارس بن غالب، شیخ ابوسعید ابوالخیر فضل اللہ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو دم بخود رہ گئے' وہ تو شیخ کی درویشی اور خدا رسیدگی کا چرچا سن کر ان سے فیض یاب ہونے آئے تھے لیکن یہاں تو عالم ہی دوسرا تھا۔ شیخ ابوسعید ایک تخت پر گاؤ تکیے سے ٹیک لگائے بیٹھے تھے' ایک پاؤں اپنی دوسری ٹانگ پر بڑی تمکنت سے رکھا ہوا تھا' لباس عمدہ اور برف کی طرح سفید تھا اور ایک بیش قیمت مصری چادر اوڑھ رکھی تھی۔ ادھر ابومسلم کا یہ حال کہ بہت معمولی کپڑے بدن پر تھے اور وہ بھی میلے کچیلے' جسم مجاہدے سے دُبلا پتلا اور رنگ زرد ہورہا تھا۔ دل میں بیزاری کے جذبات پیدا ہوئے' اپنے آپ سے کہنے لگے: ''میں بھی درویش ہوں اور یہ بھی درویش ہیں' میں ریاضت اور مجاہدے سے پگھلا جارہا ہوں اور یہ بڑے عیش اور آرام سے زندگی بسر کررہا ہے'' شاید چہرے نے دل کے جذبات کی غمازی کی۔ ابوسعید بھانپ گئے فرمایا: ''ابومسلم! تم نے کس کتاب میں لکھا پایا ہے کہ ''صاف ستھرا رہنا' اچھی غذا کھانا اور عمدہ لباس پہننا شرعاً ناجائز اور ممنوع ہے؟ اور یہ کہاں لکھا ہے کہ عمدہ لباس پہننے اور خوش حالی کی زندگی بسر کرنے والا درویش کہلانے کا مستحق نہیں ہے؟ جب میں نے اللہ کی عطا کردہ نعمتوں کا شکر ادا کیا اور دامن طاعت ہاتھ سے نہ چھوڑا تو خدا نے مجھے تخت پر بٹھایا اور مزید نعمتیں عطا کیں لیکن جب تم نے محض اپنے آپ کو دیکھا اور رہبانیت اختیار کرکے اللہ سے اس کی جائز نعمتوں کا مطالبہ بھی نہ کیا تو نیچے بیٹھنے اور میلے کچیلے کپڑے پہننے کے سوا تمہیں کچھ نصیب نہ ہوا۔ ہمارے حصے میں مشاہدہ آیا اور تمہارے حصے میں مجاہدہ، لیکن مشاہدہ، مجاہدے سے بہت بلند چیز ہے۔ ابومسلم خاموش بیٹھے سن رہے تھے شرم وندامت سے ان کا سر جھک گیا تھا۔ انہیں زندگی میں پہلی بار محسوس ہوا کہ کسی شخص کے ظاہر کو دیکھ کر اس کے باطن کا فیصلہ نہیں کیا جاسکتا۔ خدا کا تقرب' رہبانیت کی زندگی بسر کرنے سے حاصل نہیں ہوتا بلکہ اپنے جسم وروح اور اہل وعیال کے تقاضے اور اللہ اور اس کے بندوں کے حقوق پورے کرنے سے حاصل ہوتا ہے۔

(بقیہ: قوت کی حفاظت اور بحالی)

وجان وقت دیتے ہیں وہ کام ہوتا ہے اور جس کام کو آپ یہ تین چیزیں نہیں دیتے وہ کام نہیں ہوتا۔ آج یہ تین نعمتیں حاصل ہوں تو بھی اپنی ذات یعنی اپنے جسم اور روح پر نہیں خرچ کرتے۔ جسم کو مٹی سے بنایا گیا ہے اس کی ضروریات مٹی سے پیدا کی گئی روح آسمان سے اتاری گئی ہے اور اس کی غذا قرآن، جو کہ آسمانوں سے اتارا گیا ہے جسم کو پالنے کے تمام وسیلے کپاس، سبزی پھل، پانی سب زمین سے اور روح کا سکون، اندر کا سکون خالق کے بنائے اصولوں میں رکھا ہے ایسا آدمی وہی تو ہوگا جو کامیاب ومطمئن ہوگا۔ نفسیاتی اور روحانی اطمینان نہ انسان تا حال میں یا شروع سے تربیت نہ ہونے کی وجہ سے اتنی سیدھی حرکتیں کر بیٹھتا ہے پھر ان پر نادم ہوتا ہے۔۔۔ بے چینی،

بے کلی، غیر مطمئن رہنمائی نہ ملی تو اضطراب بڑھتا گیا۔ ہمارے ہاں بچے کو صرف کھلانے پہنانے پڑھانے پر توجہ دی جاتی ہے اور وقت نہ دینے سے بچے اندر سے خالی' آج ہم یہی کچھ کررہے ہیں۔ آج معالج کی نگاہ اللہ کی بجائے مریض کی جیب پر ہے تو بے تاجرانہ بے لوث ہو باعلم ہو اور صحیح رہنمائی کرے تو اس کے مطابق غذا نہیں کھانی' ورزش نہیں کرنی' ذہنی سوچ کو درست نہیں کرنا۔ صرف دواؤں اور ٹانک کی تلاش کا سہارا لینا ہے اور میک اپ لباس وغیرہ پر زیادہ توجہ دینی ہے یعنی مریض ومعالج کا اپنی اپنی جگہ مخلص ہونا اور ایک دوسرے سے تعاون کرنا ضروری ہے ورنہ صحت حاصل نہ ہوگی۔ اپنے جسم روح پر مال جان وقت خرچ کریں۔ دیکھیں گھنٹوں منٹوں میں تبدیلی آتی ہے کہ نہیں' جسمانی قوت بحال ہوتی ہے کہ نہیں!

رزق میں اضافہ کیلئے: جو شخص رات کے اندھیرے میں کسی خلوت کی جگہ پر یہ اسم یَا وَاجِدُ کو 1011 مرتبہ روزانہ پڑھے تو اسے غیب سے رزق ملنے کے اسباب پیدا ہوں گے۔ ان شاء اللہ

آپ کا سوال۔۔۔ حضرت علامہ لاہوتی کا جواب

1۔ جو وظیفہ آپ کو دیا جائے صرف اسی پر یقین کریں اپنی مرضی سے وظائف تبدیل نہ کریں۔ 2۔ وظیفے کے دوران اگر مسئلہ مزید بڑھ جائے تو گھبرا کر وظیفہ نہ چھوڑیں بلکہ مزید توجہ یکسوئی اور یقین کے ساتھ عمل جاری رکھیں۔ وظیفے کے دوران اکتاہٹ بے چینی وغیرہ اس بات کی علامت ہے کہ وظیفہ اپنا کام کر رہا ہے۔ 3۔ جو وظیفہ دیا گیا ہے اسے پابندی اور توجہ سے پڑھیں کیونکہ بے یقینی وظیفہ کی تاثیر کو ختم کر دیتی ہے۔ 4۔ مستقل پڑھیں، جلدی نہ کریں۔ 5۔ تمام گھر والے پڑھیں ورنہ جتنے زیادہ افراد ممکن ہو پڑھیں۔ 6۔ بعض جادو، جنات، بندشیں، اثرات، مسائل اور مشکلات خاندانی ہوتی ہیں۔ ان کے ختم ہونے میں کچھ وقت لگ جاتا ہے۔ 7۔ عمل شروع کرنے کے چالیس یا نوے دن بعد دوبارہ کوپن کے ہمراہ اپنی کیفیات لکھیں۔ 8۔ اگر آپ کو علامہ صاحب نے پہلے وظیفہ دیا ہوا ہے اور دوبارہ خط لکھنے کے بعد آپ کو وظیفہ مل جاتا ہے تو پہلے وظیفہ سے اگر آپ کو فائدہ پہنچ رہا ہے تو علامہ صاحب سے اجازت کے بعد پہلے وظیفے کے ساتھ دوسرا وظیفہ بھی جاری رکھیں۔

نوشین اکبر' کراچی۔ حنا' ڈیرہ اسماعیل خان۔ شیخ محمد یعقوب' لاہور۔ س۔ ع۔ م۔ اسماء آصف' سکھیکی منڈی۔ اختر عباس' اسلام آباد۔ صائمہ امتیاز' گجرات۔ ملیحہ محبوب' ملتان۔ سدرہ' راولپنڈی۔ عابدہ بی بی' کوہاٹ۔ انعام اللہ خان' کوہاٹ۔ ذوالفقار علی' ڈھول۔ نصیرالدین' ڈیرہ غازیخان۔ رخسانہ صمد' ملتان۔ محمد حنیف خان' لطیف آباد۔ کامران عباسی' مظفرآباد۔ جویریہ عنبرین' راولپنڈی۔ روبینہ مرزا' ملتان۔ سعدیہ منظور حسین' منڈی بہاؤالدین۔ صہیب قیصر شاہ' چنیوٹ۔ نوشین امداد حسین' پشاور۔ نازیہ بی بی' ہری پور۔ غلام محمد جوئیہ' بھریوال۔ نورین فاطمہ قریشی' سیالکوٹ۔ عظمیٰ آصف' راولپنڈی۔ شاہدہ' سکھر۔ ح۔ ر۔ خ' جہلم۔ غزالہ شاہین' کوٹلی۔ شیشم' اسلام آباد۔ فرحت یاسمین' جڑانوالہ۔ ندیم جلال' کراچی۔ مرزا معین احمد' حسن شریف۔ یاسمین عبید' لاہور۔ نسرین' راولپنڈی۔ رخسانہ رشید' ڈیرہ اسماعیل خان۔ محمد عمر' لاہور۔ فرزانہ افضال' لاہور۔ احمد رضا' لاہور۔ سعدیہ شہزاد' لاہور۔ ام لائبہ کلثوم' سبی۔ فائزہ اسد' واہ کینٹ۔ اختری بی بی' ملتان۔ رابعہ امجد' لاہور۔ ڈاکٹر صلاح الدین' سمندری۔ محمد عتیق اللہ' کراچی۔ صالحہ سلطانہ' حیدرآباد۔ نوریہ اکرم' فیصل آباد۔ امت المنعان' کراچی۔ افضال احمد' سکھر۔ محمد سکندر' کراچی۔ عبدالقادر' ٹنڈو جام۔ سعدیہ نورین' میاں چنوں۔ سہیل انجم' راولپنڈی۔ سلمیٰ پروین' فیصل آباد۔ میمونہ ناز' فیصل آباد۔ رانا محمد عثمان احمد' ملتان۔ صائمہ صادق' مظفرگڑھ۔ انیلہ نورین' گجرات۔ قانیتا علی' لاہور۔ تسلیم اشرف' لاہور۔ نسرین سیف' لاہور۔ فرخ شہزاد' پشین۔ محمد زین صدیقی' کراچی۔ محمد سعد اللہ سعید' لاہور۔ معاذ عبدالرحمٰن' لاہور۔ محمد عبدالحنان' لاہور۔ ماریہ وجیہہ عظیمی' لاہور۔ فہمیدہ یوسفی' کراچی۔ حمیرا خالد' جہلم۔ ناہید بیگم' پیرپائی۔ صائمہ' کراچی۔ تابین' کراچی۔

آپ تمام درج ذیل وظیفہ پڑھیں۔

اِذَا الشَّمۡسُ كُوِّرَتۡ o وَ اِذَا النُّجُوۡمُ انۡكَدَرَتۡ o وَ اِذَا الۡجِبَالُ سُيِّرَتۡ o وَ اِذَا الۡعِشَارُ عُطِّلَتۡ o (التکویر 1 تا 4) یہ آیات طاق اعداد میں پڑھ سکتے ہیں تین دفعہ، سات دفعہ، گیارہ دفعہ جتنا زیادہ پڑھیں گے اتنا زیادہ فائدہ ہوگا۔ چند دن' چند ہفتے اور چند مہینے ضرور پڑھیں۔

فضل مالک عادل' اسلام آباد۔ محمد سلیم اقبال' دیپالپور۔ عابد حسین' دین پور۔ احمد' میانوالی۔ شمیم اختر' کوئٹہ۔ حنا' راولپنڈی۔ ندیم پرویز' کھوکھراں پار' جہانداد' نورین اختر' چوآسیدن شاہ۔ لائق علی' راولپنڈی۔ پروین' سرگودھا۔ عمر دراز' ملتان۔ محمد اعظم خان' ملتان۔ صائمہ پروین' ایبٹ آباد۔ محمد شفیق' مانسہرہ۔ نویدہ فرحت' نوشہرہ۔ محمد مدثر خان' کامرہ (اٹک)۔ محمد نبیل خان' واہ کینٹ۔ طیبہ یاسمین' علی پور چٹھہ۔ نازیہ مقبول' پاکپتن۔ نسیم اختر' گاؤں ساوڈال۔ مدیحہ عرفان' ملتان۔ حسیب اختر' کراچی۔ ندا' سرگودھا۔ حارث رسول' گوجرہ۔ نازیہ صدیقی' کراچی۔ لائبہ' کراچی۔ مریم شہزاد' کراچی۔ عرفان احمد' کراچی۔ ارشد محمود' وزیرآباد۔ روبینہ شہزادی' لاہور۔ زبیر' لاہور۔ محمد احمد' لاہور۔ شہزاد بادینہ' کوئٹہ۔ فضل سبحان' مینگورہ۔ محمد اسلم' ڈی آئی خان۔ رخسانہ' کراچی۔ ش۔ غ' خان گڑھ۔ خواجہ کلیم الدین' امریکہ۔ محمد اسامہ' راولپنڈی۔ فوزیہ پروین' چشتیاں۔ عقیل الرحمٰن' بہاولنگر۔ عظمیٰ ایمان' لاہور۔ شمیم اختر' کمالیہ۔ شامیہ صبیحہ' کراچی۔ ماہ جبین' لالہ موسیٰ۔ ابرار علی' راولپنڈی۔ سلمیٰ جمیل' فیصل آباد۔ عابدہ پروین' فیصل آباد۔ شمیم اختر' راولپنڈی۔ نبیلہ کوثر' بورے والا۔ خالدہ پروین' جلال پور شریف۔ نجمہ النساء' پنڈی بھٹیاں۔ محمد طارق جاوید' اسکندر آباد۔ فضہ افتخار۔ راشدہ بانو' شیخوپورہ۔ زیب النساء زیبا' کھڑیانوالہ۔ تنزیلہ ارم' چکوال۔ عائشہ' لاہور۔ محمد فہد' راولپنڈی۔ شازیہ سلیم۔ شاہ اسلم' ہری پور۔ محمد اقبال' گجرات۔ فروہ عابدہ' ملتان۔ صائمہ' کراچی۔ طاہرہ سلطانہ' ملتان۔ شاہد احمد' راولپنڈی۔ شاہدہ' بہاولپور۔ نجم النساء (زوبیہ)' حیدرآباد۔ اورنگزیب عباسی' مظفرآباد۔ شرافت علی اعوان' راولپنڈی۔ نائلہ کہکشاں منور' نوشہرہ۔ فیض الیاس' ساگری۔ ذیشان صدیق' بورے والا۔ ب۔ ش' تلہ گنگ۔

آپ تمام درج ذیل وظیفہ کریں

یَاحَکِیۡمُ یَاعَزِیۡزُ یَالَطِیۡفُ یَاوَدُوۡدُ بکثرت یعنی روزانہ وضو بے وضو' پاک' ناپاک' ہزاروں کی تعداد میں پڑھیں۔ ہزاروں کی تعداد سے کم نہ ہو۔ یہ عمل (کم از کم 90 دن) چند ہفتے' چند مہینے ضرور کریں۔ دوران عمل حسب توفیق صدقہ ضرور کریں۔

حق نواز اعوان' ملتان۔ عائشہ خانم' لاہور۔ قاری محمد صدیق احمد پور شرقیہ۔ سردار بی بی' احمد پور شرقیہ۔ کنول شبیر' واہ کینٹ۔ فوزیہ باری' فیصل آباد۔ سدرہ مسعود' تونسہ شریف۔ ساجدہ بی بی' ملتان۔ محمد شفیع' موضع محمدی۔ سجادالرحمٰن چیمہ' لاہور۔ شیخ محمد حمید' ملتان۔ منیر حسین' ملتان۔ تاج محمد' بالاکوٹ۔ اعجاز کوثر' پنڈی گھیپ۔ قاضی عامر حیات' چکوال۔ محمد ارشد علی' راولپنڈی۔ محمد پرویز کوثر' مظفرآباد۔ ثروت' لاہور۔ سہیل وحید خان' لاہور۔ ایاز احمد' کراچی۔ ہما شکیل الرحمٰن' کراچی۔ ساجدہ' اسلام آباد۔ شفیق الرحمٰن' اسلام آباد۔ ثناء عطاریہ' لاہور۔ مسرت' لاہور۔ رضیہ سلطانہ' دینہ۔ رئیسہ شہزادی' کراچی۔ عاصمہ بی بی' فیصل آباد۔ محمد اعجاز' مظفرگڑھ۔ محمد عبدالرؤف' ملتان۔ ضمیر احمد' سندھ۔ فائزہ نصرت' لاہور۔ فرحت رفیع' لاہور۔ انعم ریاض' مانسہرہ۔ صائمہ رحمان' اسلام آباد۔ نایاب شفیق' گوجرانوالہ۔ زیب النساء' کراچی۔ محمد ذیشان خان' فیروزہ۔ گل نسرین' بستی بزدار۔ نجمہ بانو' خانپور۔ اسماء سلیم' سکھر۔ آسیہ بی بی' ایبٹ آباد۔ اویس ذہین' باغ۔ نائلہ نذیر' راولپنڈی۔ سیدہ راشدہ' حیدرآباد۔ ماریہ عطاء' مظفرگڑھ۔ شریف اسد اللہ' کراچی۔ یاسمین ذہین' راولپنڈی۔ بشریٰ' واہ کینٹ۔ سید عمران حیدر' چکوال۔ سجاد حسین مغل' چکوال۔ ص۔ ف۔ حیدرآباد۔ رضوان احمد' محمد عرفان' فیضان یاسین' باغ۔ محمد اصغر' رحیم یار خان۔ محمود احمد بھٹہ' رینالہ خورد۔ نبیلہ سلیم' مڑھ بلوچاں۔ محمد اریان' تونسہ شریف۔ شہباز شاہد' سرگودھا۔ محمد حنیف ساغر' کالاباغ۔ سعدیہ طاہرہ' سرگودھا۔ خدیجہ عثمان' لاہور۔ مسز عمران' ڈی جی خان۔ شاہدہ رشید' لاہور۔ اللہ بخش قریشی' کراچی۔ بشریٰ صدف' صادق آباد۔ بابر علی' منڈی بہاؤالدین۔ عالیہ ثمینہ' منڈی بہاؤالدین۔ حافظ احمد رضا' ایبٹ آباد۔ ثناء ناز' کراچی۔ عظمیٰ شہزاد' خان پور۔ نجمہ شاہین' چکوال۔ ثمینہ شاہین' کہوٹہ۔ عنبرین اقصیٰ' بھارہ کہو۔ زرینہ بی بی' لنگے۔ طاہرہ فیض' ملتان۔ محمد سجاد جاوید' فیصل آباد۔ فاطمہ تبسم' ملتان۔ محمد صادق' ایبٹ آباد۔

آپ تمام درج ذیل وظیفہ پڑھیں۔

ایک دفعہ کلمہ پڑھیں اور جب مُحَمَّدٌ رَّسُوۡلُ اللّٰہِ پر پہنچے تو اس کو لاکھوں کی تعداد میں پڑھیں۔ یہ ہر حالت میں پڑھ سکتے ہیں' وضو ناوضو' پاک ناپاک۔ یہ عمل چند دن' چند ہفتے اور چند مہینے ضرور کریں۔

قسط نمبر 6

میرے کھیت کھلیان اور جانور اب محفوظ ہیں

کسانوں کے روزمرہ مسائل اور عبقری کے آسان ٹوٹکے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں ایک کسان ہوں اور عبقری بہت ذوق شوق سے پڑھتا ہوں' ہم چونکہ زمیندار ہیں اور ہمیں اس سلسلے میں بہت سارے مسائل بھی ہیں اور ان مسائل کا حل ہمیں عبقری سے ملا۔ آج سے چند سال پہلے ہم نے درج ذیل تمام مسائل لکھ کر عبقری کو خط لکھا اور ہمیں اس کیلئے آپ نے ایک لاجواب روحانی علاج بتایا جب سے ہم نے یہ عمل شروع کیا ہمیں فصل کے حوالے سے ہونے والی تمام شکایات دور ہوگئیں۔ پہلے میں قارئین کو فصل کو ہونے والے نقصانات سے آگاہ کرتا ہوں پھر آخر میں اس کا لاجواب حل بھی بتاؤں گا۔ 1۔ جنگلی جانور جن میں لنگور' ریچھ' گیدڑ اور سیہ وغیرہ ہماری زمین کی فصلوں اور سبزیوں وغیرہ کا بہت نقصان کرتے تھے' چوبیس گھنٹے ہمارے علاقے اور زمینوں میں موجود رہتے جن کی وجہ سے ہماری زمین کی فصلوں اور سبزیوں کو زمین سے اکھاڑ کر توڑ مروڑ کر اور کھا کر تباہ و برباد کردیتے جس کی وجہ سے گاؤں کے بہت سے لوگ پریشان تھے۔ یہاں کسی کے پاس ان موذی جانوروں سے زمین کی فصلوں کو محفوظ کرنے کا کوئی علاج نہیں تھا۔ بہت نقصان ہوا اور بہت ہی زیادہ پریشانی کا باعث تھا۔ مسئلہ نمبر 2: اس کے علاوہ ''اندھی چوہی'' جو کہ زمین کے اندر ہی اندر اپنے بل اور سوراخ وغیرہ کرکے مکئی اور سبزیوں کو کاٹ کاٹ کر زمین کے اندر لے جاتی ہے اور گھاس کی جڑیں تک کاٹ کر کھا جاتی ہے جس کی وجہ سے ہماری زمین کی فصلوں کا بہت زیادہ نقصان ہوتا تھا۔ مسئلہ نمبر 3: اسی طرح کوے اور چڑیاں بھی مکئی اور گندم کے علاوہ سبزیوں کے بیج وغیرہ بھی کھا کر ہماری زمین کی فصلوں کا بہت نقصان کرتے ہیں۔ فصلوں کی بیجائی کے وقت اور فصل پک کر تیار ہونے سے پہلے ہی کچی فصلوں کا بہت زیادہ نقصان کرتے تھے۔ مسئلہ نمبر 4: گلہری وغیرہ ہمارے خوبانی اور اخروٹ کے درختوں کا پھل پکنے سے پہلے ہی کھا کھا کر اخروٹ وغیرہ کو بالکل ہی ختم کردیتی تھی جس سے لوگوں کو درختوں کا کوئی فائدہ نہیں ملتا۔ مسئلہ نمبر 5: اسی طرح شیر اور چیتا اور ریچھ وغیرہ ہمارے مال مویشی کو رات کے اندھیرے میں بھیڑ' بکریوں کے ریوڑ پر حملہ کرکے پکڑ کر لے جاتے اور بھیڑ' بکریوں کو چن چن کر کھاتے اور بہت زیادہ نقصان کرتے جن کا یہاں کسی کے پاس کوئی علاج نہیں' ہمارے تمام علاقے والے بہت پریشان تھے۔ قارئین! ہم نے حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم سے ان تمام موذی جانوروں' پرندوں اور اندھی چوہی اور دیگر چوہے وغیرہ سے نجات کیلئے آزمودہ اور مجرب عمل مانگا تو آپ نے درج ذیل عمل عنایت فرمایا الحمدللہ! اس عمل کی برکت سے ہمارے مویشی اور فصلیں دونوں محفوظ ہیں۔ اب بھی فصل کو پرندے کھانے آتے ہیں مگر نقصان اور تباہی نہیں کرتے جس کا ہمیں ذرہ بھر بھی غم یا افسوس نہیں۔

عمل حاضر ہے: اول و آخر سات مرتبہ درود شریف، سورۂ ماعون سات مرتبہ پڑھ کر ریت پر دم کریں اور یہ ریت کھیت یا فصل کے چاروں طرف دائرہ (حصار) بنادیں۔ یہ عمل صبح و شام ایک مرتبہ کرنا ہے۔ نوٹ: ریت زیادہ نہ ہو بس اتنی ہو کہ مٹھی بھر کر آہستہ آہستہ چلیں اور ریت گراتے جائیں' اسی طرح مکمل فصل کے اردگرد دائرہ بنادیں۔ جانوروں کی حفاظت کیلئے اول و آخر سات سات مرتبہ درود شریف کے ساتھ صبح و شام گیارہ گیارہ مرتبہ آیۃ الکرسی اور یَاحَفِیْظُ یَاسَلَامُ کی ایک ایک تسبیح پڑھ کر جانوروں کا تصور کرکے دم کردیں۔ انشاء اللہ ہر قسم کے درندوں اور بیماریوں سے جانوروں کی حفاظت رہے گی۔

کسان دوست عبقری کا ساتھ دیں

قارئین! آپ نے کوئی ٹوٹکہ روحانی ہو یا طبی جانوروں' فصلوں کی بیماری میں آزمایا ہو یا سنا ہو' یا آپ نے گھر میں پودے لگائے ہیں یا گھر میں پرندے یا کوئی پالتو جانور رکھا ہے تو اپنے آزمودہ ٹوٹکے ضرور بھیجیں۔ بیماری کا نام اور دوائی کا نام واضح لکھیں تاکہ دوسرے بھی آسانی سے پہچان سکیں۔ آپ کے چھوٹے سے ایک ٹوٹکے سے لاکھوں کا بھلا ہوگا اور آپ کیلئے قیامت تک کیلئے صدقہ جاریہ اس عمل میں غفلت نہ کریں۔

عبقری قارئین کیلئے ایک آزمودہ ٹوٹکہ

قارئین! اگر گردن میں مہروں کی وجہ سے درد ہو' چکر بھی آتے ہوں تو تکیہ استعمال نہ کریں' صرف پتلی سی گدی استعمال کریں اور اس کے ساتھ ہر نماز کیلئے جب بھی وضو کریں تو گردن کا مسح کرتے وقت اللہ تعالیٰ سے دعا کریں یا اللہ میری گردن اور مہروں میں شفاء عطا فرما۔ انشاء اللہ آپ کی گردن بالکل ٹھیک ہوجائے گی۔ میرا آزمودہ ہے۔ (ایک اللہ کی بندی)

قسط نمبر 6

حکیم ضیاء الرحمٰن' ملتان

قوت کی حفاظت اور بحالی

قارئین کرام! ہمارے معاشرے میں قوت کا لفظ عموماً مرد سے متعلق پڑھا لکھا اور موسوم کیا جاتا ہے حالانکہ یہ لفظ مرد و زن اور اس سے بھی پہلے بچے اور بچی کیلئے بولا اور سمجھا جانا چاہیے کہ انہی بچوں نے بڑا ہو کر مرد اور عورت بننا ہے۔ آج کے مہنگے دور اور نفسانفسی کے ماحول نے مجھے اور آپ کو اور ہمارے بچوں کو یوں متاثر کردیا ہے کہ نوخیز اس کے بعد جوان لڑکیوں کو بچے (سیزیرئن) آپریشن سے ہوتے ہیں اور جن کے ہوتے ہیں انہی کو پتہ ہوتا ہے کہ نئی زندگی ملتی ہے پھر زیادہ سے زیادہ ایک دو تین چار بچے، پھر اور پیدا نہیں کیے جاسکتے اور جسم بھدا بیماریوں سے بھرا ہوا۔ اب لڑکوں کی طرف آئیں تو خوبصورت کڑھے ہوئے جسموں والے باحیا آنکھوں والے جوان کتنے نظر آتے ہیں' کھانے اور پینے سے اوپر ان کی سوچ و عمل جا ہی نہیں پاتا۔ ایسا جسم کیا کرے گا! کیا دلچسپی ہوگی! کیا عمل و ترقی ہوگی؟ اس کی اکثر مثالیں ہمارے آس پاس اور خود ہم میں موجود ہیں۔ اکثر نوجوانوں میں سپرم (حونیہ منویہ) کی قلت و کمزوری کو ہماری قومی بیماری نہ کہنا زیادتی ہوگی۔ لڑکیوں کے قد نہ بڑھنا' داڑھی مونچھوں کا آنا' ایام کی خرابیاں ہمارے ہر گھر کی شکایت ہے۔ اس کا علاج کتنا پیچیدہ' مہنگا اور بے یقینی نتائج ہیں یہ الگ داستان ہے ایسے میں ضرورت محسوس ہوئی کہ ایک ایسی آسان تحریر یاددہانیوں پر مشتمل ہونی چاہیے جس سے میں اپنا مافی الضمیر بیان کرسکوں۔

طاقت کیا ہے؟ آپ کے ہاتھ سردی سے ٹھٹھر رہے ہوں' دونوں کو رگڑنے سے ہاتھ گرم ہونے لگیں گے' یہ رگڑ کی قوت ہے۔ گیند کو زور سے زمین پر ماریں تو اسی قوت سے واپس چھت کو جا لگتا ہے' یہ ہے دھکیل کی قوت۔ یہ دو مثالیں ہیں' اب دیکھیں کہ ہمارا بنانے والا خالق و مالک کیا فرماتا ہے: ''ہم نے انسان کو بنایا مشقت اُٹھانے والا'' جو محنت کرے گا جسمانی و روحانی صحت پائے گا اور یہاں قدر یہ ٹھہری ہے کہ سب کام دواؤں' غذاؤں' فوڈ سپلیمنٹ سے ہوجائے' لیکن اکثر ناکامی ہوتی ہے' پھر صحیح پٹڑی پر چڑھنے میں دیر ہوجائے تو بیمار زندگی نتیجے میں ملتی ہے۔ پہلے اپنی سوچ ٹھیک کیجئے اس کیلئے اچھی کتابوں اور ماہرین سے فائدہ اٹھائیں۔ ہم علم والوں سے دور رہتے ہیں اور اشتہاری مہم والوں سے زیادہ متاثر ہوتے ہیں اور آخر میں صحیح مشورہ دینے والے تک پہنچتے ہیں تو بہت وقت گزر چکا ہوتا ہے۔ صحت، وقت، پیسہ، عمر کا نقصان ہوچکا ہوتا ہے۔ پہلے سمجھ لیں کہ جس کام یا چیز کو آپ مال (باقی صفحہ نمبر 20 پر)

نزلہ زکام، سر کا درد: نزلہ' زکام' سر درد' کانوں اور آنکھوں کا درد' سر چکرانا' آنکھوں کا سرخ ہونے کی صورت میں مشہور مرکب اطریفل کشنیزی استعمال کرنا بے حد فائدہ مند ہے۔

حکیم صاحب! کوئی زہر کی پڑیا ہی دے دو

محمد ارشد زبیر، سرگودھا

وہ کوئی چیز نہ کھا سکتا تھا اور نہ ہی پی سکتا تھا اور اس کے منہ میں شدید درد تھا۔ درد کی شدت اس کو بے چین کیے ہوئے تھی ہر معالج سے علاج بھی کرا چکا تھا' ادویات کھا کھا کر اپنا معدہ خراب کر چکا تھا۔ مگر درد رکنے کا نام ہی نہیں لے رہا تھا۔

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں پیشے کے لحاظ سے ایک حکیم ہوں اور عبقری رسالہ بہت شوق سے پڑھتا ہوں۔ پاس بہت زیادہ تجربات و مشاہدات ہیں جو میں وقتاً فوقتاً عبقری قارئین کیلئے لکھتا رہتا ہوں۔ یہ تحریر بھی اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے یقیناً اس تحریر سے قارئین کو بھرپور فائدہ ہوگا۔" قارئین! میں معمول کے مطابق مریض دیکھنے میں مصروف تھا' ایک بزرگ مریض آئے اور آتے ہی کہنے لگے: "حکیم صاحب! کوئی زہر کی پڑیا ہی دے دو" میں ان کی بات سن کر بہت حیران ہوا کہ اس بزرگ نے یہ بات کیوں کہی؟ میں نے ان کی طرف خصوصی توجہ کی اور ان سے ان کے حالات کے بارے میں پوچھنا شروع کیا تو انہوں نے بتایا کہ عرصہ پچیس سال سے اس مرض میں مبتلا ہوں اور بہت زیادہ علاج معالجہ کرا چکا ہوں کہیں سے افاقہ کی امید نظر نہیں آرہی اب تو میں بالکل مایوس ہو چکا ہوں' میرے مرض کا کوئی علاج نہیں ہے' اپنے اس مرض کیلئے اپنی جمع پونجی خرچ کر چکا ہوں' اب آپ کے پاس آخری امید لے کر آیا ہوں' اس کی باتیں میرے دل پر عجیب اثر کر رہی تھیں اور میں اپنے مطب کی ہر دوا کو غور سے دیکھنے لگا کہ ان میں کوئی ایسی دوا ہے جو اس مریض کو شفاء سے ہم کنار کر دے۔ اس دوران میں نے اپنی التجا رب کائنات کے سامنے عرض کی کہ یااللہ کوئی بیماری ایسی نہیں ہے جس کی دوا نہ ہو' ان سب دواؤں میں اثر ڈالنے والا تو ہے اور تو ہی اس مریض کو شفاء دینے والا ہے اور کوئی اس کو شفاء نہیں دے سکتا اور تو ہی میری اس معاملہ میں میری رہنمائی فرما تا کہ اس مریض کی آس پوری ہو جائے اور انتہائی عاجزی اور انکساری سے دل ہی دل میں دعا کرنے لگا اور مریض سے سچی توبہ اور استغفار پڑھنے کیلئے کہا اور اس مریض کو میں نے ایک دوائی بنا کر دی جو کہ دو اجزاء پر مشتمل تھی قربان جاؤں اس ذات پر جس نے جڑی بوٹیاں پیدا فرمائیں اور ان میں شفائی اثرات رکھے اور انسان کی ضروریات کو پورا کیا۔ ایک دوا جو کہ اکثر میں بواسیر کے مریضوں کو بنا کر دیا کرتا ہوں وہ دوا مفرد ہے جو کہ بہت ہی فائدہ مند ہے۔ اس دوا میں صرف ایک چیز کا اضافہ کر کے دوا کو بنایا گیا اور مریض کو ہدایت کی کہ صبح و شام ایک گولی کھانے کے بعد ایک ماہ استعمال کر کے تشریف لائیں۔

دوا استعمال کر کے ایک ماہ جب وہ مریض آیا تو اس کے جسم میں بیماری کے بالکل بھی اثرات نہیں تھے اور مریض مطمئن تھا مجھے اور طب کو اچھے الفاظ میں یاد کر رہا تھا اور وہ دوا یہ تھی: مغز کرنجوہ اور نوشادر ہر ایک تولہ۔ ترکیب تیاری: دونوں دواؤں کو علیحدہ علیحدہ باریک پیس کر کھرل میں ڈال کر دانہ نخود کے برابر گولیاں بنائیں۔ ایک گولی صبح و شام ہمراہ پانی دیں قدرت خدا کا کرشمہ دیکھیں۔ بواسیر خونی و بادی' جسم کی الرجی کیلئے مجرب اور آزمودہ دوا ہے۔ آیئے اب آپ کو ایک اور مریض کی داستان سناتا ہوں۔ دیکھیں کہ قدرت نے شفاء کہاں رکھی ہے۔ ایک بار حضرت موسیٰ کلیم اللہ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اللہ تعالیٰ سے عرض کی کہ یا اللہ! جب شفاء تو خود دیتا ہے تو ان معالجوں کی کیا ضرورت؟ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: بے شک شفاء تو میں ہی دیتا ہوں یہ معالج تو اپنے مقدر کا رزق کھاتے ہیں اور میرے بندوں کو حوصلہ دیتے ہیں' کبھی بھول کر بھی یہ تصور نہیں کرنا چاہیے کہ کوئی معالج کسی کو شفاء دے سکتا ہے' شفاء تو منجانب اللہ ہے۔ جس مریض کی بات آپ کو سنانے لگا ہوں وہ کوئی چیز نہ کھا سکتا تھا اور نہ ہی پی سکتا تھا اور اس کے منہ میں شدید درد تھا۔ درد کی شدت اس کو بے چین کیے ہوئے تھی ہر معالج سے علاج بھی کرا چکا تھا' ادویات کھا کھا کر اپنا معدہ خراب کر چکا تھا۔ مگر درد رکنے کا نام ہی نہیں لے رہا تھا۔ معالج پہ معالج بدلے جا رہے تھے خرچ بھی کافی کر چکا تھا' ماشاء اللہ وہ خود بھی معالج تھے' میرے پاس وہ آئے کہ کوئی علاج بتائیں میں نے ان کو کہا کہ یقین رکھنا پڑے گا انہوں نے کہا کہ مکمل یقین کے ساتھ نسخہ استعمال کرنے کیلئے تیار ہوں۔ مین نے ان سے کہا کہ چائے کی پتی کا قہوہ بنا لو اس میں نمک ڈالو اور اس قہوہ سے کلیاں کرو جس پر انہوں نے فوراً عمل کیا اور پھر خوشی خوشی بتایا کہ کلیاں کرنے کی دیر تھی درد ایسے غائب ہوا جیسے درد کبھی تھا ہی نہیں۔ یاد رکھیں! جب کسی دوا سے پیچش نہ ٹھیک ہو رہے ہوں تو چائے کی پتی کو بھی آزما کر دیکھیں فوراً پیچش رک جائیں گے۔ مثل مشہور ہے کہ بچھو کا کاٹا روئے اور سانپ کا کاٹا سوئے۔ سنا ہے کہ آج کل بچھو کی بھی تجارت ہو رہی ہے بڑی قیمت میں بک رہا ہے۔ میرے ایک دوست کہنے لگے کہ رات میں نے بڑی دعا کی کہ یا اللہ! ایک عدد بچھو دے تا کہ میں امیر ہو جاؤں کہنے لگے مجھے بچھو تو نہ ملا سانپ سامنے آ گیا' جس سے میں ڈر گیا۔ ایک میرے اور دوست ہیں وہ حکمت سے منسلک ہیں' انہوں نے مجھے بتایا کہ ہمارے استاد کے پاس آدمی آیا جس کو سانپ نے ڈس لیا تھا۔ استاد نے پیاز منگوا کر ان کو ٹکڑے ٹکڑے کر کے مریض کو کھانے کیلئے دیئے اور کہا دھوپ میں بیٹھ کر کھاؤ جب جسم سے پسینہ آئے اور اس میں پیاز جیسی خوشبو آنا شروع ہو جائے پیاز کھانا چھوڑ دینا۔ اس مریض نے کھانا شروع کیے اور اس کے پسینے سے پیاز کی بو آنے لگی اور وہ ٹھیک ہو گیا اور اس کے بعد اس کو کبھی تکلیف نہیں ہوئی۔ جب بھی ایسی صورت پیش آجائے تو کچے پیاز کا استعمال کثرت سے کرنا چاہیے۔ قارئین! اس سے بھی زیادہ قیمتی راز انشاء اللہ میں لکھتا رہوں گا' خود بھی پڑھیں اور اپنے دوستوں کو عبقری کے بارے میں بتائیں۔ انشاء اللہ ہم سب مل کر اسی طرح عبقری کے ذریعے مخلوق خدا کی خدمت کرتے رہیں گے۔

خون کی شدید کمی ایک گلاس سے ختم

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری بہت شوق سے پڑھتا ہوں۔ اس میں موجود تمام ٹوٹکے' نسخہ جات اور وظیفہ جات لاجواب ہوتے ہیں۔ میرے پاس بھی ایک انتہائی لاجواب ٹوٹکہ ہے جو میرا اپنا آزمودہ ہے۔ یہ 1956ء یا 1957ء کا واقعہ ہے' مجھے خون کی کمی کی شکایت ہو گئی' میانوالی میں ایک حکیم صاحب تھے' نام میں بھول گیا ہوں' انہوں نے مجھے خون کی کمی سے نجات کا ایک ٹوٹکہ بتایا تھا جو کہ میں تحریر کر رہا ہوں۔ ایک گلاس کنو یا سنگترہ کا جوس لیں اور اس میں ایک یا ڈیڑھ چھٹانک بکرے کی کلیجی کا جوس نکال کر اچھی طرح مکس کر کے صبح نہار منہ پی لیں۔ ایک ہفتہ یہ ٹوٹکہ استعمال کریں انشاء اللہ ایک ہفتہ کے بعد خون کی کمی بالکل ختم ہو جائے گی۔ اس کے علاوہ اگر آپ نے کسی کو خون دیا ہے تو خون دینے کے بعد ایک یا ڈیڑھ پاؤ نیم گرم دودھ میں ایک چمچ خالص شہد' ایک چمچ روغن بادام اچھی طرح مکس کر کے پی لیں' انشاء اللہ ایک گھنٹہ میں خون کی کمی پوری ہو جائے گی۔ اگر گرمی یا کمزوری کی وجہ سے پاخانہ والی جگہ باہر آجاتی ہو تو اس کا علاج یہ ہے کہ دیہات میں جب لسی بناتے ہیں تو پھر اس کو کپڑے سے چھان لیتے ہیں' اس کا جو پھوک (جس کو دیہاتی زبان میں چھڈی بولتے ہیں) ہوتا ہے۔ وہ کھلایا جائے تو جلدی آرام آجاتا ہے۔ (فاضل حسین' خانقاہ ڈوگراں)

دل نور سے روشن: جوشخص روٹی کھاتے وقت ہرنوالے پر یَاوَاجِدُ پڑھے اللہ تعالیٰ اس کے دل کو نور سے روشن فرمادیتے ہیں اور اس کے ارادے قوی ہوجاتے ہیں اور اس پر کشف کھل جاتا ہے۔ انشاء اللہ

بارش کا پانی صحت کا جانی

(قسط نمبر 1)

قارئین! آپ کیلئے قیمتی موتی چن کر لاتا ہوں اور چھپاتا نہیں' آپ بھی سخی بنیں اور ضرور لکھیں (ایڈیٹر حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی)

بعض فقہاء فرماتے ہیں کہ ہر بارش کے قطرے کے ساتھ فرشتہ اترتا ہے اور یہ بات تصدیق کے ساتھ کتابوں میں لکھی ہوئی ہے کہ بارش کے پانی میں شفاء ہے۔

بارش کے پانی کے مسلسل تجربات ومشاہدات میرے اپنے بھی اور عبقری کے پورے عالم میں بکھرے لاکھوں کروڑوں قارئین نے اتنے زیادہ دیئے کہ میں خود حیران ہوگیا اب اس کے مزید اتنے زیادہ تجربات جمع ہوگئے ہیں جی چاہتا ہے کہ ان تمام کو سمیٹ کر قارئین کی نذر کروں۔

واقعہ نمبر1: سعودی عرب میں دوران سفر ایک گھر میں اچانک یوں جانا ہوا یعنی ایسے کہ ایک دوست کو ان کے گھر چھوڑ کر خود اگلے سفر پر جانا تھا' مجھے کہنے لگے: آپ ہمارے گھر آیئے' کیونکہ مجھے اپنی منزل اور واپسی کی جلدی تھی لہٰذا میں نے معذرت کی' ان کے اصرار پر ان کے ڈرائنگ روم میں بیٹھا تو ایک پانی کی بوتل میرے ساتھ رکھی کہنے لگے: آپ سے گزارش ہے کہ یہ دم کردیں' میں نے پوچھا یہ زم زم ہے؟ کہنے لگے نہیں بارش کا پانی ہے۔ ہوا یہ کہ سیروتفریح کی نیت سے ہم طائف گئے' ہمیں کسی نے کہا یہاں ایک بزرگ رہتے ہیں جو دعا بھی دیتے ہیں اور ایک دم کیا ہوا پانی دیتے ہیں جو بھی وہ پانی پیئے وہ صحت یاب ہوجاتا ہے۔ حتیٰ کہ کتنی بھی لاعلاج بیماریاں ہوں آج تک کوئی ایک کیس ایسا نہیں کہ وہ صحت یاب نہ ہوا ہو۔ ہمیں بہت اشتیاق تھا کہ ہم ان کے پاس جائیں ان کا مکمل پتہ نہ ملا جتنا ملا' تلاش کرتے کرتے ہم ان تک پہنچے' ایک سادہ سے گھر میں وہ رہتے تھے' پتہ چلا کہ ہم جدہ سے آئے ہیں خوش ہوئے' آنے کی غرض پوچھی' ہم نے وہی ساری کہانی سنائی کہ آپ ایک دم کیا ہوا پانی دیتے ہیں جس سے لوگ صحت یاب ہوتے ہیں لاعلاج بیماریاں ختم ہوتی ہیں اور بے شمار لوگوں کو اس پانی سے فائدہ ہوا' اٹھے' منرل واٹر کی استعمال کی ہوئی ایک خالی بوتل میں بھرا ہوا پانی ہمارے ہاتھ میں تھمادیا اور ساتھ ہی اپنے عربی کے خالص اور شستہ لہجے میں فرمانے لگے: یہ صرف اور صرف بارش کا پانی ہے کیونکہ یہاں بارش زیادہ ہوتی ہے اور وہ پانی میں صاف ستھرے برتنوں میں اکٹھا کرلیتا ہوں دراصل یہ عرش سے دم کیا ہوا آتا ہے اور فرشتے اس کو دم کرتے ہیں کیونکہ ہر بارش کے قطرے کے ساتھ ایک فرشتہ ہوتا ہے اور بارش کے جس قطرے کے ساتھ فرشتہ ہوگا اس کی برکت سے اس میں رحمت' اس میں شفاء اور خیر میں کون شک کرسکتا ہے؟ یہ میں لوگوں کو کیوں دیتا ہوں؟ میری عمر اس وقت بیاسی سال ہے' میں جب انہتر (69) سال کا تھا تو مجھے اچانک فالج ہوگیا' زبان بند ہوگئی' ایک آنکھ کھلی' ایک آنکھ بند' منہ ٹیڑھا ہوگیا' میں بولتا تھا لیکن میری بات کسی کو سمجھ نہیں آتی تھی' میں چل نہیں سکتا تھا' میرا پیشاب پاخانہ بستر پر خطا ہونے لگا۔ میرے علاج معالجہ کی مہم شروع ہوئی' طائف شہر کے ہسپتال میں مجھے لے جایا گیا' لیکن فائدہ نہ ہوا' پھر اس سے بڑے ہسپتال میں اور پھر اس سے بڑے ہسپتال میں' مجھے نیند کی گولیاں تو دیتے اچھی غذائیں دیتے' مجھے صاف ستھرا رکھتے پر میں محسوس کررہا تھا کہ میں ویسے کا ویسا ہی ہوں' صحت اور تندرستی میرے قریب ہی نہیں آئی اور میں بے جان مردہ اور میری زندگی بالکل غیرمتوازن' بس اسی کشمکش میں میرے پونے دو سال گزر گئے' ایک دفعہ میرے علاقہ کا ایک بدو (دیہاتی) میری عیادت کرنے آیا' مجھ سے کہنے لگا: کیوں اتنے بڑے بڑے علاج میں خود کو کھپا اور تھکا رہا ہے' آ میں تجھے وہ علاج بتاؤں جو ہمارے بڑے کرتے تھے تو اصل علاج کو تو بھول گیا اور غیرضروری علاج کی طرف چل پڑا۔ شدت جذبات میں اس نے میرا گریبان پکڑا کیونکہ تقریباً میرا ہم عمر تھا اور مجھے جھنجھوڑ کر کہنے لگا تو سادہ غذائیں کھانے والا' صحت مند زندگی گزارنے والا' زیتون' اونٹ کا گوشت' اونٹنی کا دودھ' جو کی روٹی' سبزیاں زندگی بھر تیری غذا رہیں' تو کہاں رنگ برنگی گولیوں کے چکر میں پھنس گیا؟ ساتھ ہی پرانے سے کپڑے کے تھیلے سے ایک بوتل نکالی اور کہا یہ بارش کا پانی ہے' میرے پاس جتنا میسر تھا میں لے آیا ہوں گھر تو بہت ہے لیکن جتنا میں اٹھا سکا' بس دن رات زیادہ سے زیادہ یہی پی' اس کے علاوہ کوئی پانی نہ پی' لیکن پی اس یقین کے ساتھ آسمانوں سے اتری اصل میں یہ اللہ کی رحمت ہے' آسمانوں سے اتری اصل میں یہ اللہ کی برکت ہے' آسمانوں سے اتری اصل میں یہ اللہ کی شفاء ہے اور آسمانوں سے اتری اصل میں یہ اس کریم کی عطا ہے۔ بس اس تصور کے ساتھ پی اور خاص تصور یہ بھی ہو کہ بارش کے ہر قطرے کے ساتھ رحمت کا فرشتہ اترتا ہے جہاں رحمت ہوتی ہے وہاں بیماری' جادو' بندش' اثرات' ناکامیاں' لاعلاج تکلیفیں' دکھ ہرگز ہرگز اور ہرگز نہیں ہوتے۔ اس نے بارش کے پانی کے بارے میں مجھے اتنے کمالات بتائے اس کی تاثیر اور فائدہ جانتا تو تھا لیکن نامعلوم ایک طرف بیماری نے ایک طرف روز روز کے انجکشن اور تکلیفوں نے مجھے اتنا ستایا ہوا تھا کہ میرا درست ہاتھ بے ساختہ اس بوتل کی طرف بڑھا' اس نے بوتل میرے ہاتھ سے لے لی اور تین گھونٹ پانی اس نے میرے منہ میں انڈیل دیا' پانی کیا تھا؟ آب حیات کے گھونٹ تھے' شفاء کا امرت ساغر تھا' محبتوں میں گھلا ہوا ایک شیرہ تھا اور پریشانیاں دور کرنے کیلئے ایک تریاق' اب میرا دن رات بس یہی کہ میں دن رات یہی پانی پیتا رہا اور مسلسل پیتا رہا اس دوران علاج بھی جاری رہا لیکن کچھ ہی ہفتوں کے بعد مجھے احساس ہوا کہ مجھے اب علاج کی اتنی ضرورت نہیں لہٰذا میں نے اپنے گھر والوں کو کہا کہ مجھے اپنے گھر لے چلو' میری نکھرتی ہوئی صحت کو دیکھ کر میرے گھر والوں نے بھی اپنا فیصلہ بدلا اور مجھے گھر لے آئے۔ بس میں تھا' دن رات بارش کا پانی تھا اور میری زندگی تھی۔ بہت تھوڑا عرصہ میں یہ پانی استعمال کرتا رہا' حتیٰ کہ میں بالکل صحت یاب ہوگیا' اب میں نے سوچا کیوں نہ میں لوگوں کو یہ شفاء بانٹنا شروع کروں کیونکہ لوگوں کا عمومی یقین دم والے پانی پر ہے' بارش کے پانی پر نہیں۔ اس لیے میں نے اسے دم والا پانی کہنا شروع کیا' حالانکہ یہ عرش کی رحمت کا پانی ہے' فرشتوں کے دم کا پانی ہے' فرشتوں کے ساتھ کا پانی ہے اور قطرے قطرے کے ساتھ فرشتوں کی برکت ہے۔ یہ ہے میری زندگی! اور یہ ہے میری زندگی کی صحت کی کہانی۔

وہ فیملی کہنے لگی: جب سے یہ بوتل ہمارے گھر آئی ہے کیونکہ ہمارے ہاں جدہ میں بارش نہیں ہوتی' اب ہم باقاعدہ سے پانی سعودی عرب کے ان شہروں سے منگواتے ہیں جہاں زیادہ بارش ہوتی ہے' کینیں بھر کے ہم نے رکھی ہوئی ہیں اسے ڈبل باریک کپڑے سے چھان کر گھر میں ہر پینے' پلانے' پکانے' آٹا گوندھنے وغیرہ میں مسلسل استعمال کرتے ہیں۔ جب سے یہ پانی آیا ہے اس وقت سے ہمارے گھر میں سکون ہے' چین ہے' راحت ہے' آپس میں بھائی چارہ' محبت' الفت اور دل بستگی ہے جو پہلے گھر بھر میں مصیبتیں' پریشانیاں' الجھنیں' مشکلات ہر وقت رچی بسی رہتی تھیں ایک مشکل سے نکلتے تو دوسری' دوسری سے نکلتے تو تیسری' مسلسل ناکامیاں اور پریشانیاں ہمارا پیچھا نہیں چھوڑتی تھیں بس پتہ نہیں پانی کیا ہے؟ ہاں! ایک بات ہے ہم نے بھی پانی اسی طائف کے عربی بابے کے یقین کے ساتھ پیا اور استعمال کیا۔ قارئین! میرے پاس واقعات کا تانا بانا ہے واقعات در واقعات ہیں اور میری زندگی انہی واقعات کے ساتھ بہت زیادہ بھری ہوئی (باقی صفحہ نمبر 25 پر)

معزز قارئین آپ سے التماس ہے www.urdusoftbooks.com پر آپ حضرات کے لیے مسلسل اچھی کُتب فراہم کرنے کے لیے کوشاں رہتے ہیں جس کے لیے وقت اور رقم دونوں صرف ہوتے ہیں جس کی غرض سے ہماری اِس ویب سائٹ کُچھ سپانسر اشتہارات لگائے گئے ہیں جب ویب سائٹ وزٹرز اُن اشتہارات میں سے کسی اشتہار پر کلک کرتے ہیں تو ویب سائٹ کو تھوڑی سی آمدن حاصل ہوتی ہے، یہ آمدن ویب سائٹ کے اخراجات کو برداشت کرنے میں معاون ثابت ہوتی ہے ۔اس لیے آپ حضرات سے گزارش ہے کے اپنے Google Chrome یا Mozilla Firefox کی Adblocker Extension کو Pause کردیں یا صرف ہماری ویب سائٹ کے لیے Pause کردیں ۔ نیچے نظر آنے والی تصویر میں دکھایا گیا ہے کے Adblocker کے Pause ہونے یا انسٹال نہ ہونے کی صورت میں اشتہارات **Green Box** والی جگہ پر ظاہر ہوں گے۔





بارش کے پانی سے فرسٹ پوزیشن لیں

قارئین! یہ طبی مضمون مارچ 2011ء کے عبقری شمارہ میں شائع ہو چکا ہے' اہمیت کے پیش نظر دوبارہ شائع کیا جارہا ہے۔

قارئین! آپ کیلئے قیمتی موتی چن کر لاتا ہوں اور چھپاتا نہیں آپ بھی سخی بنیں اور ضرور لکھیں (ایڈیٹر حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی)

قلعہ ڈراور برصغیر کے ان تاریخی مقامات میں سے ہے جن کے بارے میں یقینی حقائق ہیں' یہ صدیوں پرانا قلعہ آج بھی اپنی شان و شوکت میں ویسے ہے جیسے صدیوں پہلے تھا کچھ احباب کا تقاضہ تھا کہ قلعہ ڈراو دیکھنا ہے بندہ نے مخلص دوست ملک جان محمد زاہد سے عرض کی انہوں نے ہم سفر ہونے کا وعدہ کیا دوران سفر ملک صاحب نے ایک انوکھی بات بتا کر چونکا دیا جو کہ اس صحرا کے رہنے والوں کا چونکہ گزر بارش کے پانی سے ہوتا ہے کہ تالابوں کی شکل میں جمع ہوتا اور مجبوراً انہیں یہی پانی پینا پڑتا ہے۔ اس کی وجہ سے ان کی ذہانت' یادداشت' عقل و فراست عام لوگوں سے کہیں زیادہ ہوتی ہے اس کا زندہ ثبوت یہ ہے کہ یہاں کے طالب علم جس کلاس میں ہوں فرسٹ آتے ہیں کہ یہ بارشی علاقے کا طالب علم ہے یعنی صحرا کا باشندہ ہے وہ بغیر شرط کے اسے داخلہ دیتے ہیں کیونکہ وہ اتنا ذہین اور فطین ہوتا ہے۔ قارئین یہ حقیقت ہے اور بہت بڑی حقیقت ہے کہ جس کا بار بار تجربہ خود میرا ہے کہ بارش کا پانی اتنی اہم شفا ہے کہ جہاں جسمانی بیماریوں کیلئے شفاء ہے وہاں روحانی بیماریوں کیلئے بھی شفاء ہے روحانی بیماریوں کیلئے ایک اہم ترین عمل جس کی ہر کرنے والے کو اجازت ہے۔ روحانی عمل اول آخر درود شریف 800 بار تسمیہ پڑھ کر ایک بار یا روزانہ دم کریں۔ جتنا زیادہ دم کرینگے اتنا زیادہ فائدہ ہوگا۔ اس عمل کے کرنے والے اتنے زیادہ لوگ اور انہیں ایسی ایسی خطرناک بیماریوں سے فائدہ ہوا کہ گمان سے باہر ہے۔ ہیپاٹائٹس' کینسر' دائمی نزلہ و زکام عرصہ دراز کی بے خوابی' پیٹ اور آنتوں کے امراض مردوں اور عورتوں کے نسوانی امراض الغرض جس نے جس مقصد کیلئے استعمال کیا اسی مقصد کیلئے فائدہ ہوا اور سو فیصد ہوا۔ معتبر کتابوں میں لکھا ہے کہ پوری دنیا میں تین پانی ایسے ہیں جن سے شفاء سو فیصد ہے۔ ایک زم زم کا پانی' دوسرا وضو سے بچا ہوا پانی' تیسرا بارش کا پانی۔ جس پانی میں اتنی شفاء ہو کیسے یقین نہ ہو کہ وہ پانی شفاء نہیں بن سکتا۔ واقعی وہی شفاء ہے یادداشت کیلئے عقل و فہم اور فراست بڑھانے کیلئے وہ پانی اتنا شفاء بخش ہے۔ ایک شخص اپنے گھر بھر کی بیماریوں کی داستان لے کر آیا 9 بچے اور دو میاں بیوی گیارہ آدمیوں کی کہانی سنتے سنتے بڑا وقت ہو گیا جب وہ چپ ہوا تو میں نے اسے عرض کیا کہ بارش ہو تو بڑے بڑے تھال چھت پر رکھ دیں پھر وہ بارش کا پانی باریک کپڑے سے چھان کر خشک سفید رنگ (سفید بوتل ہو چاہے شیشہ یا پلاسٹک یہ لازم ہے) کی بوتل میں بھر کر رکھ چھوڑیں بس دن رات سارا گھر یہی پانی پیئے اگر اور زیادہ شفا پانی ہے تو مذکورہ بالا عمل اس پر پڑھ لیں۔ انہوں نے ایسا ہی کیا اور دنوں میں شفاء یابی کی خوشخبری سنائی۔ وہ چونکہ ٹیچر تھے ایک مڈل سکول میں پڑھاتے تھے اس لیے انہوں نے اور لوگوں کو بتانا شروع کیا ان کے تجربے کے مطابق 300 سے زائد گھرانوں کو میں نے بارش کے پانی پر لگایا پھر انہوں نے اور لوگوں کو بتایا نا معلوم کتنے لوگوں نے اس سے شفاء حاصل کی۔ الغرض قارئین! آپ یہ عمل ضرور کریں منرل واٹر میں وہ نہیں ہے جو ساری کائنات کی برکات وٹامنز اور منرل اس پانی میں ہیں۔ عرصہ ہوا ایک کتاب میں پڑھا تھا کہ ایک انگریز سائنس دان صرف اور صرف بارش کا پانی پیتا تھا اس کے بقول فطری زندگی اور طویل العمری کا راز بارش کے پانی میں ہے میں نے زندگی میں بیماری کو کبھی اپنے قریب آتے نہیں دیکھا اس کا راز بارش کا پانی ہے۔ آج میری عمر 87 سال ہے اور میں بظاہر 40 سال کا نظر آتا ہوں اس کی وجہ بارش کا پانی ہے کبھی کبھی اگر مجھے پانی زیادہ میسر ہو تو میں اس سے غسل بھی کرتا ہوں اور ڈراپر میں ڈال کر اسے آنکھوں میں بھی ڈالتا ہوں۔ نا معلوم کتنے لوگ ہیں جنہیں میں اس شفاء یابی کی طرف متوجہ کرتا ہوں اور ان کا شکریہ وصول کرتا ہوں۔ آخر میں قارئین آپ بھی اس طرح کے تجربات مشاہدات جو بظاہر عام چیز ہو ضرور تحریر کریں آپ کی تحریروں کا منتظر رہوں گا۔

ہمیشہ حضرت حکیم صاحب کی دعاؤں میں رہنے کا گر

کاپی بنائیں یا ڈائری جس میں اپنے روحانی، طبی تجربات، کیفیات اپنی آزمائی ہوئیں یا بڑے بوڑھوں کے سنے ہوئے تجربات لکھیں۔ روزانہ لکھیں، چاہے ایک یا دو صفحات ہی کیوں نہ ہوں۔ کاپی مکمل ہونے پر حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کو گفٹ کریں۔ ڈاک کے ذریعے یا دفتر ماہنامہ عبقری میں خود آ کر جمع کروائیں اور ہمیشہ حضرت حکیم صاحب کی دعاؤں میں رہنے کا ذریعہ بن جائیں۔

(بقیہ: نبی اکرم ﷺ بحیثیت تاجر)

امانت کے ساتھ آپ ﷺ کے پاس بے دھڑک اپنی امانتیں رکھواتے تھے، انہی خصائل کی بنا پر حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا بن خویلد کی رغبت نبی اکرم ﷺ کی طرف ہوئی تھی اور پیغام نکاح بھیج دیا تھا۔ حضرت قیس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ زمانہ جاہلیت میں میرے شریک ہوتے تھے اور آپ ﷺ شرکاء میں سے بہترین تھے۔ نہ ٹال مٹول کرتے تھے اور نہ ہی جھگڑا کرتے تھے۔ بحث و تکرار سے اجتناب: مسلمان تاجر کی صفات میں سے ایک صفت معاملات کے وقت شور شرابا اور آپس کی بے جا بحث و تکرار سے بچنا بھی ہے اور آپ ﷺ کے اس وصف عظیم کی گواہی زمانہ نبوت سے پہلے بھی دی جاتی تھی، چنانچہ حضرت عبداللہ بن سائب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، میں نبی اکرم ﷺ کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا تو آپ ﷺ کے اصحاب رضوان اللہ علیہم اجمعین آپ ﷺ کے سامنے میری تعریف اور میرا تذکرہ کرنے لگے تو آنحضرت ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں تمہاری نسبت ان سے زائد واقف ہوں، میں نے کہا: میرے ماں باپ آپ ﷺ پر قربان ہوں یارسول اللہ ﷺ! آپ ﷺ سچ فرماتے ہیں، آپ ﷺ زمانہ جاہلیت میں میرے شریک ہوتے تھے اور آپ ﷺ کتنے بہترین شریک ہوتے تھے کہ نہ شور شرابا (بحث و تکرار) کرتے تھے اور نہ جھگڑا کرتے تھے۔ حضرت عبداللہ بن حمساء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے نبوت ملنے سے قبل آپ ﷺ سے خرید و فروخت کا ایک معاملہ کیا، خریدی گئی شے کی قیمت میں سے کچھ رقم میرے ذمہ باقی رہ گئی تو میں نے آپ ﷺ سے وعدہ کیا کہ میں کل اسی جگہ آ کر آپ ﷺ کو بقیہ رقم ادا کردوں گا پھر میں بھول گیا اور مجھے تین روز بعد یاد آیا میں اس جگہ گیا تو دیکھا کہ جناب رسول اللہ ﷺ اسی جگہ تشریف فرما ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: اے نوجوان! تم نے مجھے اذیت پہنچائی میں تین دن سے اسی جگہ پر تمہارا منتظر ہوں۔ حضرت سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ کی ذریں نصائح: حضرت سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ گزشتہ زمانہ میں مال کو برا سمجھا جاتا تھا لیکن جہاں تک آج کے زمانہ کا تعلق ہے تو اب مال و دولت مسلمانوں کی ڈھال ہے، حضرت سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ نے یہ بھی فرمایا کہ اگر یہ درہم و دینار اور روپیہ پیسہ نہ ہوتا تو یہ سلاطین و امراء ہمیں دست و پا بنا کر ذلیل و پامال کرواتے، نیز! انہوں نے فرمایا: کسی شخص کے پاس اگر تھوڑا بہت بھی مال ہو تو اس کو چاہیے کہ وہ اس کی اصلاح کرے کیونکہ ہمارا یہ زمانہ ایسا ہے کہ اس میں اگر کوئی محتاج و مفلس ہوگا تو اپنے دین کو اپنے ہاتھ سے گنوانے والا سب سے پہلا شخص وہی ہوگا۔ احادیث میں ہے: ''سچا، امانت دار تاجر (قیامت میں) انبیاء علیہم السلام، صدیقین اور شہداء کے ساتھ ہوگا۔'' حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: کہ سچ بولنے والا تاجر قیامت میں عرش کے سایہ میں ہوگا۔ حضرت ابو امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جب تاجر میں چار باتیں آ جائیں تو اس کی کمائی پاک ہو جاتی ہے، جب خریدے تو اس چیز کی مذمت نہ کرے اور بیچے تو (اپنی چیز کی بہت زیادہ) تعریف نہ کرے اور بیچنے میں گڑبڑ نہ کرے اور خرید و فروخت میں قسم نہ کھائے۔ حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: کہ خرید و فروخت کرنے والے کو (بیع توڑنے کا) حق ہے، جب تک وہ اپنی جگہ سے نہ اٹھیں۔ اگر بائع و مشتری سچ بولیں اور مال اور قیمت کے عیب اور کھرے کھوٹے ہونے کو بیان کر دیں تو ان کی بیع میں برکت ہوتی ہے اور اگر عیب کو چھپالیں اور جھوٹے اوصاف بتائیں تو شاید کچھ نفع تو کما لیں (لیکن) بیع کی برکت ختم کر دیتے ہیں۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں تمہیں تاجروں کے ساتھ خیر کے برتاؤ کی وصیت کرتا ہوں۔ (بشکریہ ماہنامہ فقیہ)

(بقیہ: بارش کا پانی صحت کا جانی)

ہے کیونکہ میرا مشاہدہ ہے کہ میں جو چیز مخلوق خدا کو بتاتا ہوں مخلوق خدا پھر اس کے تجربات مجھ تک لوٹاتی ہے۔ بالکل یہی کیفیت بارش کے پانی کی بھی ہے بارش کا پانی صحت تندرستی ہے راحت اور رحمت ہے شفاء اور برکت ہے اور قدرتی نظام [illegible] آیئے! ہم بارش کے پانی کو ضائع نہ کریں بارش کے پانی کو ہمیشہ اکٹھا کریں خشک صاف بوتلوں میں بھر کر محفوظ رکھیں اگر استعمال کرتے وقت بارش کے پانی میں جالا سا محسوس ہو اسے خراب نہ سمجھیں دوبارہ چھان کر استعمال کر سکتے ہیں۔ (جاری ہے)

خارش سے نجات: گندھک کے ہمراہ سرسوں کے بیج پیس کر سرسوں کے تیل میں ہی ملا کر خارش والی جگہ پر لگانے سے جلد کی خارش سے نجات ملتی ہے۔

دانت داڑھ درد سے کراہتے اور ایک لمحے میں پرسکون

مجھے تجسس ہوا میں قبرستان پیپل کے درخت کے پاس گیا تو دیکھا درخت کا تنا کیل کے کیلوں سے بھرا پڑا تھا۔ تب یہ بات مجھ پر کھلی کہ اصل بات لکڑی میں کیل کا گاڑھنا ہے اور یہ عمل بھی سانس روک کر کیل گاڑھنا ہے' کئی سالوں سے یہ عمل کر رہا ہوں

ایک دن میں حجام کی دکان میں بیٹھا بال ترشوا رہا تھا کہ ایک آدمی رخسار پر ہاتھ رکھے اور کراہتے ہوئے دکان میں داخل ہوا اور حجام کے تخت پوش پر لیٹ کر ہائے ہائے کرنے لگا۔ حجام کا کوئی قریبی تھا' وہ میرے بال چھوڑ کر اس کی طرف متوجہ ہوا اور پوچھنے لگا: ''اوئے کیا ہوا'' وہ کراہتے ہوئے بولا: ڈاڑھ میں بہت درد ہے' دو ٹیکے لگوا بیٹھا ہوں اور ابھی تک آرام نہیں آیا۔ میں کرسی سے اٹھا اور اس کے پاس جا کر پوچھا کس طرف درد ہے' اس نے اپنا ہاتھ رخسار سے اٹھا کر بتایا اس طرف درد ہے' میں نے شہادت کی انگلی سے لکھا ''ف رع ون غ رق ش د (فرعون غرق شد) اور کرسی پر آ کر بیٹھ گیا۔ مجھے آج بھی وہ منظر یاد ہے حجام میرے اور اس کے درمیان ہاتھ میں قینچی اور کنگھی پکڑے کھڑا تھا۔ اس سے پوچھنے لگا ''اوئے سنا'' میں نے جتنے اعتماد سے لکھا تھا ویسا ہی مسرت آمیز جواب آیا۔ ''ٹھیک ہو گیا'' اور قارئین کافی سالوں سے میں یہ علاج کر رہا ہوں مریض ہائے ہائے کرتے آتا ہے اور اللہ تعالیٰ اسے شفاء دیتا ہے۔ لکھنے کا طریقہ یہ ہے کہ سانس روک کر لکھنا ہے اور پورے اعتماد سے لکھنا ہے' دوسری بات بعض مریض دوسری بار تیسری بار آجاتے ہیں اس وقت آرام آ گیا تھا رات سے پھر درد ہے یا صبح سے پھر درد ہو رہا ہے اس کیلئے میرے دوست بابا سلطان مرحوم کمسون لکھ کر اس پر موچی والی برنجی (کیل) ٹھونکا کرتے تھے۔ ایک فٹ لمبا اور کچی لکڑی کا ٹکڑا کمسون اور کیلوں سے بھرا ہوا تھا۔ مجھے تجسس ہوا یہ کیا لکھتے ہیں' میں نے ان سے پوچھا بھی لیکن ان کو بھی علم نہیں تھا کہ یہ لفظ کیا ہے؟ اور کہاں سے لیا ہے۔ تب کتابوں اور رسائل کے مطالعہ سے ایک دن معلوم ہو گیا یہ لفظ یا سمعلونی ہے میں یہ لفظ لکھ کر اس کے م ع اور و میں کیل ٹھونکنے لگا۔ طریقہ یہ ہے کہ مریض سے کہا جاتا ہے درد والی ڈاڑھ یا دانت پر انگلی رکھے اس کے بعد م میں کیل گاڑھ دیا جاتا ہے۔ اب مریض سے کہا جاتا ہے انگلی ہٹائے پھر پوچھا جاتا ہے آرام آیا کہ نہیں اگر وہ کہے آرام نہیں آیا تو ع پر کیل گاڑھ دیا جاتا ہے اور دوبارہ انگلی ہٹانے کے بعد پوچھا جاتا ہے آرام آیا اگر وہ کہے آرام نہیں آیا تو دانت یا ڈاڑھ پر تیسری بار شہادت کی انگلی رکھ کر 'و' کے سر میں کیل گاڑھی جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے کرم سے تیسری کیل پر آرام آجاتا ہے۔ پھر کئی کتابوں میں پڑھا اب ج د لکھ کر اس پر اس طرح گاڑھے جائیں، ج تک آرام آجاتا ہے' آج کل میں اب ج د لکھ کر کیل گاڑھتا ہوں لیکن ایک بات مجھے قدرت کی طرف سے معلوم ہوئی کہ نہ تو یاسمعلونی لکھ کر نہ کمسون لکھ کر اور نہ اب ج د لکھ کر کیل گاڑھنا ہے بلکہ اصل کام لکڑی میں کیل گاڑھنا ہے۔ ہوا یوں کہ میرے محلے کا ایک نوجوان میرے پاس ڈاڑھ درد کی شکایت لے کر آیا میں نے اسے کہا: تین کیل لے آ' وہ چار انچ کے کیل لے آیا' میں نے اسے کہا اللہ کے بندے موچی والے سے کیل لے کر آ۔ وہ کیل واپس کرنے گیا تو دکاندار نے کہا یار! سامنے قبرستان میں شاہ جی کے پاس چلا جا' وہ یہی کیل گاڑھتے ہیں۔ وہ سامنے شاہ جی کے پاس چلا گیا' دوسرے دن وہ مجھے ملا تو میں نے کہا: تو کیل لے کر کیوں نہیں آیا' کہنے لگا: بابا جی آرام آ گیا' میں نے پوچھا کیسے آرام آ گیا؟ کہنے لگا: میں قبرستان میں شاہ جی کے پاس گیا تھا۔ انہوں نے وہ کیل پیپل کے درخت کے تنے پر گاڑھ دیئے اور مجھے آرام آ گیا۔

مجھے تجسس ہوا میں قبرستان پیپل کے درخت کے پاس گیا تو دیکھا درخت کا تنا کیل کے کیلوں سے بھرا پڑا تھا۔ تب یہ بات مجھ پر کھلی کہ اصل بات لکڑی میں کیل کا گاڑھنا ہے اور یہ عمل بھی سانس روک کر کیل گاڑھنا ہے' کئی سالوں سے یہ عمل کر رہا ہوں اسے میں نے بہت موثر اور کامیاب پایا ہے۔ اس لیے اسے خلق خدا کی بھلائی کیلئے لکھ دیا۔ انشاء اللہ مجھے جو بھی عمل یا ٹوٹکہ ملا اور میں نے وہ موثر اور کامیاب پایا عبقری کیلئے ضرور لکھوں گا تاکہ لاکھوں کا فائدہ اور میرے لیے صدقہ جاریہ!

گھریلو مسائل کا انسائیکلوپیڈیا

رنگت نکھارنے کے طریقے

صبح سویرے کچے دودھ کی آدھی پیالی میں بیسن یا ابٹن ڈال کر گاڑھا پیسٹ بنالیں اور چہرے پر لیپ کریں۔ دو منٹ بعد انگلیوں کی پوروں سے نیچے سے اوپر کی جانب آہستہ آہستہ ملیں۔ ابٹن نیچے گرتا جائے یہاں تک کہ چہرہ صاف ہو جائے۔ اب چہرے کو ٹھنڈے پانی سے دھولیں۔ کچے دودھ کی بساند دور کرنے کیلئے ٹالکم پاؤڈر ہتھیلیوں پر مل کر چہرے کو ہاتھوں سے آہستہ آہستہ تھپتھپائیں۔ چہرے کی جلد نرم بلکہ مخملی سفید ہو جائیگی۔ آدھے لیموں کا رس' ہلدی آدھی چمچی اور بیسن دو چمچی ملا کر آمیزہ بنالیں اور اس کا ماسک چہرے پر لگائیں۔ چھائیاں خاصی حد تک ختم ہو جائیں گی۔

سفید تل بھینس کے دودھ میں ڈال کر پیس لیں اور رات سوتے وقت چہرے پر ملیں۔ صبح اٹھ کر کسی اچھے صابن سے منہ دھولیں۔ چھائیاں دور ہو جائیں گی اور چہرہ دھل جائیگا۔ دن میں بھی چہرے کی صفائی کا خاص خیال رکھیں۔ روزانہ پانچ بار منہ دھوئیں۔ کچھ بادام تھوڑے پانی میں بھگو کر رکھ دیں پھر اسی پانی میں بادام پیس لیں۔ یہ آمیزہ رات کو چہرے پر لگائیں اور صبح کسی معیاری صابن سے منہ دھولیں۔ دس تولہ شہد میں ایک لیموں کا رس ملا کر چہرے پر لیپ کیجئے اور پندرہ منٹ بعد دھو لیجئے۔ جھریاں ختم ہونے کے علاوہ جلد کے زیادہ کھلے مسام بند ہو جائینگے۔

وظیفہ کایا پلٹ

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ایک اللہ والے نے چند سال قبل یہ وظیفہ مجھے عنایت فرمایا تھا جس کے استعمال سے ہر اجڑے ہوئے کی حالت سدھر جائیگی اور وہ لوگ جو سونے میں ہاتھ ڈالتے ہیں مٹی ہو جاتی ہے اور ہر طرف ٹھوکریں انکا نصیب بن جاتی ہیں ان کی تقدیریں بدل جائینگی۔ اَسْتَغْفِرُ اللهَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَیْهِ اللهُ شَافِیْ اللهُ کَافِیْ۔ مقصد پورا ہونے تک ایک تسبیح ہر نماز کے بعد اول و آخر 5 مرتبہ درود شریف۔ روزی میں برکت کیلئے 501 مرتبہ فجر کی نماز کے بعد۔ (عبقری جلد نمبر 5)

برے خیالات سے حفاظت: ایسے ہی اگر کسی کے دل میں برے برے خیالات پیدا ہوتے ہوں تو ام یا تواحد کو ایک سو مرتبہ بعد نماز فجر پڑھنا شروع کردے ان شاء اللہ وسوسے و خیالات ختم ہو جائیں گے۔ ان شاء اللہ

بچوں کا صفحہ

بچو! خود غرض دوستوں سے بچ کر رہنا

گرمی کی وجہ سے اُس کا برا حال ہو رہا تھا۔ اس نے تمام کپڑے اتارنے اور قریب بہتی ہوئی ندی میں چھلانگ لگا دی تب جا کر اسے کچھ سکون آیا۔ ہوا اپنے غرور کا سر نیچا ہوتا دیکھ کر بہت شرمندہ ہوئی۔ اس نے سورج سے معافی مانگی اور پھر کبھی اپنی طاقت پر غرور نہیں کیا۔

سورج اور ہوا کی چپقلش

ایک دن سورج اور شمالی ہوائیں اکٹھی ہوگئیں۔ سلام دعا کے بعد سورج نے پوچھا: اے بی ہوا! کیسی ہو کچھ کمزور لگ رہی ہو۔ بی ہوا جو بہت مغرور تھی بولی: بھائی سورج! کیسی باتیں کرتے ہو، تم سے تو آج بھی زیادہ طاقتور ہوں۔ جب چاہو مقابلہ کرلو۔ سڑک پر ایک شخص چلا جا رہا تھا، سورج بولا: بی ہوا! ہم میں سے جو زیادہ طاقتور ہوگا وہ اس شخص کو کپڑے اتارنے پر مجبور کردے گا۔ ہوا لگی زور زور سے پھونکیں مارنے۔ اُس آدمی کے ہاتھ میں ایک لفافہ تھا جس میں کوٹ اور کمبل رکھا ہوا تھا۔ اس نے جلدی سے کوٹ پہن لیا، پھر بھی سکڑ رہا تھا۔ بی ہوا نے اور زور سے پھونک ماری تو اس نے کمبل بھی نکال کر اوڑھ لیا، بی ہوا بہت زیادہ پریشان ہوئی۔ اب سورج کی باری تھی، اس نے آہستہ آہستہ اپنی گرمی کو بڑھانا شروع کیا۔ آدمی نے دل میں سوچا۔ عجیب دن ہے ابھی اتنی ٹھنڈ تھی اور اب گرمی ہو رہی ہے۔ پہلے اُس نے کمبل تہہ کر کے رکھا۔ پھر کوٹ بھی اتار دیا۔ گرمی کی وجہ سے اُس کا برا حال ہو رہا تھا۔ اس نے تمام کپڑے اتارنے اور قریب بہتی ہوئی ندی میں چھلانگ لگا دی تب جا کر اسے کچھ سکون آیا۔ ہوا اپنے غرور کا سر نیچا ہوتا دیکھ کر بہت شرمندہ ہوئی۔ اس نے سورج سے معافی مانگی اور پھر کبھی اپنی طاقت پر غرور نہیں کیا۔ پیارے بچو! دنیا میں وہی لوگ عزت پاتے ہیں جو غرور اور تکبر سے ہمیشہ بچتے ہیں۔

بچو! خود غرض دوست سے بچ کر رہنا

ایک دفعہ دو دوست تھے، ایک بہت پتلا دبلا اور دوسرا بہت موٹا تھا۔ دونوں دوست نوکری کی تلاش میں اپنے گاؤں سے شہر کی طرف چل پڑے۔ راستے میں ایک جنگل پڑتا تھا جس میں بہت خوفناک جانور تھے۔ ابھی وہ تھوڑی ہی دور گئے کہ انہوں نے درختوں میں سے ایک موٹا سا ریچھ آتے ہوئے دیکھا۔ پتلے دوست نے تو چھلانگ لگائی اور ایک اونچے سے درخت پر چڑھ گیا۔ موٹا بے چارہ بھی درخت پر چڑھنے کی کوشش کرنے لگا۔ پہلے تو پھسل گیا۔ پھر دوبارہ کوشش کی تو ٹہنی ٹوٹنے لگی۔ یار مجھے بھی تو اوپر کھینچو، ریچھ قریب آتا جا رہا ہے، مجھے کھا جائے گا۔ اس نے ڈرتے ہوئے اپنے دوست کو آواز دی۔ دبلا پتلا دوست درخت کے اوپر کی ٹہنیوں میں چھپ کر بیٹھا تھا۔ بولا: نہ بابا نہ، میں پاگل ہوں بھلا، تمہیں اوپر چڑھاتے ہوئے اگر ٹہنی ٹوٹ گئی یا میں خود گر گیا تو ریچھ مجھے کھا جائے گا۔ میں تمہارے لیے کچھ نہیں کرسکتا۔ تم جانو اور تمہارا کام۔ یہ سن کر موٹا دوست بہت پریشان ہوا۔ اب ریچھ بہت قریب آچکا تھا۔ موٹا ایک دم سے زمین پر لیٹ گیا۔ اس نے سن رکھا تھا کہ اگر خاموشی سے لیٹے رہو اور ذرا سی بھی حرکت نہ کرو تو مرا ہوا سمجھ کر ریچھ کچھ نہیں کہتے۔ ریچھ قریب آیا اور کچھ دیر موٹے کے کان کے قریب آکر سونگھتا رہا۔ تھوڑی دیر کے لیے موٹے نے اپنی سانس بالکل روک لی تو ریچھ اسے مرا ہوا سمجھ کر اپنی راہ چلتا بنا۔ ریچھ کے چلے جانے کے بعد موٹا جلدی سے اٹھا اور چپ چاپ اپنے راستے پر چل پڑا۔ اب اس کا پتلا دوست بھی نیچے آچکا تھا۔ وہ اس کے قریب آیا اور پوچھنے لگا: ریچھ تمہارے کان میں کیا کہہ رہا تھا؟ موٹا بولا: ریچھ کہہ رہا تھا کہ ایسے خود غرض دوست سے تم اکیلے ہی بھلے ہو۔ یہ کہہ کر وہ اکیلا ہی چل پڑا۔ اس کا دوست اپنی خود غرضی پر بہت شرمندہ ہوا۔ پیارے بچو! ہمیں خود غرض دوستوں سے بچ کر رہنا چاہیے۔ دوست صرف وہ ہوتا ہے جو مصیبت کے وقت کام آئے۔

بے وقوف کسان، بیٹا اور گدھا

ایک دفعہ کا ذکر ہے، کسی گاؤں میں ایک کسان رہتا تھا، وہ کھیتی باڑی کر کے اپنا اور اپنے بیٹے کا پیٹ پالتا۔ اُس کا ایک گدھا بھی تھا جس پر وہ گندم لاد کر شہر بیچنے جاتا۔ خدا کا کرنا ایسا ہوا کہ ایک سال گاؤں میں قحط پڑ گیا اور کوئی فصل نہ ہوئی۔ کسان بہت پریشان ہوا۔ اس نے سوچا کہ ہم شہر جا کر گدھے کو بیچ دیتے ہیں کیونکہ جب فصل ہی نہیں ہوئی تو پھر گدھے کا کیا فائدہ۔ صبح سویرے اس نے اپنے بیٹے عارف کو ساتھ لیا اور شہر کی طرف چل پڑا۔

جب وہ ندی کے قریب پہنچے تو وہاں کچھ عورتیں کپڑے دھو رہی تھیں، انہوں نے کسان اور عارف کو گدھے کو کھینچتے ہوئے دیکھا تو ہنسنے لگیں۔ کسان نے پوچھا: ''تم ہمیں دیکھ کر کیوں ہنس رہی ہو؟'' ان میں سے ایک عورت بولی: ارے بے وقوف! اگر تمہیں ذرا بھی عقل ہو تو اپنے بیٹے کو ہی گدھے پر بٹھا لو۔ کسان نے اسی وقت عارف کو گدھے پر بٹھایا اور خود ساتھ پیدل چلنے لگا۔ ابھی کچھ ہی دور گئے تھے کہ سامنے سے ایک بوڑھی عورت آتی ہوئی دکھائی دی۔ اس کے ہاتھ میں ایک ڈنڈا تھا جب وہ قریب آئی تو عارف کے کمر پر ڈنڈا مارتے ہوئے بولی: بے وقوف لڑکے! شرم کرو تمہارا بوڑھا باپ پیدل چل رہا ہے اور تم گدھے پر بیٹھے ہو اترو نیچے۔ عارف بہت شرمندہ ہوا اور جلدی سے نیچے اتر گیا۔ اب کسان گدھے پر بیٹھ گیا اور عارف ساتھ ساتھ چلنے لگا۔ راستے میں انہیں ایک مسافر ملا وہ کافی باتونی تھا۔ ان سے پوچھنے لگا کہ وہ کہاں جا رہے ہیں۔ کسان بولا: ہم شہر جا رہے ہیں، تو پیدل کیوں چل رہے ہو، تمہارے پاس تو گدھا ہے پھر تم دونوں کیوں نہیں اس پر سوار ہو جاتے، مسافر نے کہا: کسان نے یہ سن کر عارف کو بھی گدھے پر بٹھا لیا۔ اس روز گرمی بڑی شدت کی تھی۔ بے چارہ گدھا بھوکا پیاسا تو تھا ہی، اوپر سے جب اُس پر اتنا بوجھ پڑا تو ہانپنے لگا۔ بڑی مشکل سے وہ کچھ ہی راستہ گیا تھا کہ قریب ہی کھیتوں سے ایک آدمی چلایا: ''کچھ تو رحم کرو، بے چارے گدھے پر، کیا مار ہی ڈالو گے اسے'' کسان بولا: تمہیں کیا! ہمارا گدھا ہے، ویسے بھی ہم اسے بیچنے جا رہے ہیں، اس آدمی نے کہا: ایسی حالت میں تمہیں اس کی اچھی قیمت نہیں ملے گی، کسان نے سوچا کہ کیوں نہ گدھے کو ہم خود اٹھا لیں۔ اس نے ایک رسی سے گدھے کی ٹانگوں کو باندھا اور ایک ڈنڈے سے الٹا لٹکا لیا۔ ایک طرف سے ڈنڈے کو کسان نے اور دوسری طرف سے عارف نے اٹھایا اور چل دیئے۔ جب وہ ایک نہر کے پل سے گزر رہے تھے تو گدھے نے ایک زور کی دولتی ماری۔ کسان اور عارف اسے پکڑتے ہی رہ گئے اور گدھا نہر میں جا گرا۔ پیارے بچو! جتنے منہ اتنی باتیں، عقل مند انسان وہی ہوتا ہے جو اپنے دماغ سے سوچے اور لوگوں کی باتوں میں نہ آئے۔ (انتخاب: سانول چغتائی، رانجھو چغتائی، اماں زبیدہ چغتائی، بھورل چغتائی، احمد پور شرقیہ)

دانت درد فوری ختم! آسان ترین ٹوٹکہ

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس ایک دانت درد سے نجات کا ٹوٹکہ ہے جو قارئین عبقری کیلئے حاضر ہے۔ اگر آپ کے دانت میں کسی قسم کی کوئی تکلیف ہو تو پاؤ پانی میں امرود کے تین سے چار پتے ابال لیں اور تھوڑی دیر کیلئے اس میں سرخ پھٹکڑی کا ٹکڑا رکھ دیں اور پھٹکڑی کا ٹکڑا نکال دیں، اسی پانی سے کلی کر لیں ان شاء اللہ آرام آجائے گا۔ کلی کرنے سے پہلے اسی پانی پر ایک مرتبہ سورۂ فاتحہ اور درود شریف ضرور پڑھ لیں اللہ تعالیٰ کے فضل سے آرام آجائے گا۔ (عثمان)

بداطوار اور بدکردار: ایسے لوگ جو اعلیٰ قابلیت رکھتے ہوئے بھی بداطوار اور بدکردار ہوتے ہیں ان کی مثال ان گلی سڑی ہڈیوں کی ہے جو چاند کی روشنی میں چمک دمک کے ساتھ بدبو اور تعفن پھیلاتی ہیں۔

خالی سکول میں بھاگنے اور فرنیچر گھسیٹنے کی آوازیں

صبح کے اوقات میں تو بچوں کی رونق ہوتی تھی مگر شام کو وہاں بالکل ویرانی چھائی ہوتی تھی۔ مگر ایک چیز جو نہایت عجیب تھی وہ یہ کہ اکثر مغرب کے بعد سکول سے بچوں کے بھاگنے' دوڑنے' ہنسنے اور فرنیچر کو گھسیٹنے کی آوازیں آتی تھیں۔

خالی سکول میں بھاگنے اور فرنیچر گھسیٹنے کی آوازیں

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! آپ کیلئے دل سے دعائیں نکلتی ہیں' جب بھی کوئی مسئلہ ہو عبقری کا کوئی سا بھی رسالہ اٹھائیں مسئلے کا حل سامنے ہوتا ہے۔ اس وقت جنات کے حوالے سے ایک واقعہ بتاتی ہوں' ہم نے اپنے گھر کا نچلا پورشن ایک پرائیویٹ سکول کو کرائے پر دیا ہوا تھا' صبح کے اوقات میں تو بچوں کی رونق ہوتی تھی مگر شام کو وہاں بالکل ویرانی چھائی ہوتی تھی۔ مگر ایک چیز جو نہایت عجیب تھی وہ یہ کہ اکثر مغرب کے بعد سکول سے بچوں کے بھاگنے' دوڑنے' ہنسنے اور فرنیچر کو گھسیٹنے کی آوازیں آتی تھیں۔ اکثر میرے شوہر ٹارچ لیکر نیچے سکول میں گئے مگر وہاں کچھ بھی نہ ہوتا۔ کچھ عرصہ کے ہمیں اپنے بڑے بیٹے کی شادی کیلئے گھر کی ضرورت پڑی' سکول کو دوسری جگہ شفٹ کروایا اور خود میاں بیوی نیچے والے پورشن میں آگئے اور بیٹے کو اوپر والا پورشن دے دیا۔ میرے میاں صاحب عشاء کی نماز پڑھنے مسجد میں جاتے تو میں نماز پڑھ کر جلد سو جاتی تھی' پھر یوں ہونا شروع ہوا کہ میرے سرہانے چلنے پھرنے کی آوازیں آنا شروع ہوگئیں' پہلے تو وہم سمجھا لیکن پھر اتنا شور ہوگیا' ڈرم بجنے لگ گئے' میں ڈر کے مارے اٹھ بیٹھی' یاد رہے میرے میاں صاحب کے آنے کے بعد کوئی ذرا سی بھی حرکت نہ ہوتی۔ سردیوں کی رات تھی' میرے میاں ساڑھے چار بجے مسجد چلے جاتے تھے' مسجد کی صفائی کرتے' ٹینکی کا ٹھنڈا پانی نکال کر تازہ پانی بھرتے' نوافل وغیرہ پڑھ کر فجر کی نماز پڑھنے کے بعد گھر تشریف لاتے ہیں۔ اُس دن میں نے تہجد کی نماز بھی ذرا لمبی پڑھی اور میری روٹین ہزار دفعہ درود شریف پڑھنے کی بھی ہے۔ میں بہت تھک جاتی ہوں' اب جنات کا خوف بہت زیادہ تھا' تھک بھی بہت گئی تھی' سونا بھی ضروری تھا۔ میری زبان پر درود شریف جاری ہوگیا اور اتنی شدت سے جاری ہوگیا کہ میری کیفیت ہی بدل گئی' کیا دیکھتی ہوں ایک فوجی سامنے کھڑا ہے اور لمبی رائفل نکال کر مجھے دکھا رہا ہے' اور بالکل الرٹ کھڑا ہے جیسے میری حفاظت کیلئے معمور ہے' اس کے بعد میں بالکل پرسکون سوگئی۔ اس کے بعد آج تک سکون سے سوتی ہوں اور مجھے باقاعدہ محسوس ہوتا ہے کہ میری ہر پل کوئی حفاظت کر رہا اور میرا بہت زیادہ خیال رکھا جا رہا ہے۔ (مسز جہانگیر قریشی)

میرا ہم شکل وجود میرے سامنے تھا

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میری بہن کسی بزرگ سے اپنا علاج کروا رہی تھیں' اس نے مجھے ایک وظیفہ پڑھنے کیلئے بتایا۔ یہ ایک چھوٹا سا لفظ تھا اور مجھے کہا کہ ہر وقت اٹھتے بیٹھتے' چلتے پھرتے اس کو پڑھو۔ میں نے یہ وظیفہ پڑھنا شروع کردیا۔ اس وظیفے کو میں نے بہت زیادہ پڑھا اتنا پڑھا' اتنا پڑھا حتیٰ کہ میرے گھر میں تب ٹی وی تھا' ٹی وی دیکھتے ہوئے بھی میں یہی وظیفہ پڑھتا اور کبھی پڑھتے پڑھتے سو جاتا۔ ابھی پڑھتے ہوئے مہینہ بھی نہیں ہوا تھا کہ ایک عجیب واقعہ ہوا میں شام کے وقت اپنے بستر پر نیم دراز تھا' بائیں طرف کمرے کا دروازہ ہے جو اس وقت کھلا تھا' بیگم کچن میں تھی اور گھر میں کوئی بھی نہیں تھا' لیٹے لیٹے مجھے کچھ محسوس سا ہوا تو میں نے بائیں طرف دروازے کی طرف دیکھا تو ایک دم خوفزدہ ہوگیا کیونکہ میں نے دیکھا کہ بالکل میری شکل' میری جسامت' وہی لباس جو میں نے پہن رکھا تھا اور ننگے پاؤں' میرے جیسا شخص دروازے کے پیچھے کھڑا ہے کہ اس کا دائیاں کندھا دروازے کے پیچھے ہے اور باقی سارا مجھے نظر آرہا ہے اور وہ مجھے دیکھ رہا ہے جیسے میں بذات خود بستر پر بھی ہوں اور دروازے پر بھی' فرق صرف اتنا تھا کہ اس ہم شکل کی آنکھوں میں عجیب سی چمک تھی' اس کو دیکھتے ہی خوف سے میری تو چیخ ہی نکل گئی' میں نے بیگم کو ڈرتے ڈرتے آواز دی تو وہ وجود غائب ہوگیا' میں بہت خوفزدہ ہوگیا کیونکہ مجھے زندگی میں اس سے پہلے ایسا تجربہ نہیں ہوا تھا نامعلوم وہ مخلوق جن تھی یا کچھ اور' اس کے بعد سے میں نے وہ وظیفہ پڑھنا چھوڑ دیا۔ اپنی بہن کو میں نے فون پر یہ کیفیت بتائی تو اس نے کہا آپ پڑھتے رہیں ہوسکتا ہے یہ وظیفے کا موکل ہو تو اس کا نظر آنا کامیابی کی نشانی ہے' وظیفہ جاری رکھو جب دوبارہ نظر آئے تو اس سے سلام دعا کرو اور پوچھو کہ اللہ نے اسے میری مدد اور رہنمائی کیلئے بھیجا ہے تو وہ میرا ساتھ دے لیکن میں اتنا خوفزدہ ہوگیا تھا کہ بار بار اصرار کرنے پر بھی مجھے وہ وظیفہ پھر سے پڑھنے کی ہمت نہ ہوئی۔ اب بھی مجھے اس دروازے سے ڈر لگتا ہے جہاں وہ وجود کھڑا ہوا تھا۔ (پ۔ ش)

اس سے بڑا بھی کوئی گنہگار ہے؟

علامہ ذہبی رحمۃ اللہ علیہ نے نماز چھوڑنے سے متعلق اپنی کتاب ''کتاب الکبائر'' میں ایک واقعہ ذکر فرمایا ہے' جو بہت عبرت انگیز ہے۔ دل چاہا کے عبقری کے قارئین کے ساتھ شیئر کروں۔ مروی ہے کہ ایک بنی اسرائیلی عورت حضرت موسیٰ علیہ السلام کی خدمت میں آئی اور عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول علیہ السلام! مجھ سے ایک بہت ہی بڑا گناہ ہوگیا ہے' میں نے اللہ سے توبہ کرلی ہے۔ آپ علیہ الصلوٰۃ والسلام اللہ سے دعا کریں کہ وہ میرا گناہ معاف کردے اور میری توبہ کو قبول فرمالے۔ حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اس سے پوچھا کہ تجھ سے کیا گناہ ہوگیا تھا؟ وہ بولی کہ اے اللہ کے نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام میں نے زنا کیا تھا جس کے سبب میرے ہاں بچہ پیدا ہوا' میں (اپنا گناہ چھپانے کی خاطر) نے اس بچے کو قتل کردیا تھا۔ حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے یہ سن کر فرمایا: اے بدکار عورت! تو فوراً یہاں سے نکل جا! کہیں ایسا نہ ہو کہ آسمان سے آگ اترے اور تیری نحوست کے سبب ہم سب کو جلا دے۔ وہ عورت ٹوٹے ہوئے دل کے ساتھ وہاں سے چلی گئی۔ فوراً ہی حضرت جبرائیل علیہ السلام تشریف لے آئے اور فرمایا: اے موسیٰ! اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ تو نے ایک توبہ کرنے والی کو کیوں واپس کردیا؟ کیا تو نے اس سے بھی بدتر گناہ کرنے والا کوئی نہیں پایا؟۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے حضرت جبرائیل علیہ السلام سے پوچھا کہ اس سے بھی زیادہ بدتر گناہ کرنے والا کون ہوسکتا ہے؟ تو حضرت جبرائیل علیہ السلام نے فرمایا کہ ''جان بوجھ کر نماز کو چھوڑنے والا اس سے بھی زیادہ بدتر ہے''۔ (محمد بابر علی سکھیرا' ملتان)

(بقیہ: عبقری کے شفائی اثرات)

سے نہیں رکتی تھیں' ڈرپس لگوائیں' گولیاں استعمال کیں' کچھ بھی کھاتی الٹی کردیتی' تین دفعہ ڈاکٹر کے پاس لے کر گئے' بظاہر کچھ فائدہ نہیں ہوا' سارے گھر والے پریشان تھے کہ اب اس کا کیا کریں؟ میں نے آپ کی کتاب ''کلونجی کے کرشمات'' میں سے ایک نسخہ کلونجی کا تیل والا استعمال کروایا اور ساتھ سورہ فاتحہ سے دم بھی کروایا پانی کو تو اس وقت ان کی الٹیاں رک گئیں' بہت عرصہ ہوا ہے کہ میں ان کو دوبارہ الٹیاں کرتے نہیں دیکھا۔ نسخہ ملاحظہ ہو: گرم پانی ایک گلاس میں ایک چٹکی نمک حل کرکے اور اس میں دس قطرے کلونجی کا تیل ملائیں' اللہ کا نام لے کر پلائیں' ان شاء اللہ شفاء ہوگی۔ یہ تھا عبقری کا فیض جو میں نے حاصل کیا' پھر لوگوں نے حاصل کیا۔ الحمدللہ! ہمارا سارا علاقہ عبقری کا گرویدہ ہے۔

جاڑوں میں شکر قند کے فائدے: شکر قند میں نشاستہ' گلوکوز' تانبہ' وٹامن اے بی سی اور ای شامل ہے' یہ دماغ کو طاقت دیتی ہے' جسم کو موٹا کرتی ہے' منی کو گاڑھا کرتی ہے' قوت باہ مضبوط کرتی ہے۔

ناحق قرآن اٹھایا اور ساری خوشیاں روٹھ گئیں

پھر میں نے سوچا کہ ایسا کوئی عمل' کوئی غلطی ہوئی ہے جس وجہ سے ہمارے گھر میں پریشانی' بیماری اور بہت زیادہ جھگڑے رہتے ہیں' بہت زیادہ سوچنے کے بعد اللہ نے میرے دل میں یہ بات ڈالی کہ ہمارے گھر میں ناحق قرآن اٹھایا گیا تھا

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ آپ کو صحت دے' ہمیں آپ کے درس، رسالہ اور اس میں دیئے گئے اعمال سے بہت فائدہ پہنچتا ہے۔ ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو ہمیشہ سدا خوش رکھے۔ آمین ثم آمین۔

میں سٹوڈنٹ ہوں' ہم چار بہن بھائی ہیں' ہم سب بہت خوش تھے' آج سے چار پانچ سال پہلے ہمارے گھر میں بہت برکت تھی' ہم بہن بھائی ایک دوسرے سے بہت محبت کرتے تھے ہمارا خاندان بہت خوشحال تھا' میرے والد ایک جگہ ملازمت کرتے ہیں ان کی تنخواہ معقول تھی جس سے ہمارے گزارہ بہت اچھے طریقے سے ہوتا تھا۔ ہمیں اللہ کے حکم سے کبھی بھی کسی چیز کی کمی نہیں ہوتی تھی' ہمارے گھر میں ایسا لگتا تھا جیسے اللہ کی رحمت کی بدلی ہروقت ہمارے گھر پر رہتی تھی۔ ہم اللہ کا شکر ادا کرتے نہیں تھکتے تھے' ہمارے گھر میں ہر چیز میں بہت برکت ہوا کرتی تھی' کبھی اللہ کے حکم سے کوئی بیماری زیادہ دیر نہیں رکتی تھی ہمارے گھر اللہ کے حکم سے کبھی ہمیں کوئی پریشانی نہیں تھی۔ آج سے پانچ، چھ سال پہلے کی بات ہے اسوقت مجھ میں اتنی عقل نہیں تھی کہ کس چیز میں فائدہ ہے اور کسی چیز میں نقصان ہے اور اللہ کی پکڑ کیسے کاموں پر ہوتی ہے۔ ہمارے عزیزوں میں سے ہی کچھ نے ہمارے گھر میں چوری کے نام پر ناحق قرآن اٹھایا۔ اس وقت مجھے بالکل بھی اندازہ نہیں تھا کہ اس کے کیا اثرات ہوں گے۔ جب یہ سانحہ ہوا میری والدہ بھی گھر پر موجود نہیں تھیں' ہماری غیر موجودگی میں ہمارے گھر میں ناحق قرآن اٹھایا گیا اگر میری والدہ گھر پر موجود ہوتیں تو یہ کام کبھی بھی نہ ہونے دیتیں۔ اس دن کے بعد سے ہمارے گھر سے برکت روٹھ گئی' ہمارے گھر میں پہلے کبھی کوئی پریشانی آتی نہیں تھی اب جاتی نہیں ہے۔ پہلے ہمارے گھر کبھی کوئی بیماری نہیں آئی اب بیماری گھر سے جاتی ہی نہیں ہے۔ میری والدہ کو آج پانچ سال ہوگئے ان کی کمر درد نہیں جاتا' ہم ڈاکٹروں کے پاس جا جا کر تھک گئے ہیں' لیکن تھوڑا سا بھی آرام نہیں آیا' میں بہت پریشان رہتا تھا' بہت سوچتا تھا کہ ایسا کیا ہوا کہ جس کی وجہ سے ہمارے گھر بے برکتی اور پریشانیوں نے ڈیرہ ڈال لیا ہے۔ میرے والد کی تنخواہ پہلے سے ڈبل ہوگئی ہے لیکن پتہ ہی نہیں چلتا کہ تنخواہ گئی تو کہاں گئی؟ میں ایک دفعہ لاہور اپنے ایک عزیز کی گاڑی میں جا رہا تھا میرے عزیز نے آپ کا درس لگایا ہوا تھا' میں نے بہت توجہ سے سنا' پھر میں نے سوچا کہ ایسا کوئی عمل' کوئی غلطی ہوئی ہے جس وجہ سے ہمارے گھر میں پریشانی' بیماری اور بہت زیادہ جھگڑے رہتے ہیں' بہت زیادہ سوچنے کے بعد اللہ نے میرے دل میں یہ بات ڈالی کہ ہمارے گھر میں ناحق قرآن اٹھایا گیا تھا جس کے بعد ہمارے گھر میں بیماری' پریشانی' جھگڑے' بے برکتی رہتی ہے اور ہروقت ایسا لگتا ہے جیسے کوئی ہمارے سینوں پر آ کر بیٹھا ہوا ہے۔ ہمارے گھر' ہماری زمینوں' ہماری دکانوں سب پر عجیب نحوست اور بے برکتی ہے۔ میں بہت روتا ہوں' ایسا لگتا ہے جیسے آہستہ آہستہ سب چیزیں ہم سے دور ہوتی جارہی ہیں' میں آپ کا اب ہر بیان سنتا ہوں' پانچ وقت کی نماز ادا کرنا شروع ہوگیا ہوں' درس میں بتائے ہوئے چھوٹے چھوٹے عمل اور ذکر کرتا رہتا ہوں۔ اللہ سے رو رو کر دعا کرتا ہوں اللہ ہمیں معاف فرمادے' ہمارے گھر میں تیرا کلام ناحق اٹھایا گیا' میں ہروقت استغفار کرتا ہوں یا اللہ! کرم فرما اور ہمیں معاف فرمادے۔ میں اب یہ سوچتا ہوں کہ ہم نے ناحق قرآن نہیں اٹھایا نہ ہی ہمارا اس معاملے میں کوئی لینا دینا تھا صرف ناحق قرآن ہمارے گھر میں اٹھایا گیا مگر پھر بھی اس کی نحوست ہم کو کھا گئی ہے اور جس نے یہ ناحق قرآن اٹھایا اس کے ساتھ کیا کیا معاملہ ہوگا یا ہورہا ہے یہ سوچ کر ہی میری روح کانپ جاتی ہے۔ بس اللہ ہمیں اللہ رب العزت کو ناراض کرنے والے کاموں سے سے بچائے اور ہمیں اس کے پاک کلام کا احترام کرنے کی توفیق دے۔ آمین ثم آمین۔ (س۔ا، منچن آباد)

زندگی تباہی کے دہانے پر پہنچ گئی

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں بہت پریشان ہوں' کیا کروں؟ پہلے قرض میں ڈوبا ہوا تھا اب چالیس ہزار مزید قرض چڑھ گیا ہے۔ اب ٹوٹل قرض چھ لاکھ چالیس ہزار ہوگیا ہے۔ میں اتنا پریشان ہوں کہ میں کیا بتاؤں' میرا جینا دشوار ہوگیا ہے۔ خدا کیلئے میرے لیے دعا کریں۔ تین بچے ہیں' گھر کا خرچہ اور تنخواہ صرف نو ہزار روپے ہے اس کے علاوہ اور کوئی ذریعہ بھی نہیں اور نہ ہی کوئی سرمایہ ہے۔ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی سہارا نہیں۔ بہت زیادہ ٹینشن میں ہوں' حافظہ کمزور ہوگیا ہے' کوئی چیز بھی یاد نہیں رہتی' دفتر والے بھی بہت پریشان ہیں اور کہتے ہیں کہ تم اپنا کام کیوں نہیں کرتے' ان کو کیا پتہ میں بہت زیادہ پریشان ہوں۔ کام میں بالکل بھی دل نہیں لگتا۔ میری بیوی کا بڑا آپریشن ہوا ہے اس کو کھلانے کیلئے میرے پاس پھل کے بھی پیسے نہیں ہیں۔ وہ بہت زیادہ کمزور ہوگئی ہے مجھے اس کی جان کی بھی کھائے جارہی ہے۔ میرا سہارا صرف خدا ہی ہے مگر میں نے اس کو بھی ناراض کرلیا۔ یہ سب میری ہی وجہ سے ہورہا ہے میں نے خود اللہ رب العزت سے جنگ کی ہے جس کا خمیازہ بھگت رہا ہوں۔ میں نے کچھ عرصہ پہلے اپنی بیوی کے زیورات بینک میں رکھوائے اور سود پر پیسے لیے۔ بس! اس کے بعد میری بربادی شروع ہوئی اور اب میں بینک کی قسط جو کہ صرف پانچ ہزار روپے ہے وہ بھی ادا نہیں کر پارہا۔ میں سمجھتا ہوں یہ سب سود کی ہی تباہ کاریاں ہیں جو مجھے کھائے جارہی ہیں۔ میں اب جتنا اس دلدل سے نکلنا چاہتا ہوں اتنا ہی دھنستا جارہا ہوں مجھے لگتا ہے یہ سود میری نسلوں کو بھی کھا جائے گا۔ میں بہت پریشان ہوں بعض اوقات تو لگتا ہے کہ میری دماغ کی نس ہی پھٹ جائے گی۔ میری قارئین سے التجا ہے کہ میرے لیے دعا کریں اور آپ بھول کے سو جائیں مگر سود جیسی لعنت کو اپنے گھر کبھی نہ لائیں۔ (ض۔ا، دادو)

شراب کی عادت چھوٹ سکتی ہے دیر کیسی؟

قارئین! آپ کے پاس کوئی ٹوٹکہ یا وظیفہ ہو جس کے پڑھنے یا کرنے سے شراب کی عادت چھوٹ جائے کیونکہ عبقری سے بہت زیادہ قارئین شراب چھوڑنے کا علاج پوچھتے ہیں۔ اگر آپ پاس ہو تو عبقری کو ضرور بھیجیں۔

سر اور سینے میں درد سے فوری نجات کا آسان عمل

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے سر میں ہروقت درد رہتا تھا اس سے نجات کیلئے میں ایک عمل کرتا ہوں اول و آخر ایک بار درود شریف اور اکتالیس مرتبہ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ پڑھ کر دم کرتا ہوں مجھے یاد نہیں کہ آخری مرتبہ مجھے سر میں درد کب ہوا تھا۔ اس کے علاوہ پہلے میرے سینے میں ہلکا ہلکا درد رہتا تھا اور ایسا لگتا تھا جیسے میں دل میں درد ہے۔ اس کے علاج کیلئے میں ہر روز عشاء کی نماز میں وتر پڑھنے سے پہلے دل پر ہاتھ رکھ کر اول و آخر درود شریف کے ساتھ 33 دفعہ آیۃ کریمہ پڑھتا ہوں پھر پانی پر دم کرکے پی لیتا ہوں اور وہی پانی سینے پر بھی لگاتا ہوں اللہ کا لاکھ لاکھ شکر ہے اب ایسا لگتا ہے جیسے کبھی درد تھا ہی نہیں۔ (سہیل افضل، منچن آباد)

کسی چیز کی کمی نہ ہوگی: اگر کوئی شخص اٹھتے بیٹھتے' چلتے پھرتے ساری زندگی اسم یَاصَمَدُ پڑھتا رہے تو اسے کبھی بھی کسی چیز کی کمی نہ ہوگی اور وہ اللہ کا برگزیدہ بندہ بن جائے گا۔ انشاء اللہ

عبقری روحانی اجتماع رحمتیں' برکتیں اور سکون پانے کا ذریعہ

عبقری روحانی اجتماع 18، 19، 20 نومبر 2016ء بروز جمعہ، ہفتہ اتوار تسبیح خانہ، قرطبہ چوک مزنگ چونگی لاہور میں منعقد ہو رہا ہے۔ (انشاء اللہ) مرد، عورت، بچے، بوڑھے اور نوجوان سب کو حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کی طرف سے شرکت کی خصوصی دعوت ہے۔

اجتماع میں شرکت قلبی سکون کا باعث: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں نے روحانی اجتماع میں پہلی مرتبہ شرکت کی اور اتوار کے روز آخری دعا میں سیب اور لونگ پر دم بھی کروایا۔ دوسال سے عبقری کا قاری ہوں اور اجتماع میں شرکت میرے لیے قلبی سکون کا باعث بنی۔ انشاء اللہ آئندہ ہر اجتماع میں ضرور شرکت کروں گا بہت مزہ آیا تھا۔ (شیخ امان)

تسبیح خانہ میں خانہ کعبہ کی زیارت: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری کے روحانی اجتماع میں شریک ہوا۔ بس کیا بتاؤں میری کیا حالت تھی؟ رونا نہیں تھمتا تھا' آخری دن دعا کے بعد واپس آنے کو بھی دل نہیں کر رہا تھا۔ وہاں اونگھ میں دو بار خانہ کعبہ کی زیارت ہوئی اور ایک بار مدینہ منورہ کی زیارت ہوئی۔ اب واپس اپنے شہر آ گیا ہوں مسجد میں اذان دیتے ہوئے بھی آنسو نہیں تھمتے۔ بس اللہ معاف فرمائے۔ (ماسٹر محمد ایوب' سکنہ لترا)

کالے جادو کی سوئی برآمد: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو لمبی عمر عطا کرے۔ آپ کی نسلوں اور تسبیح خانہ کو تاقیامت آباد رکھے۔ میں دو سال سے عبقری رسالہ کی قاری ہوں یہ ایک بہترین رسالہ ہے جس میں روحانی جسمانی' گھریلو الجھنوں کا علاج ہے۔ آپ سے ملاقات کا شرف سترہ فروری 2014 کو ہوا اور آپ نے مجھے اعمال اور درس سننے کا کہا اور اللہ شکر ہے کہ میں دو سال سے باقاعدگی سے بلاناغہ ہر جمعرات کو امن و روحانیت کا درس تسبیح خانہ میں سننے جاتی ہوں اور میرے بہت سے مسائل حل ہوئے۔ تین روزہ روحانی اجتماع جو نومبر میں ہوا تھا اس میں شرکت کی جس میں بہت روحانی سکون ملا' کھانا' رہائش کا انتظام اور مزیدار چائے کے اہتمام سے ایسا لگا جیسے اپنے گھر میں ہوں اور آپ کے درس جو فجر، ظہر اور عشاء کے بعد ہوتے تھے ان سے بہت کچھ ملا اور پیرومرشد میں اپنی عبقری بہنوں اور بھائیوں کو یہ بتانا چاہتی ہوں کہ آپ یقین اور سچی طلب کے ساتھ جو اپنے رب سے مانگیں گے وہ ملے گا۔ میری نیت تھی کہ تسبیح خانہ میں روحانی اجتماع میں قیام کی برکت سے جو بھی مجھ پر اثرات ہیں وہ ختم ہوں اور ایسا ہی ہوا ہفتہ کے دن جب میں نے غسل خانہ میں کپڑے تبدیل کیے تو میری قمیص جو میں نے پہن رہی تھی اس کے بازو میں سے ایک سوئی نے میری بازو کو زخمی کر دیا خون بھی نکلا اور میرے دل نے کہا کہ یہ عام سوئی نہیں اس لیے میں نے اس سوئی کو سنبھال لیا اور دعا کی کہ اے اللہ تعالیٰ! مجھے یہ جادو کا وار لگتا ہے اس لیے مجھے میرے پیرومرشد کا وقت مل جائے اور اللہ غفور الرحیم نے میری دعائیں سن لیں اور مجھے حضرت حکیم صاحب سے ملاقات کا وقت ملا اور یہ سوئی اور قمیض واقعی جادو کا عمل تھا حضرت نے دم کر دی اور سوئی کو نہر میں بہانے کا کہا اور میں نے سوئی بہا دی۔ یہ خط لکھتے میری آنکھوں میں آنسو ہیں اور اپنے پیرومرشد کیلئے دعائیں ہیں کہ اس نفسا نفسی کے دور میں میرے پیرومرشد جیسے اللہ کے ولی بے لوث مخلوق خدا کی خدمت کر رہے ہیں اور عاشقان محمد مصطفیٰ ﷺ کو روحانیت و معرفت سے نواز رہے ہیں اللہ سے دعا ہے کہ عبقری ادارہ کے افراد اور تسبیح خانہ کی اللہ تعالیٰ حفاظت کرے۔ آمین! اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مجھے اور میرے شوہر کو ہر سال روحانی اجتماع میں قیام کی توفیق عطا کرے۔ آمین (حمیرا امجد' لاہور)

اجتماع نے زندگی تبدیل کر دی: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! الحمدللہ تین دن کے اجتماع نے میری زندگی تبدیل کر دی۔ واپس آتے ہی ڈاڑھی رکھ لی ہے۔ نماز تہجد پانچ وقت نماز کی پابندی اور اذکار میرا معمول بن گیا۔ میری زندگی میں بڑا سکون آ گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اجرعظیم دے۔ آمین! (مسرور گل' پشاور)

زندگی کے سب سے قیمتی دن: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری روحانی اجتماع میں شامل تھا اس اجتماع میں جو سکون اور اطمینان ملا تھا میں وہ بیان نہیں کر سکتا۔ مختصراً یہ کہ مجھے اپنی بتیس سالہ زندگی کے سب سے قیمتی دن یہی لگے۔ اجتماع سے واپسی پر مجھے یوں لگا جیسے میں نے اپنے دل سے گناہوں کا سارا بوجھ اتار دیا ہو اور بالکل ہلکا پھلکا محسوس کرنے لگا۔ (عامر عباسی)

کاش! تسبیح خانہ میں ہی رہ جاتا: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ پاک آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ عبقری روحانی اجتماع میں شرکت کا موقع ملا' بہت ہی دل کو سکون ملا۔ کاش میں آپ کی سنگت میں ہی رہ جاتا مگر کیا کروں گھربار کا خیال مجھے واپس کھینچ لایا۔ (محمد ناظم الدین)

مناقب اہل بیت اطہار

انتخاب: ذکی احمد پوری

ابن بریدہ اپنے باپ سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے مجھے حکم دیا ہے کہ چار سے محبت کروں اور یہ بھی مجھے بتایا کہ وہ خود بھی ان سے محبت کرتا ہے' عرض کی گئی یارسول اللہ ﷺ ان کے نام بتادیں' آپ ﷺ نے فرمایا: علی ان میں سے ہے' یہ تین بار کہا اور ابوذر مقداد اور سلمان رضی اللہ تعالیٰ عنہم ہیں' مجھے حکم دیا کہ ان سے محبت کروں اور یہ بھی بتایا کہ وہ خود بھی ان سے محبت کرتا ہے۔ (ترمذی' مسند احمد)

عبدالرحمٰن بن حمید اپنے باپ سے نقل کرتے ہیں کہ سعید بن زید نے کچھ لوگوں کی موجودگی میں بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دس آدمی جنت میں ہوں گے ابوبکر جنت میں' عمر جنت میں' عثمان، علی، زبیر، طلحہ، عبدالرحمٰن، ابوعبیدہ اور سعد بن ابی وقاص ہیں۔ راوی کہتا ہے کہ نو شمار کیے۔ دسواں ذکر نہیں کیا تو لوگوں نے کہا ہم آپ کو اللہ کی قسم دیتے ہیں اے ابا اعور دسواں کون ہے تو کہا تم نے مجھے اللہ کی قسم دی ہے (تو سنو) ابوالاعور جنت میں۔ (ترمذی شریف)

بخار اور موشن ختم اور آنکھ بالکل ٹھیک

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں نے جب سے عبقری پڑھنا شروع کیا میرے دل کی دنیا بدل گئی' پہلے میں دوپٹہ اتار کر ہر کام کرتی تھی اب میرا دوپٹہ سوتے ہوئے بھی نہیں اترتا' اگر آنکھ کھل جائے تو دوپٹہ ٹھیک کرتی ہوں پانچ وقت کی نماز باقاعدگی سے پڑھتی ہوں۔ میرے خاوند کی طبیعت خراب ہوئی' جسم درد' بخار' جسم بے جان سا ہو گیا اور ساتھ میری چھوٹی بیٹی کو موشن لگ گئے' میں نے 300 بار اللہ اکبر پڑھ کر دم کیا اور سورۂ الم نشرح سات بار سفید دھاگہ پر سات گرہ لگا کر پڑھ کر دونوں کے گلے میں باندھا جو میں نے عبقری میں پڑھا تھا۔ بخار اتر گیا' موشن ٹھیک ہو گئے۔ پھر بڑی بیٹی جو کہ بارہ سال کی ہے وہ برتن دھو رہی تھی کہ برتن والا لیکوڈ آنکھ میں چلا گیا اور آنکھ سوج گئی' میں نے سورۂ رحمٰن اور تغابن پڑھ کر پانی رکھا ہوا ہے وہ اس کی آنکھ میں ہر گھنٹے بعد ڈالا دو دن میں آنکھ ٹھیک ہو گئی۔ اس کے علاوہ میں سورۂ کوثر' سورۂ مائدہ کی آیت نمبر 114' دو انمول خزانہ پڑھتی ہوں اور سوتے وقت یَابَاعِثُ یَانُوْرُ بھی پڑھتی ہوں۔ (روزینہ آصف' بورے والا)

معرکہ خیز بات: غصہ کرنے کا مطلب ہے ہم دوسروں کی غلطیوں کا انتقام اپنے آپ سے لیتے ہیں اور یہ کتنی معرکہ خیز بات ہے۔

آپ کا خواب اور روشن تعبیر

☆ سنسان گلی میں بہن غائب! ☆ عروسی لباس اور سونے کے سیٹ ☆ امی نے سانپ کو گردن سے پکڑ لیا ☆ اچانک بھائی کی نظر چور پر پڑی! ☆ کالی رسی کالا ناگ بن گئی

تمہاری قربانی سب سے بڑی: اس طرح ہوتا ہے کہ کوئی شخص میرے ساتھ چل رہا ہے سفید کپڑوں میں' راستے میں لوگ جانوروں کی قربانیاں کررہے ہیں' وہ آدمی مجھ سے کہتا ہے کہ دیکھو یہ لوگ جن جانوروں کی قربانی کررہے ہیں وہ بہت چھوٹے اور کالے ہیں' تمہاری قربانی ان سب سے بڑی ہے۔ یہ خواب میں نے کئی بار دیکھا۔ آخری مرتبہ یعنی عیدالاضحیٰ کے بعد دیکھا کہ راستے میں قربانیاں دیکھ کر میں کہتی ہوں کہ سب نے تو کردی اب جاکر میں بھی قربانی کرتی ہوں۔ کچھ دن پہلے میں نے خواب میں دیکھا کہ میں گھر والوں کے ساتھ گاڑی میں جارہی ہوتی ہوں۔ راستے میں خون نظر آتا ہے۔ میں سوچتی ہوں میں تو قربانی کرچکی ہوں یہ کسی اور نے آج کی ہے۔ (پوشیدہ)

تعبیر: آپ کا خواب بہت ہی مبارک ہے۔ جو لوگ اللہ کے دین کی سربلندی کیلئے اللہ کے راستے میں نکل رہے ہیں حقیقت میں وہ بہت ہی بڑی قربانی دے رہے ہیں اور یہی چیز مطلوب ہے۔

گندے برتن: میں نے دیکھا کہ ایک تھیلے میں بہت بڑے بڑے کیلے رکھے ہیں۔ میں ان کو سونگھتی ہوں تو وہ بہت پکے ہوئے ہوتے ہیں اور اتنی مٹھاس ہوتی ہے کہ بہت خوشبو آتی ہے۔ پھر منظر بدلتا ہے اور میں دیکھتی ہوں کہ میں بہت سارے گندے برتن دھورہی ہوں۔ میں کہتی ہوں میں یہ کیسے دھوؤں گی اور پھر ایک دوبار میں نے دیکھا کہ میں بڑے بڑے کینو کھارہی ہوں اور اکثر دیکھتی ہوں کہ بہت خوبصورت بچہ ہے' اس کی نیلی آنکھیں ہیں اور میں اس کو کچھ کھلارہی ہوں اور بہت پیار کررہی ہوں اور وہ بچہ ہر دفعہ الگ ہوتا ہے اور بہت خوبصورت اور صحت مند ہوتا ہے اور میں اس کو گود میں لئے ہوئے ہوتی ہوں اور اکثر دیکھتی ہوں کہ میں عروسی لباس اور سونے کے بہت خوبصورت سیٹ پہنے ہوئے ہیں۔ (پوشیدہ)

تعبیر: آپ کا خواب بہت مبارک ہے اور آپ کو انشاء اللہ جلد اچھی خبر ملنے کا اشارہ ہے' نیز خوشی اور خوشحالی بھی نصیب ہوگی۔ آپ روزانہ ہرنماز کے بعد یَا مُحْیِیُ 62 مرتبہ پڑھ کر دعا کرلیا کریں۔

سانپ نے ڈس لیا: میں نے دیکھا کہ ہم سب گھر والے بیٹھے ہوتے ہیں اور مجھ سے چھوٹی بہن کھڑی ہوتی ہے کہ اچانک کہیں سے سانپ نکل آتا ہے۔ ہم لوگ بہت زیادہ خوفزدہ ہوتے ہیں۔ سانپ میری اس بہن کو ڈسنے لگتا ہے جو کھڑی ہوتی ہے تو میری امی سانپ کو گردن سے پکڑ لیتی ہے۔ لگتا ہے کہ سانپ مر رہا ہے لیکن اس کے ساتھ ہی کہیں سے دوسرا سانپ نکلتا ہے جو امی کو ڈس لیتا ہے۔ امی چیخ مارتی ہیں کہ ہائے! اس نے مجھے ڈس لیا ہے۔ میں پریشان ہوتی ہوں کہ اب امی کو علاج کیلئے کہاں لے کر جائیں جبکہ ابو بھی گھر پر نہیں ہیں۔ اسی پریشانی میں میری آنکھ کھل جاتی ہے۔ (حسن احمد' کراچی)

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق اس بات کا اندیشہ ہے کہ آپ کی والدہ کسی بیماری میں مبتلا ہوجائیں۔ آپ فوری طور پر ان کی طرف سے گوشت کا صدقہ دیں۔ نیز بعد نماز فجر اکتالیس بار سورۂ فاتحہ پانی پر دم کرکے پی لیا کریں۔

چور چور چور: میرے چھوٹے بھائی نے دیکھا کہ ہمارے گھر میں چور آیا ہے اور وہ اسٹور میں ہے۔ میرا بھائی کمرے کے دروازے پر کھڑا ہے اور چور جیسے اسٹور کا پردہ ٹھیک کررہا ہے۔ میرا بھائی بھی کمرے کا پردہ ٹھیک کررہا ہے تو اس کی نظر چور پر پڑی تو میرا بھائی چور، چور، چور چلانے لگا۔ پھر آنکھ کھل گئی۔ (ن،م)

تعبیر: خواب کے مطابق اس کی کسی بیماری میں مبتلا ہونے سے حفاظت ہوئی ہے۔ آپ اس کا فوری طور پر حسب توفیق صدقہ دیں۔

زوردار تھپڑ: میں نے دیکھا کہ میں اپنے سکول میں ایک جگہ کھڑی ہوں' وہاں ایک لڑکی آتی ہے اور مجھ سے کہتی ہے کہ میڈم تمہیں بلارہی ہیں۔ میں اس سے تھوڑی تیز آواز میں کہتی ہوں کیا کہا تم نے۔ اچانک سامنے سے میڈم ہمیں دیکھ لیتی ہیں اور مجھے ایک زور سے تھپڑ مار کر کہتی ہیں کہ تم نے اس سے اونچی آواز میں بات کیوں کی' اس کو میں نے بھیجا ہے۔ میں میڈم سے ناراض ہوکر اپنی بہن سے کہتی ہوں کہ چلو گھر چلیں۔ (حقیقت میں میری بہن بھی اسی سکول میں پڑھتی ہے اور میں اب اس سکول سے فارغ ہوچکی ہوں) ہم دونوں سکول سے جیسے ہی نکلتے ہیں تو اندھیرا ہوجاتا ہے اور چاندنی بھی نہیں ہوتی تو ہمیں بہت ڈر لگتا ہے اور میں یہ سوچتی ہوں کہ گھر جاکر سب کو یہ بتادوں گی کہ میڈم نے میرے ساتھ کیا سلوک کیا۔ راستے میں سنسان چھوٹی گلیاں ہیں' میں بہن سے کہتی ہوں کہ آہستہ چلو' اچانک وہ غائب ہوجاتی ہے تو میں اور بھی زیادہ پریشان ہوجاتی ہوں' دوسری گلی میں میری بہن مل جاتی ہے اور ہم گھر چلے جاتے ہیں۔ (ب)

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق اس بات کا اشارہ ہے کہ بُرے لوگوں کی صحبت سے بچنے کی کوشش کریں۔ ایسا نہ ہو کہ کہیں گمراہی کا شکار آپ اور آپ کی بہن ہوجائے۔ پنج وقتہ نماز کی پابندی کریں اور روزانہ ایک ایک تسبیح استغفار، درود شریف اور تیسرے کلمہ کی کرلیا کریں۔

نقصان کا اندیشہ: میں نے دیکھا کہ ہم دونوں بھائی ایک جگہ بیٹھے ہیں۔ اچانک سامنے کالا ناگ نظر آتا ہے۔ میں اپنے چھوٹے بھائی سے کہتا ہوں کہ وہ دیکھو سانپ لیکن وہ جواب دیتا ہے کہ کہاں ہے' مجھ کو نظر نہیں آرہا۔ وہ کہتا ہے کہ تمہارا وہم ہے یہ تو کالی رسی ہے۔ تھوڑی دیر بعد وہ سانپ ہم دونوں کے پاس سے گزرتا ہے تو ہم پرے ہٹ جاتے ہیں۔ وہ ہمیں نقصان پہنچائے بغیر گزر جاتا ہے۔ (س،ش)

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق آپ کے اور آپ کے بھائی کے کسی مشترکہ دوست سے آپ کو نقصان کا اندیشہ ہے۔ تاہم اگر بروقت احتیاط کرلی گئی تو امید ہے کہ یہ دوست نما دشمن آپ کا اور آپ کے بھائی کا کچھ نہ بگاڑ سکے گا۔ آپ ہرنماز کے بعد ایک بار آیۃ الکرسی اور سات بار یَاحَافِظُ یَاحَفِیْظُ یَانَاصِرُ یَانَصِیْرُ یَارَقِیْبُ یَاوَکِیْلُ یَااَللّٰہُ یَااَللّٰہُ یَااَللّٰہُ پڑھ کر حفاظت کی دعا کرلیا کریں۔

پتھری کے علاج سے تھکے ضرور پڑھیں!

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس گردے کی پتھری کا ایک وظیفہ ہے جس کے کرنے سے گردے کی پتھری باآسانی نکل جاتی ہے۔ چھ سال سے میرے گردوں میں پتھری تھی' علاج کراکرا کر تھک چکا تھا پھر میرے ماموں دبئی سے آئے تو انہوں نے بتایا میں نے یہ وظیفہ استعمال کیا تو اللہ کا کرم ہے آج تک میرے گردے میں پتھری نہیں ہوئی۔ اول و آخر 14 مرتبہ درود شریف کے ساتھ سورۂ بقرہ کی آیت نمبر 74 کو 14 مرتبہ خلوص نیت کے ساتھ پڑھنا ہے۔ انشاء اللہ میرے مالک نے چاہا تو دس دن کے اندر اندر پتھری ختم ہوجاتی ہے۔ (شیرعلی' راولپنڈی)

کمر درد، درد گردہ اور پشت میں درد نہ ہوگا: شلجم کھانے والوں کو کمر درد، درد گردہ اور پشت میں درد نہیں ہوتا۔ شلجم کا گرم مصالحہ اور سرکہ کے ہمراہ استعمال بہتر نتائج دیتا ہے۔

آنکھوں کا درد ماں کے قدم لگانے سے ختم

اب ہمارا حال یہ ہے کہ ہم اپنے ہی گھر میں گروی رہ رہے ہیں' میری تمام قارئین سے گزارش ہے کہ خدارا کسی پر اتنا اعتماد مت کریں کہ وہ آپ کا سب کچھ تباہ و برباد کردے اور سود جیسی لعنت سے دور رہیں اور اگر کوئی ایسی غلطی ہوگئی ہے تو جلد از جلد اس سے نکل آئیں

آنکھوں میں درد اور ماں کے قدم

ایک شخص نے مجھے بتایا کہ مجھے شوگر کی وجہ سے آنکھوں میں بہت درد رہتا تھا۔ بہت علاج کروایا کچھ فائدہ نہ ہوا۔ بس کسی نے ماں کی عظمت دل میں ڈال دی' پھر روزانہ کا میرا معمول یہ ہوتا تھا کہ ماں کے قدموں کو اپنی آنکھوں پر رکھتا تھا تو درد ختم ہوجاتا تھا۔ بس ایک دن ایسا آیا کہ ماں کا انتقال ہوگیا اب کہاں سے لاؤں وہ قدم جو میرے درد کو مٹائیں۔ اب درد ہوتا تو پریشان رہتا ہوں۔ یہ ہے ماں کے قدموں کی قیمت۔ اللہ تعالیٰ قدر کی توفیق عطا فرمائے۔ (سلیم اللہ سومرو' کنڈیارو)

اندھے اعتماد نے سب کچھ برباد کردیا

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرا یہ خط کوئی سنی سنائی داستان نہیں بلکہ ایک سچی کہانی ہے جو کہ میں عبقری میں اس لیے شائع کرانا چاہتی ہوں تاکہ تمام لوگوں کو اس سے سبق حاصل ہوسکے۔ میرے میاں اور میرے جیٹھ کا اکٹھا کاروبار تھا جو کہ میرے سسر نے سولہ سال تک سعودیہ میں رہ کر اور پائی پائی جمع کرکے اپنے دونوں بیٹوں کیلئے شروع کیا لیکن افسوس یہ سب سود کی نذر ہوگیا۔ میرے جیٹھ جو کہ سب کاروبار کے کرتا دھرتا تھے انہوں نے بغیر کسی کے علم میں لائے بینک سے سود پر قرض لے لیا جس کی وجہ سے تمام کاروبار ختم ہوگیا اور ہم پائی پائی کے محتاج ہوگئے نہ صرف یہ کہ بلکہ اس کے بعد انہوں نے ہم سب سے چوری گھر کی رجسٹری بھی بینک میں رکھوادی ہمارا گھر جو لاہور کے مہنگے ترین علاقہ میں دس مرلہ پر مشتمل تھا' آج کسی اور کی ملکیت بن چکا ہے۔ گھر کی اس پریشانی کی وجہ سے میری ساس کو دل کا دورہ پڑا اور وہ انتقال کرگئیں اور اب میرے سسر بھی دن رات اسی پریشانی میں بیمار رہتے ہیں۔ میرے خاوند اور جیٹھ مل کر کاروبار کرتے تھے لیکن میرے جیٹھ نے میرے خاوند کو کسی بات کی ہوا نہیں لگنے دی اور اتنے بڑے قدم اٹھالیے ہمیں تو پتہ اس وقت چلا جب سب کچھ ختم ہوچکا تھا' پہلے دکان بک گئی اور پھر گھر بھی بکنے کی نوبت آپہنچی ان کے کیے کی سزا ہمیں بھی بھگتنا پڑرہی ہے جب انسان پر مشکل پڑتی ہے تو سب اپنے پرائے ساتھ چھوڑ جاتے ہیں' ہمارے ساتھ بھی ایسا ہی ہوا ہے۔ میری تو دعا ہے کہ اللہ کبھی بھی کسی مسلمان کو اس سود جیسی لعنت میں رسوا نہ کرے۔

قصہ مختصر یہ کہ ہم بینک کے قرض تلے دبتے گئے اور سود بڑھتا گیا اور نوبت یہاں تک آگئی کہ بینک کا گھر نیلام کرنے کا وقت آن پہنچا لیکن بڑی مشکل سے ہم نے کسی عزیز سے منت ساجت کرکے گھر ان کو فروخت کیا اور اس سود جیسی لعنت سے نکل آئے۔ آدھی رقم تو بینک میں جاچکی ہے اور آدھی رقم کے ہم پانچ حقدار ہیں' یعنی تین میری نندیں اور دو بھائی' بینک کے علاوہ بھی اور بہت سے قرض تھے جو کہ اتار کر اب اتنی رقم بھی نہیں بچی کہ ہم اپنا گھر خرید سکیں' اب ہمارا حال یہ ہے کہ ہم اپنے ہی گھر میں گروی رہ رہے ہیں' میری تمام قارئین سے گزارش ہے کہ خدارا کسی پر اتنا اعتماد مت کریں کہ وہ آپ کا سب کچھ تباہ و برباد کردے اور سود جیسی لعنت سے دور رہیں اور اگر کوئی ایسی غلطی ہوگئی ہے تو جلد از جلد اس سے نکل آئیں اس سے پہلے کہ سب ختم ہوجائے۔ (پوشیدہ' لاہور)

پندرہ سال بعد ایک ٹوٹکہ سے اولاد ملی

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں آپ کو عبقری کیلئے دو اہم نسخے جو میں نے خود آزمائے ہوئے ہیں' **نسخہ نمبر 1:** مجھے اللہ کے حکم سے پندرہ سال بعد اولاد ملی' ایک پاؤ کھجور ایک پاؤ شہد میں ملا کر دم کرکے کھایا۔ میں نے 120 دن یہی نسخہ کھایا۔ کھجور کھانے کے بعد پانی نہیں پینا۔ تقریباً چار ماہ بنتے ہیں۔ **پرہیز:** مرغی کا گوشت' مرغی کا انڈہ نہیں کھانا (دیسی کا کھاسکتے ہیں)۔ **دم یہ کرنا ہے:** تین دفعہ اول و آخر درود شریف' ایک مرتبہ تسمیہ کے ساتھ سورۃ فاتحہ اور تین مرتبہ سورۃ اخلاص تسمیہ کے ساتھ جب کھائیں دم کرکے کھائیں۔

کھانسی کیلئے آزمودہ عمل: کھانسی کیلئے میرے سسر حکیم شمس الحق صاحب مرحوم (اللہ انہیں جنت میں اعلیٰ مقام سے نوازے) کا آزمایا ہوا ہے۔ کھانسی بڑوں کو ہو یا بچوں کو بہت حیران کن افاقہ ہوتا ہے۔ **ھوالشافی:** کاکڑ سنگھی پنساری سے مل جاتی ہے' دو ٹکڑے کاکڑ سنگھی کو جلا کر راکھ بنا کر شہد ایک چمچ میں مکس کرکے رات کو سوتے وقت چٹائیں' آپ حیران ہونگے کہ کھانسی کہاں سے آئی تھی اور کہاں چلی گئی۔ (گلناز شاہد' چکوال)

عبقری کے شفائی اثرات

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ہمارے ادارے میں ایک لڑکا کراچی سے آیا ہوا تھا' میں نے ایک دن اس کے ہاتھ میں عبقری دیکھا' پہلے میں آپ کے رسالہ سے واقف نہیں تھا' میں نے کہا بھائی یہ کس کا ہے' تو انہوں نے کہا کہ یہ تو حضرت حکیم طارق محمود چغتائی صاحب کا ہے' میں نے رسالہ پڑھا بہت لاجواب تھا' خوشی سے کہا یہ کون لایا ہے؟ تو اس نے کہا کہ نعمان لڑکا جو بنوں شہر کا تھا اس سے منگوایا تو میں نے اس سے ایڈریس معلوم کیا اس نے مجھے ایک اخبار والے کا بتایا تو میں نے رسالہ لینے کیلئے بنوں شہر جانا شروع کیا۔ میرا بنوں شہر کا ایک چکر تین سو روپے میں لگتا تھا' میں تین سو روپے خرچ کرکے بنوں شہر جاتا تو آگے سے اخبار فروش کہتا کہ وہ تو ختم ہوچکا ہے' کبھی جاتا تو وہ کہتا کہ ابھی رسالہ آیا نہیں' تو میں خالی ہاتھ واپس آتا اور پریشان ہوجاتا۔ کبھی کبھی تین دفعہ جاتا پھر جاکر کہیں رسالہ ملتا۔ اس طرح ایک عبقری مجھے تقریباً ہزار روپے میں پڑتا۔ آخر اخبار فروش نے بتایا کیونکہ وہ مجھے جان گیا کہ یہ اتنی دور سے آتا ہے اور خالی ہاتھ جاتا ہے' مجھے اپنا فون نمبر دیا کہ آئندہ فون کرکے بتاؤں گا کہ عبقری آیا ہے تو اس طرح میرا یہ مسئلہ بھی حل ہوا۔ پھر ایک کرم فرما کی وجہ سے ایک ساتھی مل گیا جو بنوں شہر میں ملازم ہے اس سے ہر ماہ منگوانا شروع کیا اور کبھی خواب کے ذریعے اللہ تعالیٰ اشارہ دے دیتے کہ عبقری آگیا ہے۔ عبقری سے جو فیض ملا وہ درج ذیل ہے۔ میرا ایک سٹوڈنٹ ہے' وہ کچھ دن نہیں آیا' اس کی چھوٹی بہن بھی اسی ادارے میں پڑھتی ہے' میں نے اس سے پوچھا تو اس نے کہا کہ وہ تو بیمار ہے' میں نے کہا کیا ہوا؟ اس نے کہا کہ سیدھا لیٹا ہوا ہے' اٹھ نہیں سکتا' جب اٹھتا ہے تو سر چکراتا ہے اور الٹی شروع کردیتا ہے میں نے کہا کہ کوئی دوائی نہیں دی اس نے کہا دوائی استعمال کی ہے مگر فائدہ نہیں ہوتا۔ میں نے چھٹی کے بعد اس کی بہن کو ستر شفائیں میں سے چنے کے برابر گولی بنا کر صرف ایک خوراک بھیجی اور بتایا کہ اگر اس خوراک سے فرق نہ پڑا تو ایک اور خوراک لے لینا۔ اس نے جب ایک خوراک کھائی تو اسی سے اللہ تعالیٰ نے شفاء عطا فرمائی' دوسری خوراک کی ضرورت ہی نہ پڑی۔ میری بھابھی کو الٹیاں شروع ہوگئیں' کسی بھی تدبیر (باقی صفحہ نمبر 28 پر)

اللہ کی رحمت اور قدرت: ہر نماز کے بعد اگر اسم یَاقَادِرُ کو 33 مرتبہ پڑھ لیا جائے تو اللہ کی رحمت اور قدرت ہر وقت شامل حال رہتی ہے لہٰذا ہر نمازی کیلئے اس اسم کا پڑھنا بہت مفید ہے۔ انشاء اللہ

خواتین پوچھتی ہیں؟

ام اوراق

یہ صفحہ خواتین کے روزمرہ خاندانی اور ذاتی مسائل کیلئے وقف ہے۔ خواتین اپنے روزمرہ کے مشاہدات اور تجربات ضرور تحریر کریں۔ نیز صاف صاف اور صفحے کے ایک طرف مکمل لکھیں۔ چاہے بے ربط ہی کیوں نہ ہوں

سخت ہاتھ: میں جب بھی سبزی بناتی ہوں ہاتھ پر سبزی کے دھبے پڑ جاتے ہیں۔ پالک' میتھی' چقندر اور باقلہ کی پھلیاں بنانے سے کئی دن تک ہاتھ صاف نہیں ہوتے، مجھے کیا کرنا چاہئے؟ میرے ہاتھ بہت کھردرے اور سخت ہیں۔ (ن، ز)

مشورہ: کچھ خواتین کی جلد حساس ہوتی ہے، اس لئے داغ پڑ جاتے ہیں، بازار سے آپ دستانے خریدیے، وہ پہن کر سبزی بنائیے، پالک وغیرہ آپ کسی تختے (Cutting Board) پر رکھ کر کاٹ لیں۔ اب تو پلاسٹک کے بورڈ عام ملتے ہیں، آپ تھوڑا سا سرکہ پانی میں ملا کر اس سے ہاتھ دھوئیے، دھبے کم ہو جائیں گے، اسی طرح موٹی چینی ایک چمچ تھوڑے سے لیموں کے رس میں ڈال کر دونوں ہتھیلیوں سے خوب رگڑیں۔ چینی جب بالکل گھل جائے تو ہاتھ دھولیں۔ اس سے ہاتھوں کا کھردرا پن دور ہو جائے گا۔ رات کو سونے سے پہلے یہ عمل کیجئے۔ عرق گلاب میں تھوڑی سی گلیسرین اور تھوڑا سا لیموں کا رس ملا کر باورچی خانے میں رکھئے، برتن دھونے، سبزی کاٹنے کے بعد ہاتھ دھو کر یہ آمیزہ لگا لیا کریں، ہاتھ نرم و ملائم رہیں گے۔ تھوڑے سے دودھ میں لیموں کا رس ڈالیں۔ دودھ پھٹ جائے تو ہاتھوں پر اچھی طرح لگائیے، خوب ملئے، پانچ دس منٹ بعد ہاتھ دھولیجئے۔ اس سے بھی ہاتھ ملائم اور صاف رہتے ہیں۔ زیادہ دھبے ہوں تو اس میں تھوڑا آٹا ملائیے۔ آٹا بھوسی والا ہونا چاہیے۔ اس آمیزے کو ہاتھوں پر اچھی طرح مل کر اتاریے، سارا میل اتر جائے گا۔ ہاتھوں پر پٹرولیم جیلی بھی لگا سکتی ہیں۔ گھیکوار کا گودا لگانے سے بھی ہاتھ نرم و ملائم ہو جاتے ہیں۔ گھر میں کچھ نہ ہو تو دودھ کی بالائی ہاتھوں پر مل لیجئے۔ اسی طرح کپڑے دھونے کے بعد بھی عرق گلاب، گلیسرین اور لیموں والا لوشن لگائیے۔ ہاتھ نرم رہیں گے اور دھبے بھی غائب ہو جائیں گے۔

پیٹھا کدو پسند نہیں!: موسم سرما میں ہمارے ہاں پیٹھا کدو تحفتاً آتا ہے، سات آٹھ کلو وزنی ہوتا ہے لیکن گھر والے اسے پسند نہیں کرتے۔ ایسے کیسے پکاتے ہیں؟ اس کے فائدے بھی بتائیے۔ (ام فائزہ)

مشورہ: اللہ تعالیٰ نے ہر موسم میں اس کی مناسبت سے سبزیاں پھل پیدا کئے ہیں، موسم سرما میں پیٹھا کدو ضرور کھائیے۔ بدن کی ٹوٹ پھوٹ دور ہوتی ہے، بڑھاپے میں اسے کھانے سے غذائیت ملتی ہے، جسم کا وزن بھی بڑھ جاتا ہے، بلند فشار خون والے مریض اسے کھا کر محفوظ رہتے ہیں۔ باہر کے ممالک میں اس کے بیج بڑے شوق سے کھائے جاتے ہیں۔ یہ نمکین ہوتے ہیں اور سادہ بھی۔ پیشاب کی تکلیف میں روزانہ مٹھی بھر بیج چھیل کر کھانے سے فرق پڑتا ہے۔ کمزور خواتین بھی پیٹھا کھا کر صحت بنا سکتی ہیں۔ ہفتے میں دو بار کھائیے، اس کی مٹھائی بڑی لذیذ ہوتی ہے کچھ خواتین ابتدائے حمل میں پیٹھے کا مربہ یا مٹھائی کا ٹکڑا کھاتی ہیں، یوں بچہ صحت مند اور خوبصورت ہوتا ہے۔ پیٹھے کے بہت فوائد ہیں، آپ اسے بکرے کے گوشت میں پکائیے، گوشت بھون کر اس میں کٹا ہوا پیٹھا ڈال دیں۔ گل جانے پر ادرک، ہری مرچ ڈال کر اتار لیں۔ لذیذ سالن بنے گا، اس کی سبزی بڑے مزے کی ہوتی ہے، ٹکڑے کاٹ لیں، ایک پیاز ہلکی بادامی کر کے نمک مرچ، ہلدی، لہسن، ڈال کر بھون لیں۔ پھر اس میں پیٹھا ڈالیں۔ گلنے لگے تو ٹماٹر یا کھٹائی ڈال کر بھون لیں، پھر پودینہ، ہری مرچ ادرک وغیرہ ڈال دیں، اس کی بھاجی بنانے کیلئے سفید زیرہ، ثابت لال مرچ، ہلدی، لہسن کاٹ کر ہلکی آنچ پر پکائیں۔ اس میں ٹماٹر یا کھٹائی بھی ڈالتے ہیں۔ صبح ناشتے میں پراٹھے کے ساتھ یہ سبزی اچھی لگتی ہے، ہرا دھنیا اور ہری مرچ بھی ڈالتے ہیں۔ دماغی اور جسمانی کمزوری پیٹھا کھانے سے دور ہوتی ہے۔ آپ قدرت کے اس تحفے کو ضائع نہ کیجئے، یہ خراب بھی نہیں ہوتا، آپ اسے ضرور پکائیے۔ اس کا حلوہ اور مربہ بھی بنتا ہے۔ بیج بھی ضائع نہ کریں، انہیں باریک پیس کر رات کو سوتے وقت ہونٹوں پر لگائیے، پھٹے ہونٹ صحیح ہو جائیں گے۔

قاری نے بھیجا کالی مرچ کا ٹوٹکہ: مجھے چالیس سال سے نزلہ زکام تھا اور گلا خراب رہتا پھر آپ کا لکھا ہوا ٹوٹکہ پڑھا، رات کو سوتے وقت نیم گرم دودھ کے ساتھ ثابت کالی مرچ لینے سے بہت فرق پڑا۔ اب بھی استعمال جاری ہے۔ امید ہے آپ اسی طرح خدمت خلق کرتی رہیں گی، انسانی خدمت کرنا بھی عطیہ خداوندی ہے، آپ کیلئے بہت ساری دعائیں۔ آپ کا شکریہ میری یہ کوشش ہوتی ہے کہ معمولی ٹوٹکوں سے بڑے فائدے برآمد کرلوں، روزمرہ کی اشیاء پر لکھتی رہتی ہوں۔ الحمدللہ ان ٹوٹکوں سے فائدہ ہوتا ہے۔ وقت اور روپے کی بچت بھی ہوتی ہے، آپ نے موسم سرما میں نزلہ زکام، قبض، گلا خراب، گلے کی خراش کے متعلق لکھا ہے۔ آپ ایک گلاس پانی پکائیے، اس میں آٹے کا چھان دو چمچ ملائیے، جب چائے کی طرح پانی پکنے لگے تو اسے دم دیجئے، دو منٹ بعد چھان کر اس میں ایک چمچ شہد ملا کر پی لیجئے۔ کھانسی اور بلغم ہو تو اس میں ادرک کا باریک کٹا ٹکڑا ملا کر پکائیے، گلا صاف ہو جائے گا۔ مچھلی کے تیل کے کیپسول لا کر رکھئے، چھوٹے بڑے روزانہ ایک کیپسول کھالیں اور دسمبر سے جنوری تک کھاتے رہیں، یوں نزلہ، بخار سے دور رہیں گے۔

بالوں کی خشکی: خواتین اکثر مشورہ مانگتی ہیں کہ بالوں کی خشکی کیسے دور کی جائے؟ میں ان سب کو بتاتی ہوں کہ میتھی کے بیج خشکی کا خاتمہ کرتے ہیں۔ بازار سے میتھی دانہ، جسے میتھرے بھی کہتے ہیں ایک پاؤ خریدیے، اسے بازار میں ہی پسوائیے، گھر میں پیسنے سے گرائنڈر خراب ہو جاتے ہیں، اب بالوں کے حساب سے دو تین چمچ میتھی دانہ کا سفوف تھوڑے پانی میں بھگوئیے، صبح اس میں آپ تھوڑا سا دہی ملائیے اور پھر بالوں کی جڑوں میں اچھی طرح لگا لیجئے۔ ایک گھنٹے بعد سر دھوئیے، شیمپو کریں اور چوتھائی لیموں کا رس نکال کر تھوڑے سے پانی میں ملا کر سر میں لگائیے، یہ سب مشکل لگے تو چند قطرے لیموں کا رس ہتھیلی پر ڈال کر بالوں کی جڑوں میں لگا لیں، بالوں کی خشکی چند دنوں میں دور ہو جائے گی۔ تھوڑے سے دہی کو تین دن پڑا رہنے دیں، چوتھے روز اس میں دو چمچ گھیکوار کا گودا کانٹے سے مل کر ملائیں، یہ آمیزہ سر میں چالیس منٹ یا ایک گھنٹے تک لگائیں، بعد میں سر دھولیں۔ دہی خشکی دور کرتی ہے، کچھ خواتین دہی میں سرسوں کا تیل ملا کر سر میں اچھی طرح لگاتی اور آدھ گھنٹے بعد دھولیتی ہیں اس سے بھی بالوں کی خشکی دور ہوتی ہے اور بال چمکدار ہو جاتے ہیں۔ آدھ کلو ناریل، تل یا سرسوں کے تیل میں میتھی دانہ کوٹ کر ملائیے تقریباً پانچ چمچ ڈالئے اور دو چمچ کلونجی ملا کر دھوپ میں بیس دن رکھ دیجئے، بعد میں یہ تیل سر میں لگائیے خشکی نہیں رہے گی۔ اسی طرح چقندر کے پتے اور ایک چقندر سرسوں کے تیل میں جلا کر اسے سر پر لگائیے، چقندر کو چھلکوں سمیت گول کاٹ لیں، ایک ایک کتلا تیل میں ڈالیے وہ جل جائے تو نکال کر دوسرا ڈالیے۔ آخر میں پتے ڈال کر چولہا بند کر دیں، یہ تیل بھی بالوں کیلئے بہت مفید ہے، بال مضبوط اور خشکی دور کرتا ہے، اسے لگانے سے بال گرنے سے محفوظ رہتے ہیں۔

ہرشے کا اچھا اور بہترین استعمال: کسی چیز کو ضائع کرتے وقت یہ خیال کرو کہ اس کے بنانے میں جو محنت اور پیسہ استعمال کیا گیا وہ صرف اسی لیے کہ اسے اس طرح فضول کھو دیا جائے' ہر چیز کا اچھا اور بہتر استعمال کرو۔

پالک سے خون کی کمی اور نظر کی کمزوری دونوں دور

علی اسامہ

حال ہی میں اس نقطے کو مدنظر رکھتے ہوئے غذائی ماہرین نے پالک پر ریسرچ شروع کی جس کے نتیجے میں انہوں نے ایسے شواہد پیش کیے ہیں جس کے مطابق پالک کا مناسب طریقے سے استعمال نظر کی کمزوری کو دور کرنے میں بہت اہم کردار ادا کرسکتا ہے۔

جس تناسب سے دنیا کی چکا چوند کردینے والی آب و تاب بڑھتی ہی جارہی ہے اسی تناسب سے نظر کی کمزوری کی شکایات میں بھی روز افزوں اضافہ ہورہا ہے۔ گزشتہ ادوار میں زیادہ تر یہ شکایت عمر کی زیادتی کی وجہ سے بوڑھے افراد کو ہی لاحق ہوا کرتی تھی لیکن اب حالات بدل گئے ہیں۔ اب تو آٹھ سے دس اور بعض اوقات پانچ سے چھ سال کے بچے بھی نظر کا چشمہ لگائے دکھائی دیتے ہیں۔ ماہرین چشم کے مطابق اس کی وجہ اکثر کیسز میں موروثی بھی ہوتی ہے اور زیادہ تر بے احتیاطی بھی اس شکایت کے لاحق ہونے کا پیش خیمہ بن جاتی ہے۔ ان بے احتیاطیوں میں آنکھوں کی صفائی ستھرائی اور مناسب حفاظت کا فقدان، سورج کی الٹرا وائلٹ شعاعوں سے آنکھوں کو محفوظ نہ رکھنا، ٹیلی ویژن' کمپیوٹر اور ویڈیو گیمز سے لطف اندوز ہوتے وقت ان کی مناسب احتیاطی تدابیر سے غفلت وغیرہ شامل ہیں۔ غذائی ماہرین کا کہنا ہے کہ قدرتی غذاؤں کے استعمال میں مسلسل کمی کے باعث بھی دور حاضر میں نظر کمزور اور آنکھوں کے امراض لاحق ہونے کی شکایات عام ہیں۔ حال ہی میں اس نقطے کو مدنظر رکھتے ہوئے غذائی ماہرین نے پالک پر ریسرچ شروع کی جس کے نتیجے میں انہوں نے ایسے شواہد پیش کیے ہیں جس کے مطابق پالک کا مناسب طریقے سے استعمال نظر کی کمزوری کو دور کرنے میں بہت اہم کردار ادا کرسکتا ہے۔

سائنسی تجزیئے کے مطابق گہرے سبز رنگ کے ساگ پات نہ کھانے سے آنکھ میں لیوتین نامی ایک رنگ کم ہوجاتا ہے جس سے نظر کمزور ہوجاتی ہے۔ لیوتین نامی رنگ کی کمی کی شکایت بالعموم 65 سال سے زائد عمر کے افراد کو ہوتی ہے اس میں آنکھ کا پردہ شبکیہ Reteina ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہوجاتا ہے۔ ماہرین کے مطابق لیوتین نامی رنگ جو ساگوں میں پایا جاتا ہے اس نقصان عظیم سے آنکھ کو نہ صرف محفوظ رکھتا ہے بلکہ مرمت کرکے بینائی بھی بحال کرسکتا ہے۔ یہ انکشاف ساگ کثرت سے کھانے والوں پر تجربہ کے دوران کیا گیا۔ معائنہ کرنے پر یہ نتیجہ نکلا کہ ان کی آنکھ میں موجود لیوتین مکمل فعال ہوکر اپنا کام بحسن وخوبی انجام دے رہا تھا۔ شکاگو کے ایک ماہر چشم نے اس مرض میں مبتلا چودہ مریضوں کو ایک سال تک ہفتے میں چار سے سات مرتبہ نصب پیالی پکی ہوئی پالک کھلائی جس سے انہیں نمایاں فائدہ ہوا چنانچہ آٹھ میں سے سات کے پردہ چشم میں ہونے والے سوراخ Hole مکمل طور پر درست ہوگئے۔ سائنسی تجزیئے کے مطابق لیوتین دراصل آنکھ کو نقصان پہنچانے والی روشنی کو جذب کرکے اسے محفوظ رکھتی ہے اور اس کی اینٹی بیکٹیریل صلاحیت نظر کو تیز اور نقصان دہ روشنی سے محفوظ رکھتی ہے۔

اس لیے اس وقت دنیا کے بیشتر ممالک کے ماہرین چشم اپنے مریضوں کو ساگ پات بالخصوص پالک بکثرت کھانے کا مشورہ دے رہے ہیں۔ جرنل آف دی امریکن آپٹومیٹرک ایسوسی ایشن کے ماہرین نے بھی پالک کے مذکورہ اثرات کی تصدیق کی ہے۔ اس ایسوسی ایشن نے بھی بینائی کیلئے پالک کے استعمال پر زور دیتے ہوئے کہا ہے کہ اگر آپ کے گردے پتھری سے صاف ہیں اور آپ خون پتلا کرنے والی دوا استعمال نہ کررہے ہوں تو آپ کیلئے ہفتے میں کم از کم چار سے سات مرتبہ کینولا یا زیتون کے تیل میں تیار کی ہوئی پالک کی تازہ بھجیا کھانا بینائی بہتر کرنے کیلئے ضروری ہے کیونکہ پالک میں دو اینٹی آکسیڈینٹ لیوتین اور زیگزنتھین موجود ہوتے ہیں۔ یہ دونوں مرکبات آنکھ کے پردے ریٹینا کو مضر اثرات سے محفوظ رکھتے ہیں۔ تیل میں پکنے کی وجہ سے اس میں لیوتین زیادہ بہتر طور پر جذب ہوتی ہے۔ مغربی ممالک میں لیوتین گولیوں کی صورت میں بھی ملتی ہے اور روزانہ چھ سے بارہ ملی گرام کی خوراک کھانے کی سفارش کی جاتی ہے۔

تحقیق کے مطابق پالک میں فولاد کی مقدار بہت زیادہ پائی جاتی ہے۔ غذا میں فولاد کی موجودگی بے حد ضروری ہے جس کی کمی کے نتیجے میں جسم خون کی کمی کا شکار ہوجاتا ہے۔ خون میں سرخ ذرات کی کمی کی وجہ سے چونکہ آکسیجن صحیح مقدار میں جذب نہیں ہوتی اس لیے کمزوری اور ناتوانی میں اضافہ ہوتا جاتا ہے۔ ماہرین کے مطابق خون کی اس کمی کو دور کرنے کیلئے پالک بے حد مفید ہے کیونکہ اس میں موجود قدرتی فولاد آسانی سے جزو بدن ہوجاتا ہے۔ اس لیے تازہ پالک کوٹ کر کپڑے میں دبا کر نچوڑنے سے نکلا ہوا رس دس سے بیس گرام دودھ میں ملا کر پینا ایک مفید تدبیر ہے۔ اس لحاظ سے تحقیق میں بتائے گئے خون

(باقی صفحہ نمبر 41 پر)

دل کے مریضوں کیلئے شفاء بخش روحانی نسخہ

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! درج ذیل نسخہ میں نے ایک کتاب سے لیا ہے اور ہمارا آزمودہ ہے' دمہ کے مریض بھی اس سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ دل کا دورہ اور دمہ دل کو جانے والی رگوں میں رکاوٹ آجانے سے پڑتا ہے۔ سانس کی نالیاں بند ہوجائیں تو سانس لینے میں رکاوٹ ہوتی ہے' یہ دونوں بیماریاں چھاتی میں گھٹن سے پیدا ہوتی ہیں۔ درج ذیل آیت مبارکہ کو صبح وشام تین تین مرتبہ پڑھ کر مریض اپنے اوپر پھونک لے تو ان مسائل سے نجات مل جاتی ہے۔ قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ (یونس 57)۔ ایک بزرگ کے صاحبزادے کو دل کا دورہ پڑا انہوں نے کسی ڈاکٹر سے رجوع کرنے کے بجائے اپنے بیٹے پر سورۃ الحجر کی آخری تین آیات اول وآخر تین مرتبہ درود شریف کے ساتھ پڑھ کر صبح وشام تین تین مرتبہ دم کیا یہ نوجوان چند دنوں میں تندرست ہوگیا۔ ان بزرگ کا معلوم ہونے پر ہم اپنے دل اور دمے کے مریضوں کو پچھلے دس سالوں سے یہ آیات مبارکہ پڑھنے کی تلقین کرتے آئے ہیں۔ ایک دو سالہ بچہ شدید دمہ میں مبتلا تھا اس کو ادویات کے ساتھ سورۂ حجر کی آیات درج بالا طریقہ سے پڑھ کر دم کرنے کی ہدایت کی اور گرم پانی میں شہد دینے کی ہدایت کی' اس بچے کو پچھلے دو ماہ سے دمہ کا ایک بھی دورہ نہیں پڑا۔ **عمل مجرب برائے قوت دل:** مندرجہ ذیل دعا ہر فرض نماز کے بعد دل پر ہاتھ رکھ کر سات مرتبہ پڑھیں اور دل پر پھونک مار دیا کریں۔ انشاء اللہ دل کی بیماری سے محفوظ رہیں گے۔ اول وآخر درود شریف کیساتھ اَللّٰھُمَّ یَاقَوِیُّ الْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ قَوِّنِیْ وَقَلْبِیْ۔ (خدیجہ' حیدر آباد)

(بقیہ: روحانی کیفیت)

خیر وبرکت اور عافیت کا بہت نظام چلا یا ہے۔ راستے کھلنے لگے ہیں' آپ سے عقیدت زیادہ ہوگئی ہے' جب میں آپ سے ملنے آئی تھی اور باہر کی کھڑکی سے آپ کو دیکھا تو بس دیکھتی ہی رہ گئی' سوچا اللہ والے تو ایسے ہی ہوتے ہیں' درود ابراہیمی ہر وقت زبان پر جاری ہے' دل بہت پر سکون ہے اور اللہ کے بعد پورا یقین ہے کہ اللہ پاک مجھے تسبیح خانہ سے جو عطا فرمائیں گے وہ کہیں سے نہیں ملے گا' مجھے انشاء اللہ تسبیح خانہ کی دعائیں لگیں گی کیونکہ میں عبقری، آپ اور تسبیح خانہ کیلئے بہت دعائیں کرتی ہوں' آپ نے درس میں کہا تھا دعا میں کہ اللہ جو تسبیح خانہ کیلئے یا حفیظ یا سلام کا ورد کرتے ہیں ان کو خیریں عطا فرما، تب سے میں نے بھی اس ورد کو عبقری کیلئے کرنا شروع کردیا ہے تاکہ آپ کی دعا مجھے بھی لگ جائے۔ بس میری ایک ہی تمنا ہے کہ مجھے جو فیض مل رہا ہے اللہ پاک اس کی پوری پوری قدر کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ میرا اور میری نسلوں کا تعلق تسبیح خانہ سے ہمیشہ جوڑے رکھے۔ اللہ پاک آپ کو ہم نے مالا مال فرمادے آمین۔ (س م)

ورم جگر دور: ورم جگر کو دور کرنے کیلئے کچنار کی جڑ کی چھال کا جوشاندہ پینے سے فائدہ ہوتا ہے اس کی چھال کے رس میں کافور یا زیرہ ملا کر استعمال کرنے سے جگر کی گرمی رفع ہوتی ہے۔



قارئین کی خصوصی اور آزمودہ تحریریں

قارئین! آپ بھی کوئی مشکل کریں آپ سے کوئی روحانی، جسمانی نسخہ یا ٹوٹکہ آزمایا ہو اور اس کے فوائد سامنے آئے ہوں یا آپ کے ساتھ کوئی حیرت انگیز واقعہ دیکھا یا سنا ہو تو عبقری کے صفحات آپ کیلئے حاضر ہیں۔ اپنے معمولی سے تجربے کا بھی بار دیکھنے، یہ دوسرے کیلئے مشکل کا حل ثابت ہو سکتا ہے اور آپ کیلئے صدقہ جاریہ۔ چاہے بے ربط ہی لکھیں صفحات کے ایک طرف لکھیں نوک پلک ہم خود ہی سنواریں گے۔

اللہ نے رحمت کا فرشتہ بھیج دیا

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری رسالہ بہت ذوق شوق سے پڑھتا اور آپ کے تمام درس سنتا ہوں چونکہ ہمارے ہاں نیٹ کا انتظام نہیں ہے، سردی کا موسم تھا، جمعرات کے دن آپ کا درس سننے کیلئے اپنے علاقے سے باہر بنوں شہر میں گیا، جب میں نے درس سن لیا تو اب رات گزارنے کا کوئی طریقہ نہیں تھا، عشاء کی نماز ہو چکی تھی، میں نے سوچا کہ رشتہ دار کے گھر جا کر رات بسر کروں گا جو کہ بنوں شہر کے باہر تھا۔ میں نے ایک ساتھی سے کہا کہ اس وقت اس جگہ کون سی گاڑی جائے گی تو انہوں نے کہا کہ مشکل ہے کیونکہ ان دنوں بنوں کے حالات بہت خراب تھے، رات کو دہشت گردوں کا ڈر ہوتا تھا کیونکہ اس روڈ پر روزانہ کوئی نہ کوئی واقعہ ہوتا ہے پھر جب رات ہو، کوئی اکیلا ہو تو دہشت گرد ان دنوں کسی کو نہیں چھوڑتے تھے۔ اس وقت رات کے وقت کوئی خوش قسمت ہی ہوتا تھا جو ان کی بندوق سے بچ جاتا تھا (مگر اب الحمدللہ پاک فوج کی کاوشوں اور قربانیوں سے ہمارا علاقہ دہشت گردوں سے پاک ہے۔) میں نے اذان اور افحسبتم والا عمل شروع کر دیا تو ایک رکشہ والا آ گیا۔ پوچھا کہاں جانا ہے؟ میں نے اس جگہ کا نام بتا دیا۔ اس نے کہا میں تو نزدیک جا رہا ہوں میں نے کہا تھوڑا ہی لے جاؤ، تو وہ جہاں تک جا رہا تھا وہاں تک مجھے لے گیا، آگے میں پیدل جا رہا تھا اور اذان اور افحسبتم والا عمل مسلسل پڑھ رہا تھا اور دل میں دعا کر رہا تھا کہ کوئی فوجی قافلہ آ جائے، تھوڑی دیر پیدل چلنے کے بعد پیچھے سے ایک موٹر سائیکل سوار آیا، جس پر ایک جوان بیٹھا ہوا تھا، میرے نزدیک آ کر موٹر سائیکل روک دیا، پوچھا کدھر جانا ہے؟ میں نے اس جگہ کا بتایا تو اس نے مجھے بٹھا کر مجھے میری منزل پر پہنچا دیا جب اترا تو اس نے بتایا کہ میرا راستہ کوئی اور تھا اور میں اپنے راستے سے گزر کر آیا ہوں اور اس نے میں کبھی زندگی میں ادھر نہیں آیا ہوں بس اللہ تعالیٰ نے آپ کی مدد کیلئے شاید مجھے بھیجا۔ تو یہ واقعہ درس سننے کی برکات اور افحسبتم اور اذان کے کرشمات ہے۔ (عمرزئی بنوں)

جوڑوں 35 سال پرانا درد ہمیشہ کیلئے ختم

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں آپ کو ماہنامہ عبقری نکالنے پر مبارکباد پیش کرتا ہوں، آپ کا یہ رسالہ ہزاروں لوگوں کے دکھوں کا مداوا ہے، اللہ تعالیٰ آپ کو اور آپ کی ٹیم کو اپنی حفاظت میں رکھے اور خاتمہ بالاخیر فرمائے۔ جناب! میں پچھلے 35 سال سے جوڑوں کے درد (گنٹھیا) میں مبتلا تھا، برسات کے موسم اور سردیوں میں شدید اور ناقابل برداشت تکلیف پیدا ہو جاتی تھی جس سے نہ ہی میں قمیص خود پہن سکتا تھا اور نہ ہی سردیوں کے موسم میں خود اپنے اوپر رضائی لے سکتا تھا۔ مجھے یہ مرض اپنی والدہ محترمہ کی جانب سے ورثہ میں ملا تھا۔ محترم حضرت حکیم صاحب! میں نے اس مرض کیلئے امریکہ اور انگلینڈ سے بھی علاج کرایا مگر کوئی فائدہ نہ ہوا بعد ازاں مجھے معلوم ہوا کہ اس مرض کا علاج ایلوپیتھی طریقہ علاج میں نہیں ہے یہ معلوم ہونے کے بعد پاکستان کے نامور طبیب صاحبان سے علاج کرواتا رہا مگر مرض بڑھتا گیا جوں جوں دوا کی اور ہاتھ پاؤں و دیگر اعضاء ٹیڑھے ہونا شروع ہو گئے۔

میں آپ کے رسالہ عبقری کا کافی عرصے سے قاری ہوں۔ جولائی 2010ء کے رسالہ عبقری کے صفحہ نمبر 25 پر اس مرض کیلئے ایک درج ذیل نسخہ لکھا ہوا تھا ''گھٹنوں کے درد کیلئے لاجواب نسخہ'' ایک پیالہ سرکہ اور ایک پیالہ شہد میں لہسن کے آٹھ دانے چھیل کر ملائیے۔ انہیں گرائنڈر میں ڈال کر اچھی طرح حل کر کے آٹھ دن فریج کے نچلے خانہ میں رکھیے۔ نویں دن سے صبح نہار منہ ایک بڑا چمچ اس آمیزے کا پی کر آدھ گھنٹے بعد ناشتہ کر لیں۔ پندرہ دن بعد ہی مثبت اثرات ظاہر ہوں گے۔ یہ مکمل نسخہ ہے۔ سرکہ پھلوں کا خریدیے سیب یا انگور کا ہو تو بہتر ہے۔ شہد خالص ہو ورنہ فائدہ نہ ہوگا اس نسخہ کی تفصیل عبقری ماہ ستمبر 2010 کے صفحہ نمبر 32 پر موجود ہے۔ جناب! میں نے یہ نسخہ بنایا اور استعمال کرنا شروع کر دیا۔ آہستہ آہستہ مثبت اثرات ظاہر ہونا شروع ہوئے اور بالآخر اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے میں سو فیصد تندرست ہو گیا اور اب کسی جوڑ میں کسی قسم کا درد نہ ہے اور نہ ہی کسی اعضا پر سوزش بلکہ جو میرے اعضاء ٹیڑھے ہونا شروع ہو گئے تھے وہ رک گئے بلکہ ٹھیک ہونا شروع ہو گئے ہیں اور میں اب بالکل ٹھیک اور تندرست ہوں۔ 35 سال پرانا مرض ختم ہو چکا ہے۔ (میاں محمد افتخار، جڑانوالہ)

میرے روحانی مشاہدات و تجربات

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! الحمدللہ جب سے عبقری سے جڑا ہوں زندگی میں بہت سکون ہے۔ عبقری پڑھنے کی وجہ سے آپ کے درس سننا شروع کیے، درس سننے کی وجہ سے آپ سے بیعت ہوا۔ آپ کے بتائے ہوئے اعمال الحمدللہ جاری ہیں۔ مجھے گھٹنوں میں بہت درد رہتا تھا جب سے وضو کے بعد تین گھونٹ پانی پیا اور چوتھی مرتبہ پانی ہاتھ میں لے کر نیچے گرا دیا پھر گھٹنوں پر پھیر لیا اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے درد اسی وقت ختم ہو گیا۔ الحمدللہ۔ مجھے ہر وقت پیٹ میں درد رہتا تھا اور بدہضمی بھی رہتی تھی لیکن جب سے وضو کے بعد تین گھونٹ پانی اس نیت سے پینا شروع کیا تو اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اب بالکل ٹھیک ہوں، نہ درد رہا نہ بدہضمی۔ الحمدللہ! اس کے علاوہ میرے ساتھ ایک مسئلہ تھا جسے بتاتے ہوئے مجھے شرم آ رہی تھی، اگر کوشش بھی کرتا، بچنے کی تو بھی میں بچ نہ سکتا لیکن الحمدللہ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اور آپ کے بتائے ہوئے اعمال سے میں ان گندی چیزوں سے دور ہو گیا ہوں۔ الحمدللہ اب جب میں پیشاب کرنے جاتا ہوں تو بیت الخلاء والی دعا پڑھتا ہوں۔ بیت الخلاء کے اندر جا کے میں زبان کو حرکت دیئے بغیر دل میں دعا پڑھتا رہتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ کا مجھ گنہگار پر خصوصی فضل و کرم ہوا ہے اس عمل سے مجھے بہت بہت فائدہ ہوا ہے میں حیران ہوں اس دعا کی برکات واقعی بہت زیادہ ہیں۔

اسی طرح ایک مرتبہ میں اپنی ڈیوٹی پر تھا کہ مجھ سے کچھ غلطی ہو گئی ایک افسر آئے انہوں نے مجھے چیک کیا، میں ڈر گیا کہ جا کر اوپر منیجر کو بتائے گا میرے دل میں اللہ تعالیٰ نے خیال ڈالا اور میں اکتالیس مرتبہ سورۂ انعام کی آیت نمبر 45 پڑھی تو اللہ تعالیٰ نے اس معاملے کو رفع دفع کر دیا۔ الحمدللہ۔ میرے ایک دوست ہیں ان کی اہلیہ کو پچھلے پانچ سالوں سے پورے جسم میں درد تھا ان کو میں نے اکتالیس مرتبہ سورۂ رحمٰن اور اکتالیس مرتبہ سورۂ تغابن پڑھ کر دم کرتے

ہر تکلیف' شر اور خطرہ سے حفاظت: تکلیف' شر اور خطرہ کے وقت اجتماعی طور پر چند آدمیوں کو اکٹھا کرکے اسم یَا مُقِیْتُ کو 125000 مرتبہ پڑھا جائے تو انشاء اللہ ہر تکلیف اور شر کا خطرہ ٹل جائے گا۔

گھڑے کے پانی پر دم کرنے کو کہا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے وہ اب بالکل ٹھیک ہیں۔ الحمدللہ۔ اسی طرح میرے ایک دوست کی بیٹی کو الٹیاں لگ گئی تھیں وہ رک ہی نہیں رہی تھیں' ان کو جیونڈس بھی ہوگیا تھا میں نے ان کو ہر وقت سورۂ رحمٰن سننے کو کہا وہ ہر وقت سنتی رہیں کچھ ہی دنوں میں وہ بالکل ٹھیک ہوگئیں۔ الحمدللہ!۔ درج بالا تمام تجربات میں نے عبقری سے دیکھے اور خوب پائے اب میں کچھ اپنے مشاہدات بھی عرض کررہا ہوں۔ **امتحان میں کامیابی کیلئے:** سورۂ قلم کی پہلی آیت جس ہاتھ سے لکھتے ہیں اس کی شہادت والی انگلی پر لکھ لیں' انشاء اللہ ایسی ایسی چیزیں پیپر دیتے وقت ذہن میں آتی ہیں' بندہ گمان نہیں کرسکتا انشاء اللہ اس کا قلم رکے گا نہیں۔ **منہ پر اگر دانہ ختم نہ ہو رہا ہو تو:** فرض نماز کے بعد تھوک شہادت والی انگلی پر لگا کر بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھ کر اس دانے پر لگادیں۔ انشاء اللہ کچھ دنوں کے اندر اندر وہ دانہ بالکل ختم ہوجائے گا۔ یہ میرے احوال تھے اور مشاہدات جو آپ کی خدمت میں عرض کیے ہیں۔ دعا کیجئے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو استقامت نصیب کریں۔ آمین! اللہ تعالیٰ آپ کی زندگی' علم اور عمل میں برکت نصیب کرے۔ آمین!۔ اللہ تعالیٰ تسبیح خانہ کی ضروریات کو غیبی خزانہ سے پورا فرمائے۔ آمین! ہمیں اپنی دعاؤں میں یاد رکھیے گا۔ (ذیشان نوز' راولپنڈی)

موٹے آٹے کے فوائد

سہیل بن سعد رضی اللہ عنہ سے کسی نے پوچھا: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی میدے کی روٹی کھائی ہے انہوں نے جواب دیا: ''نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے آخر عمر تک کبھی میدہ آیا تک نہیں'' پوچھنے والے نے پھر پوچھا: ''کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں چھلنیاں تھیں'' انہوں نے جواب دیا: ''چھلنیاں نہیں تھیں' آٹے پر پھونک مارلیا کرتے تھے' اس سے موٹے موٹے تنکے اڑ جاتے تھے' پھر آٹا گوندھ لیا جاتا تھا۔'' آج کی سائنس خوراک کو بہت اہمیت دیتی ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ ہماری دوائیں اس وقت ناکام ہوجاتی ہیں جب مریض ناقص غذا کھا کر جسم کو تندرست رکھنے کی کوشش کرتا ہے۔ غذا میں سب سے پہلا مسئلہ آٹے کا ہے۔ اس لیے کہ بازار کا آٹا بالکل میدے کی طرح کا ہوتا ہے جو لوگ گندم خرید کر آٹا پسواتے ہیں وہ بھی بہت باریک پسواتے ہیں اس میں بھوسی یعنی چھان بورا بالکل نہیں ہوتا جب کہ آٹے میں اصل طاقتور چیز چھان بورا ہی ہے۔ دل کے امراض کے ماہرین اپنے مریضوں کو بغیر چھنے آٹے کی روٹی کھانے کا مشورہ دیتے ہیں۔ مریضوں کو خاص ہدایت ہوتی ہے کہ وہ ایسے آٹے کی روٹی کھائیں جو موٹے اور بغیر چھنے آٹے کی ہو۔ چھان بورا خون میں کولیسٹرول اور لیسی تھین کے بڑھنے کو روکتا ہے اس سے خون گاڑھا نہیں ہوتا۔ چھان بورے میں ایسے اجزا موجود ہیں جو دل کی نالیوں کے سکڑاؤ کے عمل کو کم کرتے ہیں حتیٰ کہ دل کی نالیاں چھان بورے کے مستقل استعمال سے زیادہ سے زیادہ خون لینے کی طاقت حاصل کرلیتی ہیں۔ موٹے آٹے کی روٹی نہ کھانے کی وجہ سے اس وقت ہر شخص معدے کا مریض ہے۔ گیس، تبخیر، دائمی قبض یہ تمام امراض دراصل ہماری غذا سے پیدا ہوتے ہیں۔ ان میں سے زیادہ اہم باریک آٹا ہے۔ موٹا آٹا آنتوں کی حرکات کو جسمانی ضرورت کے مطابق بڑھا دیتا ہے۔ اس سے آنتوں کی خشکی اور ان کی حرکات کی کمی ختم ہوکر دائمی قبض ختم ہوجاتی ہے۔ دائمی دمے کے مریضوں کو جب چھان بورے والی روٹی دی گئی تو وہ حیرت انگیز طریقے سے صحت کی طرف مائل ہوئے۔ اگر چھان بورے کو ابال کر اس کا جوشاندہ چائے یا قہوہ کی طرح پیا جائے تو یہ کھانسی، نزلہ، زکام، دمہ اور معدے کی تبخیر کیلئے مفید اور آزمایا ہوا نسخہ ہے۔ (حکیم غلام نبی چراغ' ملتان)

موسم سرما میں موم کے فوائد بھی جان لیں

موم مشہور چیز ہے' ہر جگہ مل جاتا ہے' شہد کی مکھیوں کے چھتہ سے حاصل ہوتا ہے۔ اکثر مرہموں میں موم کسی مناسب تیل کے ساتھ استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ زخموں کو صاف کرنے اور ان کو بھرنے میں مدد دیتا ہے۔ اس کے علاوہ ہر قسم کے درد کو تسکین دینے اور ورم کو گھلانے کے کام آتا ہے۔ موم ایک تولہ کو تلوں کے تیل (تین تولہ) میں ڈال کر آگ پر پکائیں۔ سینہ یا پسلی میں درد ہو یا کسی دوسرے عضو میں ریح یا سردی سے درد کی شکایت ہو تو اس کی ہلکی گرم مالش کرنے سے آرام آجاتا ہے۔ اگر اس میں چھ ماشہ سونٹھ باریک پیس کر ملائیں اور اس کے بعد مالش کریں تو زیادہ اثر ہوتا ہے۔ بعض عورتوں کی چھاتیوں میں دودھ جم جاتا ہے یا بچہ کا سر لگنے سے ورم اور درد پیدا ہوجاتا ہے یا گانٹھ پڑ جاتی ہے ان سب حالتوں میں ورم کی ٹکیہ بنا کر چند روز تک باندھنے سے یہ شکایات دور ہوجاتی ہیں۔ چار چار رتی موم کی گولیاں بنا کر چاندی کے ورق میں لپیٹ کر ایک ایک گولی صبح و شام کھانے سے (بعض لوگوں کے بیان کے مطابق) خونی بواسیر بھی بند ہوجاتا ہے۔ اگر پیچش ہو یا اندر کوئی پھوڑا ہو یا پرانے دست ہوں تو وہ بھی اس کے کھلانے سے رک جاتے ہیں۔

(انتخاب: کوثر خیر پور میرس)

میرے آزمودہ تین ٹوٹکے قارئین کیلئے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس تین آزمودہ نسخہ جات ہیں جو میں قارئین عبقری کیلئے بھیج رہا ہوں جن میں دو نسخہ جات مرہم کے ہیں اور ایک چہرے پر داغ دھبوں کا علاج ہے۔ **نسخہ مرہم:** گندے زخموں کو صاف کرکے بہت جلد بھرتا ہے' پھوڑے پھنسیوں کو تحلیل کرتا ہے یا پھوڑ ڈالتا ہے۔ **ھوالشافی:** روغن سرس تین چھٹانک میٹھا سندور ایک چھٹانک' نیلا تھوتھا ایک ماشہ۔ تینوں اجزا کو لوہے کی کڑاہی یا مٹی کے روغنی پیالے میں تیل جلا کر سندور اور نیلا تھوتھا پسا ہوا ملا دیں اور لوہے کی چھری سے تیزی سے ہلاتے رہیں رنگ سیاہ ہوتے ہی کڑاہی یا پیالہ نیچے اتار دیں تاکہ سندور جلنے نہ پائے۔ **نسخہ مرہم سفیدہ کاشغری:** یہ مرہم پھوڑے کو خشک کرتا ہے اور زخم کو بھرتا ہے۔ **نسخہ:** موم سفید چار تولہ' چربی گاؤ یا بکری چار تولہ' روغن کنجد بارہ تولہ میں پگھلا کر سفیدہ کاشغری تین تولہ' کافور ایک تولہ ملا کر مرہم بنائیں۔ **ترکیب استعمال:** ضرورت کے مطابق کپڑے کا پھایہ بنا کر اور اس پر مرہم لگا کر زخم پر چپکا دیں۔

چہرے کے داغ دھبے اور مہاسوں کیلئے: یہ ٹوٹکہ چہرے کے داغ دھبے اور مہاسوں کو دور کرتا ہے۔ **نسخہ:** پوست درخت سرس (شیریں)، کنجد سیاہ ہموزن لیں' کوٹ چھان کر باریک کرلیں۔ **خوراک:** تھوڑی سی دوا پانی میں ملا کر چہرہ پر لیپ کریں۔ دو گھنٹے بعد تازہ پانی سے چہرہ کو دھولیں۔ کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے یہ ٹوٹکہ استعمال کریں پھر اس کا کمال دیکھیں۔ (غلام سرور خان' راولپنڈی)

میرے آزمودہ وظائف قارئین کیلئے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں آپ کے رسالہ ماہنامہ عبقری سے بہت زیادہ متاثر ہوں اور میں بھی چاہتا ہوں کہ میرے کچھ آزمودہ وظائف بھی عبقری رسالہ میں شامل کریں تاکہ لاکھوں کا بھلا ہو اور میرے لیے صدقہ جاریہ بنے۔ میرے آزمودہ وظائف درج ذیل ہیں:۔ **قرآنی آیات سے شوگر کا علاج:** اول و آخر درود شریف تین مرتبہ' درمیان میں درج ذیل آیت تین مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کرکے مریض کو پلائیں۔ رَبِّ اَدْخِلْنِیْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّ اَخْرِجْنِیْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّ اجْعَلْ لِّیْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِیْرًا ﴿بنی اسرائیل ۸۰﴾ **بچھو کاٹے کا علاج:** اگر بچھو کاٹ جائے تو درج ذیل آیت مبارکہ ایک سو ایک مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔ انشاء اللہ بچھو کاٹے کا درد نہیں ہوگا۔ سَلٰمٌ عَلٰی نُوْحٍ فِی الْعٰلَمِیْنَ ﴿الصّٰفٰت ۷۹﴾ (ڈاکٹر عبدالرحمٰن جو۔ نیو جو تھر پارکر)

نیکیوں میں ترقی: رات کو سونے سے پہلے دن بھر کے نیک و بد کاموں کی پڑتال کرو بدی کو ترک اور نیکیوں میں ترقی کرنے کی کوشش کرو۔

دودھ جلیبی سے قوت وطاقت کا طوفان فوری پائیے

محمد طاہر صدیقی لاہور

ہفتے میں ایک بار بھی اگر آدھا کلو دودھ میں ایک پاؤ جلیبیاں کھائی جائیں تو زندگی کا رنگ ہی بدل جاتا ہے۔ کمر درد، تھکاوٹ، پریشانی، اعصابی تناؤ، نزلہ، زکام، بخار، ہڈیوں، جوڑوں کا درد، سر درد، پٹھوں کا درد کھچاؤ جیسی بیماریوں کی ہمت نہیں ہوتی کہ وہ آپ کے قریب بھی آئیں۔

پاکستان میں جلیبی اور موسم سرما کا چولی دامن کا ساتھ ہے۔ وہ کہتے ہیں نا کہ سخت جاڑے کی رات میں گرم گرم دودھ میں بھیگی ہوئی جلیبی جب تک نہ کھالیں سردی کا مزہ ہی نہیں آتا یا جس صبح ناشتہ میں دودھ جلیبی نہ ہو وہ ناشتہ ہی کیا۔ پاکستان میں جلیبی کے حوالے سے کئی دلچسپ باتیں بھی اکثر سنی اور کہی جاتی ہیں مثلاً کسی پر طنز بھی کرنا ہو تو کہا جاتا ہے ہاں! ہاں! تم تو بہت سیدھے ہو جلیبی کی طرح! اکثر یہ بھی کہا جاتا ہے کہ جلیبی دیکھ کر تو انگریز سرکار بھی پریشان تھی، سوچتی تھی اس ٹیوب میں شیرا کہاں سے بھرا جاتا ہے۔ موسم سرما میں پاکستان میں قریب قریب ہر امیر اور غریب آدمی کے دسترخوان پر جلیبی ضرور موجود ہوتی ہے۔ موسم سرما میں جلیبی آپ کو پاکستان کے ہر صوبے ہر دیہات ہر شہر میں ملے گی۔ جہاں مٹھائی وہاں جلیبی! کچھ سیانوں کا تو یہاں تک کہنا ہے کہ "جلیبی ہماری قومی مٹھائی ہے" پھر اس کی تاریخ کھوجئے تو اس کا سلسلہ مغلیہ دور سے جا ملتا ہے۔ لاہور کا پنجابی ہو یا لندن میں رہنے والا پاکستانی ہر خوشی کے موقع پر جلیبی کھانا نہیں بھولتا اور پنجاب کے بعض علاقوں میں بھی بچوں کی شادی بغیر جلیبی کے ہو ہی نہیں سکتی۔ جلیبی کو موسم سرما میں خاص طور پر شوق سے کھایا جاتا ہے۔ پاکستان میں موسم سرما کی آمد کے ساتھ ہی جلیبی کا سیزن بھی شروع ہو جاتا ہے اور خاص کر کے پنجاب میں مٹھائی کی دکانوں کے علاوہ گرما گرم جلیبی کی فروخت کے لیے عارضی دکانیں بھی قائم ہو جاتی ہیں، بچے ہوں یا بڑے، جوان ہوں یا بوڑھے سب ہی میٹھی میٹھی مزیدار جلیبی شوق سے کھاتے ہیں۔ ماہر کاریگر جلیبی تیار کرنے کے لیے میدے کا خمیر تیار کرتے ہیں، جس میں رنگ ڈال کر اسے پکایا جاتا ہے، پھر چینی کے شیرے میں ڈبو کر جلیبی میں مٹھاس بھری جاتی ہے، موسم سرما میں لوگ دودھ جلیبی بھی شوق سے کھاتے ہیں۔ یوں تو بل کھاتی جلیبی زندگی کے پیچ و خم کو ظاہر کرتی ہے، لیکن شیرہ ٹپکاتی جلیبی کی مٹھاس بتاتی ہے کہ زندگی نمکین ہی نہیں میٹھی بھی ہے۔ دودھ کے پیالے سے اٹھتی بھاپ کے ساتھ اس میں دودھ میں ڈوبی ہوئی نرم گرم جلیبیاں صحت اور تندرستی کی ضمانت سمجھی جاتی تھیں۔ افسوس صد افسوس ہم کیسی کیسی نعمتوں کو بھول گئے۔ ہفتے میں ایک بار بھی اگر آدھا کلو دودھ میں ایک پاؤ جلیبیاں کھائی جائیں تو زندگی کا رنگ ہی بدل جاتا ہے۔ کمر درد، تھکاوٹ، پریشانی، اعصابی تناؤ، نزلہ، زکام، بخار، ہڈیوں، جوڑوں کا درد، سر درد، پٹھوں کا درد کھچاؤ جیسی بیماریوں کی ہمت نہیں ہوتی کہ وہ آپ کے قریب بھی آئیں۔ مردانہ طاقت کیلئے بے مثال خوراک ہے۔ خواتین کے تمام نسوانی مسائل کا بہترین ہے۔ کاش! ہم ہماری نئی نسل ہمارے بزرگوں کے روایتی ٹوٹکوں کا احترام کرے اور ان لاجواب ذائقہ دار ٹوٹکے کو سمجھ کر اس پر عمل کر کے زندگی کا لطف دوبالا کریں۔

قوت کا طوفان پیدا کرنے کا دیسی ٹوٹکہ

الحمدللہ! اگر اس نسخہ کو چالیس دن استعمال کر لیا جائے تو قوت کا وہ طوفان پیدا ہوگا کہ برداشت مشکل ہو جائے گی چہرے کا رنگ سرخ ہو جائے گا' آنکھوں کے گرد حلقے ختم ہو جائیں گے' مردانہ امراض کے شکار مردوں کیلئے تو یہ نئی زندگی ہے۔ اگر آپ نماز پنجگانہ ادا کرتے ہیں تو اس ٹوٹکہ کا اثر دوگنا ہو جائے گا۔ الحمدللہ! اس ٹوٹکے کے استعمال سے لاتعداد خوش و خرم زندگی گزار رہے ہیں۔ بقول ایک حکیم صاحب کے اگر اس نسخہ کے فوائد کی مثالیں لکھنا شروع کر دوں تو کئی صفحات بھر جائیں۔ ھوالشافی: ستاور نامی بوٹی پنساری سے عام مل جاتی ہے اس کو سو گرام لے لیں اور اچھی طرح پیس لیں۔ پیسنے کے بعد کسی حلوائی کے پاس جائیں جو جلیبیاں نکالتا ہو اس کو کہیں کہ ایک پاؤ جلیبیاں وہ چاہئیں جو شیرہ میں ڈوبی نہ ہوں' بغیر شیرہ کے ہوں اور جلیبیاں خالص دیہاتی دیسی گھی میں نکالے۔ جلیبیاں نکالنے سے پہلے جتنے میدے سے پاؤ جلیبیاں نکلتی ہوں اس میں پچاس گرام پسا ہوا ستاور ڈال کر اچھی طرح مکس کر کے جلیبیاں نکالے۔ ان جلیبیوں کو کاغذ کے لفافہ میں ڈال لیں۔ طریقہ استعمال: آدھ کلو گرام گرم دودھ میں سو گرام جلیبیاں توڑ توڑ کر ڈال لیں تاکہ وہ اچھی طرح ڈوب جائیں اس میں حسب ذائقہ شہد ڈال لیں اور پندرہ منٹ کیلئے رکھ دیں' پندرہ منٹ کے بعد جلیبیاں نرم ہو جائیں گی' چمچ سے نوش فرمائیں اور دودھ بھی پی لیں۔ پرہیز: کھٹی، تلی اور گرم مصالحہ والی اشیاء کا پرہیز۔ رات کو کھانا نہیں کھانا' سونے سے دو گھنٹہ پہلے صرف یہی درج بالا ٹوٹکہ کھائیں۔ کمزور معدہ والے اس کی آدھی خوراک کھائیں۔ بعد میں آہستہ آہستہ بڑھالیں۔ نسخہ کھانے کے بعد پانی نہیں پینا۔ اگر یہ چالیس دن استعمال کریں تو کمزوری ساری زندگی قریب سے بھی نہیں گزرے گی۔

روحانی کیفیت

(س-م)

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اپنے مرشد کیلئے بے پناہ عقیدت اور خلاص کے ساتھ دعا گو ہوں' اللہ رب العزت آپ کو تاحیات سکھ، چین اور راحت نصیب فرمائے اور آپ کی نسلوں میں برکت عزت، صحت اور راحت نصیب فرمائے۔ آمین۔ 23 ستمبر کو آپ سے ملاقات تھی میں آپ تک کیسے پہنچی' کیسے ملاقات کیلئے اللہ پاک سے وسائل مانگے' کیسی تڑپ تھی کہ کسی طرح وہاں پہنچ جاؤں لیکن حالات' سفر کے اخراجات کی اجازت نہیں دیتے تھے میں اللہ پاک سے مانگ رہی تھی کہ وہ بندوبست کر دے' اللہ کے دوست سے میری ملاقات کا موقع ہاتھ سے نہ جانے دے' دل میں آپ کیلئے بہت ساری عقیدت اور محبت تھی جس کی بنا پر اللہ پاک نے سن لی اور بہترین انتظام مقرر کیا اور مجھے آپ کے شہر لاہور پہنچا دیا۔ بے پناہ خلوص اور محبت لے کر میں تسبیح خانہ پہنچی' جہاں ملاقات کیلئے لوگوں کا ہجوم تھا' جب ملاقات کیلئے میرا ٹوکن نمبر آیا اور آپ کے سامنے آئی تو سب کچھ بھول گیا' اپنے مرشد کی عقیدت میں دوڑی دوڑی وہاں گئی' اللہ پاک سے دعائیں مانگتی رہی لیکن آپ کو اک نظر نہ دیکھ سکی' آپ سے نہ کچھ پوچھ سکی' نہ کچھ کہہ سکی' میرے شوہر نے دنیا لینے بھیجا تھا میں تو نور مانگ بیٹھی' اللہ کی محبت کا اظہار کر دیا اور آپ نے چند تحفے عطا فرمائے کہ باوضو رہنا' کشف المحجوب کے درس سننا' درود ابراہیمی لاکھوں کی تعداد میں پڑھنا۔ ملاقات صرف چند منٹ پر مشتمل تھی لیکن دل میں اک مٹھاس' اک نور پیدا ہو گیا۔ آپ یقین کریں حضرت جی یہ چند منٹ مجھے میری زندگی اور آخرت دے گئے' پتہ نہیں اگر آپ کی توجہ چند منٹ میں نور بھر سکتی ہے تو میں تو ساری زندگی آپ کے عقیدت میں گزار دوں' اللہ پاک کا نور لیتی رہوں' حضور نبی کریم ﷺ کی سچی پر خلوص محبت لیتی رہوں' آپ کے درس نے مجھے دنیا میں رہنا سکھایا اور کشف المحجوب نے اللہ پاک سے متعارف کرایا' اس اللہ پاک نے آپ کے لہجے سے آپ کی آواز سے دل میں اپنی محبت کا اک قطرہ ڈال دیا' اس اللہ پاک کی محبت نے مجھے آپ تک پہنچا دیا' آپ جو رمضان میں روز صدقے کا عمل بتایا تھا اس دن سے آج تک اور انشاء اللہ مرتے دم تک روزانہ کی بنیاد پر صدقہ نکالتی ہوں جتنی اللہ توفیق دے اور نیت میں ساتھ یہ دعا بھی شامل ہوتی ہے کہ میرے دل میں آپ کی عقیدت اور محبت پیدا ہو جائے اور اللہ پاک نے اس صدقے سے بے پناہ سکون' (باقی صفحہ نمبر 34 پر)

پاک فوج کے جوان نے باآواز بلند کلمہ پڑھا اور شہید ہوگیا

ہم آپریشن کے دوران واپس نہ جاسکتے تھے اس لیے اس کو کوئی طبی امداد فراہم نہ کی جاسکی اس جوان ذکاء اللہ کی لاش اور پہلے جوان عمر حیات کی لاش تین دن تک مقامی کیمپ میں پڑی رہیں نہ تو وہ خراب ہوئیں اور نہ ہی ان میں کوئی بدبو پیدا ہوئی

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! یہ واقعہ مجھے پاک فوج کے ایک جوان محمد سرفراز نے سنایا۔ میں اسی کی زبانی یہ واقعہ قلمبند کررہا ہوں۔ یہ 2009ء کی بات ہے ہم ایک فوجی آپریشن کیلئے پہاڑی علاقہ میں مقیم تھے ایک دن شام کو ہمیں دشمن پر حملہ کرنے کا حکم ملا' ہم سب فوراً آپریشن کیلئے روانہ ہوگئے' آپریشن کا علاقہ پہاڑی علاقہ تھا اور گھنے جنگلات پر محیط تھا، ہم درختوں کی اوٹ لیتے ہوئے آگے بڑھ رہے تھے چونکہ درختوں کے تنے کافی چوڑے تھے اس لیے ایک آدمی آرام سے ان کے پیچھے چھپ سکتا تھا' ایک مقام پر پہنچ کر ہم لوگ رُک گئے اور دشمن کی پوزیشن کا اندازہ کرنے لگے' دشمن کہیں نظر نہیں آرہا تھا ہم نے آگے بڑھنا چاہا' جیسے ہی ہمارا ایک جوان عمر حیات (جن کا تعلق ضلع وہاڑی سے تھا) درخت کی اوٹ سے نکلا' گولی چلنے کی آواز آئی اور اس جوان کے بلند آواز کلمہ پڑھنے کی آواز ہم سب نے سنی' چونکہ وہ جوان ہم سے پیچھے تھا' اس لیے ہم اسے دیکھ نہ سکے' ہم سمجھے کہ شاید وہ زخمی ہوا ہے۔ بعد میں پتہ چلا کہ سر میں گولی لگنے کی وجہ سے وہ جوان کلمہ پڑھتے ہی شہید ہوگیا تھا۔ ہم نے دشمن پر بھرپور حملہ کیا اور دشمن کو بھاری جانی نقصان کے ساتھ اس کے قبضہ سے بہت سارا علاقہ کلیئر کروالیا۔ پھر اس جوان کی لاش کو اٹھا کر نزدیکی کیمپ میں پہنچا دیا۔ اس جوان کی لاش تین دن تک اسی کیمپ میں موجود رہی کیونکہ جب تک آپریشن ختم نہ ہوجاتا' مین کیمپ سے کوئی گاڑی نہ آسکتی تھی' تین دن لاش وہاں رہنے کے باوجود بھی ایسا محسوس ہوتا تھا کہ جیسے ابھی ایک دو گھنٹہ پہلے ہی یہ جوان شہید ہوا ہے' نہ تو لاش خراب ہوئی اور نہ ہی اس میں کوئی بدبو پیدا ہوئی' یہ پاک فوج کے شہید کے ساتھ اللہ کی خاص رحمت کا ثبوت تھا۔ اسی آپریشن میں دوسرے شہید ہونے والے جوان ذکاء اللہ کا تعلق ضلع سرگودھا سے تھا جبکہ پہلے جوان کا تعلق ضلع وہاڑی سے تھا، سرگودھا والا جوان فوج کو چھوڑ کر چلا گیا تھا اور ایک سال تک واپس نہ آیا پھر اللہ کی کرنی کہ وہ شخص واپس آیا اور ہمارے ساتھ آپریشن میں شامل ہوگیا ابھی اس کو واپس آئے ہوئے پانچ' چھ دن ہی گزر رہے تھے کہ ہم آپریشن کے لیے روانہ ہوگئے' یہ جوان بھی ہمارے ساتھ تھا' پہلے جوان کے شہید ہونے کے بعد ہم جب آگے بڑھے تو دشمن کی طرف سے فائرنگ ہوئی اور گولیوں کے دو برسٹ اس جوان کو لگے۔ تقریباً اٹھارہ یا بیس گولیاں اس کو لگیں اس کے باوجود یہ جوان دو تین گھنٹے تک زندہ رہا اور خون زیادہ بہہ جانے اور کمزوری کی وجہ سے شہید ہوگیا چونکہ ہم آپریشن کے دوران واپس نہ جاسکتے تھے اس لیے اس کو کوئی طبی امداد فراہم نہ کی جاسکی اس جوان ذکاء اللہ کی لاش اور پہلے جوان عمر حیات کی لاش تین دن تک مقامی کیمپ میں پڑی رہیں نہ تو وہ خراب ہوئیں اور نہ ہی ان میں کوئی بدبو پیدا ہوئی ایسے لگتا تھا کہ جیسے یہ جوان ابھی ابھی شہید ہوئے ہیں۔ ہم نے مسلسل دو دن اور دو راتیں بغیر کھانا کھائے آپریشن جاری رکھا اور دو دن کے بعد ہمیں ایک دن پہلے کی پکی ہوئی روٹی ملی جو کہ اس وقت کسی نعمت سے کم نہ تھی یہ بھی اللہ کی مدد اور رحمت کی وجہ سے ممکن ہوا کہ ہم دو دن تک بغیر کھانا کھائے آپریشن لڑتے رہے۔ (محمد شہزاد مجذوبی)

پاک فوج کیساتھ اللہ تعالیٰ کی مدد کے انوکھے واقعات

قارئین! آپ فوجی ہیں یا آپ نے پاک فوج کے کسی شہید کا کوئی واقعہ زندہ جسموں کے ساتھ اور شہید جسموں کے ساتھ اللہ کی مدد کے ساتھ ان کی میت محفوظ رہی یا گزشتہ پاکستانی افواج نے دشمنوں کے ساتھ جو جنگ لڑی یا کارگل کی جنگ اور اس میں اللہ تعالیٰ کی مدد کے انوکھے واقعات آپ کے کانوں سے گزرے ہوں یا کہیں پڑھے ہوں کیونکہ فوج محفوظ تو سرحدیں محفوظ۔۔۔لہٰذا ایسے واقعات مشاہدات تجربات آپ کے اپنے ہوں یا کسی سے سنے ہوں' ضرور لکھیں۔ ہر ماہ یہ سلسلہ شروع کیا جارہا ہے۔

ہیضہ، بدہضمی یا پیٹ درد فوری آرام

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ایک ٹوٹکہ قارئین عبقری کیلئے لکھ رہا ہوں میرا بارہا کا آزمودہ ہے۔ اگر کسی کا پیٹ خراب ہو' درد ہو' بدہضمی ہو یا ہیضہ ہو تو سورۂ مرسلات پارہ نمبر 29 کی آیت نمبر 42،43 پڑھیں۔ اس کا طریقہ اس طرح ہے کہ درج بالا آیات پڑھتا جائے اور پیٹ پر ہاتھ گول دائرے کی شکل میں گھوماتا جائے کچھ ہی دیر میں بھوک محسوس ہوگی اور پیٹ صحیح ہوجائے گا اگر ایسا نہ کرسکے تو پانی پر دم کرکے پئیں' پھر فائدہ ہوگا۔ (حاجی نیاز احمد' راولپنڈی)

حلقہ کشف المحجوب

ہر ماہ تو حید و رسالت سے مزین مشہور عالم کتاب کشف المحجوب سبقاً حضرت حکیم صاحب مدظلہ پڑھاتے ہیں اور مراقبہ بھی کرواتے ہیں۔ قارئین کی کثیر تعداد اس محفل میں شرکت کرتی ہے۔ تقریباً دو گھنٹے کے اس درس کا خلاصہ پیش خدمت ہے۔

اس سبق میں ایک بہت بڑی بات کی طرف اشارہ ہے یعنی امت میں آنے والے فتنوں کی بات ہے۔ ذرا غور سے سنیے گا۔ پیر علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ نے دو فتنوں کا تذکرہ کیا ہے۔ ایک معتزلہ کا تذکرہ کیا ہے اور دوسرا قدریہ کا تذکرہ کیا ہے۔ یہ دونوں فتنے ہیں جو مختلف صورتوں میں ہر دور میں اٹھیں گے۔ پیر علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: خیال کرنا جب یہ فتنے اٹھیں گے تو اس وقت کتاب و سنت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم یہ دو چیزیں کام آئیں گی۔ کتاب سے مراد "قرآن پاک" اور سنت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم سے مراد "حضور سرورکونین صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ اور تعلیم ہے"۔ سنت یہ ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ عمل جو بار بار کیا اور آخری وقت تک کیا اس دنیا سے پردہ فرمانے سے پہلے تک، وصال سے پہلے تک کیا وہ سب سنت ہے۔ میں یہاں لفظ "وصال" کہہ رہا ہوں لفظ موت نہیں کہہ رہا کہ انبیاء علیہم السلام اپنی قبور میں زندہ ہوتے ہیں۔ تو وصال کہہ رہا ہوں یعنی دوست کی دوست سے ملاقات، یار سے یار کی ملاقات کو وصال کہتے ہیں۔ محبوب کی محبوب سے ملاقات ہوگئی اسکو وصال کہتے ہیں۔ کامیابی کی شاہراہ: تو جب بھی آپ یہ دیکھیں کہ کوئی فتنے آئے ہیں اس میں کیا کروں، کہاں جاؤں؟ ایک بات یاد رکھیے گا جب راستے ہر طرف نظر آئیں یعنی چوراستہ آجائے تاکہ اس طرف بھی راستہ جارہا ہے، اُس طرف بھی جارہا ہے، دائیں بائیں آگے پیچھے ہر طرف راستے جارہے ہیں تو پھر دیکھنا یہ ہوتا ہے کہ ٹریفک کس طرف چل رہی ہے۔ ٹریفک جس پر رواں دواں ہے ہم بھی اس پر چلتے ہیں۔ سرورکونین صلی اللہ علیہ وسلم نے جس عمل کو کیا، پھر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے، خلفاء راشدین نے اس عمل کو کیا پھر تابعین نے تبع تابعین نے اس عمل کو تواتر کے ساتھ کیا، مسلسل کیا اس کو سنت کہتے ہیں۔ وہ شاہراہ ہے بلکہ وہ کامیابی کی شاہراہ ہے۔

تصوف و معرفت کی زندہ و تابندہ کتاب کشف المحجوب کے خزانوں اور انمول موتیوں پر مشتمل حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کے خطبات کے مجموعہ حلقہ کشف المحجوب کا آج ہی مطالعہ کریں

قبر و حشر کا خوف: گناہوں کی کثرت سے قبر و حشر کا خوف دامنگیر ہو تو اسم یَا مُؤَخِّرُ کو کثرت سے پڑھیں' اللہ تعالیٰ تمام گناہ معاف فرما دیتے ہیں اور اسے نیک اعمال کی مہلت دیتے ہیں۔ ان شاء اللہ

علامہ لاہوتی پراسراری

جنات کا پیدائشی دوست

سلسلہ وار آپ بیتی
قسط نمبر 85

ایک ایسے شخص کی سچی آپ بیتی جو پیدائش سے اب تک اولیاء جنات کی سرپرستی میں ہے' اس کے دن رات جنات کے ساتھ گزر رہے ہیں۔ قارئین کے اصرار پر سچے حیرت انگیز دلچسپ انکشافات قسط وار شائع ہو رہے ہیں لیکن اس پراسرار دنیا کو سمجھنے کیلئے بڑا حوصلہ اور علم چاہیے

میری زندگی میں جنات آخر کیوں ہیں؟: اس بات کا مجھے خود بھی اندازہ نہیں کہ میری زندگی میں جنات کا رہن سہن' جنات کی چہل پہل اور جنات کا آنا جانا آخر کیوں لگا رہتا ہے؟ نہ تو میں نے جنات کو تابع کرنے کیلئے زیادہ چلے کیے' نہ بہت وظیفے پڑھے' بہت!!! مجاہدوں اور قربانیوں والے عمل کیے' نہ ہی میں اپنے آپ کو اتنا زیادہ باکمال عامل کامل سمجھتا ہوں۔ **میرا بچپن اور جنات کا ساتھ:** بس بچپن ہی سے جس وقت مجھے جنات کے وجود کا احساس بھی نہیں تھا اس دن سے جنات میرے اردگرد محسوس ہونا شروع ہو گئے تھے' کبھی ایسا ہوتا کہ میری والدہ رحمۃ اللہ علیہ مجھے سوتا چھوڑ کر جاتیں والدہ رحمۃ اللہ علیہ خود فرماتی تھیں کہ ایسے محسوس ہوتا کہ تو رو رہا ہے اور جب میں قریب آتی تو مجھے سخت سردی میں میرے اوپر ڈالی ہوئی کمبل ایسے ہلتی ہوئی محسوس ہوتی جیسے کوئی بچے کو دونوں ہاتھوں سے تھپکی دے رہا اور والدہ صاحبہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتیں کہ جب میں کمبل اٹھا کر دیکھتی تو بچہ پرسکون سو رہا ہوتا تھا کئی بار ایسا ہوا میں نے محسوس کیا کہ بچہ اتنے گھنٹوں سے کچھ کھا پی نہیں رہا' بھوکا ہو گا' میں نے اس کو کھلانے کی کوشش کی تو اس کے منہ میں دودھ محسوس ہوا جیسے کسی نے اس کو دودھ پلا دیا ہو اور منہ سے خوشبو نکل رہی تھی' والدہ صاحبہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتی تھیں کہ بعض اوقات میں بچے کو اکیلا چھوڑ کر جاتی' ایسے محسوس ہوتا کہ بچہ ہنس رہا ہے' مسکرا رہا ہے اور جس انداز سے بچہ قہقہے لگاتا ہے اسی طرح بچہ قہقہے لگا رہا ہے اور پتا چلتا ہے کہ کوئی اس سے کھیل رہا ہے' لیکن میں جب کمرے کے اندر جاتی' کوئی نہیں ہوتا تھا لیکن بچہ ایک سمت میں دیکھ کر مسکرا رہا ہوتا تھا اور کھلکھلا رہا ہوتا تھا جیسے کوئی اس سے کھیل رہا ہو اور میرے آنے سے اس نے اپنا رخ بدل دیا ہو۔ **میرا شعور اور جنات کی سرگوشیاں:** جب میں بڑا ہوا اور شعور احساس اور ادراک نے میرا ساتھ دیا تو مجھے محسوس ہوا کہ رات کو سوتے ہوئے میرے کانوں میں کوئی سرگوشی کر رہا ہے اور کہہ رہا دیکھ کلمہ پڑھ کر سو اور سونے کی دعا یاد کر بلکہ سونے کی دعا خود مجھے انہی پراسرار چیزوں نے یاد کروائی' سوتے ہوئے کتنے اعمال بتاتے تھے کتنی تسبیحات بتاتے تھے مجھے یاد نہ ہوتی تھیں تو مجھے یاد کرواتے بس میں یاد کرتے کرتے سو جاتا اور صبح اٹھتا تو سب یاد ہوتا اور اگر اس میں کوئی غلطی ہوتی تو پھر دوسری رات وہ پیار محبت سے مجھے یاد کرواتے۔ بعض اوقات بڑی اچھی اچھی کہانیاں سناتے اب تو روز کا یہ معمول بن گیا تھا کہ میں سوتے ہوئے ان کا انتظار کرتا' ایک بار مجھے کہنے لگے: اگر باوضو سو گے تو کلاس میں پوزیشن حاصل کرو گے بس پھر کیا تھا میں باوضو سونے لگا سخت سردی ہوتی تھی بستر میں چلا جاتا تھا ایک دم بستر سے نکلتا والدہ صاحبہ رحمۃ اللہ علیہ حیران ہوتیں کیا ہوا؟ پھر کچھ عرصہ کے بعد انہیں پتہ چلنا شروع ہو گیا کہ اب یہ اٹھے گا اور وضو کرے گا' مجھے ڈانٹ دیتیں ٹھنڈا پانی ہے' کون سا فرض ہے' لیکن میں لجاجت منت کر کے انہیں منا لیتا اور میں جا کر وضو کر لیتا۔ یہ وضو کا سلسلہ مسلسل چلتا رہا سالہا سال چلتا رہا اور میں چھوٹے چھوٹے وظائف سونے کی دعا' کلمہ پڑھ کر سونا' اعمال' ذکر اور تسبیحات ان حضرات کی زیرنگرانی' کرتا رہا' سلسلے چلتے رہے' پھر جب میں سکول میں جانے لگا تو یہ حضرات مجھے بہت زیادہ پڑھنے کی تلقین کرتے تھے اور ان کی چاہت ہوتی تھی کہ میں خوب دل لگا کر پڑھوں' اپنی کتابوں پر توجہ دوں' اپنے استاد کو توجہ دوں' اپنے کلاس کو توجہ دوں اور اپنے علم کو توجہ دوں' زیادہ کھیل کود اور باہر ادھر ادھر دوڑنا نکلنا' بھاگنا' چھیڑ چھاڑ' شرارتیں اس سے بہت زیادہ منع کرتے تھے اور مجھے اکثر اس کی تلقین کرتے اگر بچپن کی کوئی شرارت میں کر بھی لیتا تو مجھے احساس ہوتا کہ آج رات سونے سے پہلے سرگوشیاں مجھے اس کے بارے میں پیار محبت سے تنبیہ کریں گی اور ایسا ہی ہوتا۔ یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے مجھے جینا سکھایا: پیار محبت سے مجھے سمجھایا جاتا اور بتایا جاتا ایسا نہیں کرنا تھا' ایسا کرنا تھا اور اگر آپ ایسا کر لیتے یعنی اس کا اچھا حل بتایا جاتا تو بہتر ہوتا۔ یقین جانیے! وہ میری خوشیوں کے دن تھے اور میری راحتوں کا سامان تھا' میرا ہر پل' ہر سانس' خوشیوں اور راحتوں کے ساتھ چل اور ڈھل رہا تھا' یہی لوگ تھے جنہوں نے مجھے والدین کا ادب سکھایا' یہی لوگ تھے جنہوں نے والدین سے بولنے کا سلیقہ سکھایا۔ یہی سرگوشیاں تھیں جنہوں نے مجھے والدین کو کس نظر سے دیکھنا ہے' کس لہجے سے پکارنا ہے' کس انداز سے ان سے بات کرنی ہے' یہی لوگ تھے جنہوں نے بہن بھائیوں کے ساتھ پیار محبت کا سامان اور سلیقہ دیا تھا' یہی لوگ تھے جنہوں نے زندگی میں اوڑھنے بچھونے کا' زندگی گزارنے کا طریقہ بتایا اور یہی لوگ تھے جو ہر سانس ہر پل میرے ساتھ تھے۔ میری زندگی کی نوک پلک سنوارتے تھے۔ آج بھی یہی لوگ ہیں' جو ہر سانس میرے ساتھ ہیں' اسے میں خدائی عطیہ کہوں گا' اسے میں اپنا کمال کہتا ہوں نہ کہوں گا اور مجھے خطرہ بھی ہوتا ہے کہ اگر میں اسے اپنا کمال کہوں گا تو یہ نیک ہستیاں کہیں مجھ سے روٹھ نہ جائیں اور مجھ سے ناراض نہ ہو جائیں۔ **وظیفہ اور دماغی خشکی:** پچھلے دنوں کی بات ہے رمضان المبارک کا انیسواں روزہ تھا میں اپنے معمولات کر کے مراقبہ میں بیٹھا تھا تو میرے کانوں میں سرگوشی سنائی دی اور میں چونک پڑا یہ شناسا سرگوشی تھی جسے میں بچپن سے اب تک سنتا آ رہا ہوں' کہنے لگے: آج فلاں ذکر چھوٹ گیا' آپ کو یاد ہے؟ میں چونک پڑا: میں نے مراقبہ چھوڑ دیا' اگلی سرگوشی ہوئی: نہیں مراقبہ نہ چھوڑنا' اس ذکر کو بعد میں کر لینا لیکن کہنے لگے دیکھو کبھی اس ذکر کو چھوڑنا نہیں۔ کوئی عمل چھوٹ بھی جائے تو اس کی قضا کر لیا کرو' عمل کی قضا بہت اثر رکھتی ہے۔ پھر مجھ سے کہنے لگے: کہ کیا آپ نے اپنے کھانے میں کچھ چکنائی استعمال کی ہے' کیونکہ آج کل آپ نے چکنائی چھوڑی ہوئی ہے' اتنا جلالی ذکر کرتے ہیں' اتنے جلالی وظیفے کرتے ہیں اور اتنے جلالی آپ کے معمولات ہیں' اس کیلئے چکنائی تو بہت ضروری ہے ورنہ دماغ میں خشکی ہو جائے گی اور مختلف امراض عوارضات اور تکالیف شروع ہوں گی۔ اس سلسلے میں جنات نے اپنا ایک واقعہ سنایا: کہنے لگے کہ مجھے میرے رہبر نے ایک ذکر دیا تھا' وہ ذکر سارا کا سارا جلالی تھا اور اس جلالی ذکر کو کرتے کرتے ایک دفعہ میرے ساتھ ایسا ہوا کہ میں سوتا تھا تو نیند نہیں آتی تھی اٹھتا تھا تو چکر آتے تھے' بولنا کیا ہوتا تھا بول کیا دیتا' حافظہ کمزور ہو گیا' چیزیں بھولنا شروع ہو گئیں' غصہ جلال بڑھ گیا' میں نے اپنے رہبر کو اس چیز کی اطلاع کی تو مجھ سے فوراً فرمانے لگے: لگتا ایسا ہے کہ تم نے سر پر تیل لگانا' پاؤں میں تیل لگانا' مکھن یا بالائی یا گھی کا استعمال کرنا چھوڑ دیا ہے' میں نے ایسا کیا اور کچھ عرصہ کیا تو یہ چیزیں آہستہ آہستہ مجھ سے دور ہو گئیں۔

جنات کو تابع کرنے والوں کا کچھ نہ بچا: قارئین! جنات کی دنیا بہت انوکھی زندگی ہے' ان سے دوستی اچھی نہیں' ان سے دشمنی تو بہت بری ہے آپ سوچیں گے ان سے دوستی کیوں اچھی نہیں' اگر تو یہ خود دوست بن جائیں تو ہمیشہ ہر نیک جن دوست ہی رہتا ہے اور وفا کرتا ہے اگر ان کو تابع کیا جائے تو یہ شاید بڑی مشکل سے تابع ہو جائیں لیکن کوئی بھی چیز کبھی تابع ہونا پسند نہیں کرتی۔ کوئی بھی چیز تابع نہیں ہوتی اور یہ حقیقت ہے کہ اللہ نے ہر چیز کو آزاد پیدا کیا ہے اور کوئی چیز غلامی میں چاہے وہ انسان ہو' جانور ہو یا جن

ہر فضیلت پانے کا گر: اپنے نفس کو صبر اور تقویٰ پر مجبور کر پھر تو ہر اس فضیلت کو پالے گا جس کی تو تمنا رکھتا ہے۔

ہو کبھی غلام بننا قبول نہیں کرتا۔ میرے پاس ایسے کتنے بے شمار لوگ آتے ہیں جنہوں نے ہمزاد جنات جو کہ ایک ہی چیز ہے کو تابع کرنے کے بڑے چلے' عمل کیے نہ جسم بچا' نہ جان بچی' نہ روح بچی' نہ ایمان بچا' بہت کم ہوں گے جن کا ایمان سلامت ہے ورنہ تو میں نے اپنی آنکھوں سے ان کو کفریہ عمل' کفریہ کام اور کفریہ عقائد اپناتے دیکھا' ان کی زندگی میں میں نے راحتیں نہیں دیکھیں' خوشیاں نہیں دیکھیں' ان کی زندگی میں تکلیفیں' مسائل اور مشکلات دیکھیں' کسی کی اولاد نہیں' اولاد ہے تو اپاہج ہے' لولی لنگڑی ہے' کسی کی بیٹا بیٹی نہیں اگر ہے تو بدکردار' نافرمان اور باغی ہے۔ دولت' خوشیاں' کامیابیاں' رزق سے تو میں نے اکثر کو محروم دیکھا' بات پھر وہی جنات کو تابع کرنا اور اس کی کوشش کرنا بہت بڑی نادانی ہے' ہاں خود دوست بن جائیں تو ان کی دوستی کو نبھانا بھی بہت بڑی حکمت بصیرت اور حوصلہ کا کام ہے' لیکن دوست جنات کوئی شرائط نہیں رکھتے' کوئی سختیاں نہیں کرتے اور دوست جنات کوئی پریشان نہیں کرتے' جن جنات کو آپ تابع کریں وہ شرائط بھی رکھتے ہیں' مال کی شکل' یا غذا کی شکل میں کوئی چیز بھی لیتے ہیں اور ان کی سختیاں بھی بہت ہوتی ہیں' پابندیاں بھی بہت ہوتی ہیں اور اچھا خاصا انسان ان سختیوں اور پابندیوں کو برداشت کرتے کرتے خود گھل جاتا ہے یا برداشت کر ہی نہیں پاتا۔ یوں انسان کی زندگی اجیرن بن جاتی ہے اب اگر ان کو چھوڑ دیتا ہے تو وہی چیزیں بعد میں اس کیلئے وبال جان بن جاتی ہیں اور اگر ان کا ساتھ دیتا ہے تو وہ زندگی بھر اسے سکھ کا سانس نہیں لینے دیتی۔ آئیے ہم جنات

کو تلاش کرنا چھوڑ دیں: آئیے! کیوں نہ ہم جنات کو تلاش کرنے کی جستجو کرنا چھوڑ دیں ہم وہ احتیاطیں کریں کہ جس سے ہم جنات کی کسی بھی تکلیف سے بچ سکیں۔ **جانوروں کے بلوں میں پیشاب ہرگز ہرگز نہ کیجئے:** حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم جب مدینہ تشریف لے گئے تو وہاں دو بڑے قبائل تھے ایک اوس ایک خزرج، ایک جلیل القدر صحابی رضی اللہ عنہ جو کہ خزرج کے بڑے سردار بھی تھے۔ انہوں نے ایک دفعہ کسی جانور کے بل میں بھول سے پیشاب کر دیا کیونکہ حدیث کے مطابق بلوں میں پیشاب کرنے سے منع کیا گیا ہے' انہوں نے یہ عمل جان بوجھ کر نہیں کیا' جنات ان کے دشمن ہو گئے' جنات کا ایک گروہ ہے جس کو ''غول'' کہتے ہیں یہ وہی گروہ ہے جنہوں نے حضرت خالد بن ولید رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو (احادیث میں اس کا بے شمار جگہ تذکرہ ہے) تنگ کیا اور ان کو رات کو آکر گلے سے دباتے تھے' یہ وہی ''غول'' کا گروہ ہے جنہوں نے اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو حالت نماز میں غلط فہمی ڈالنے کی کوشش کی' جبکہ وہ اس میں ناکام رہے کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ براہ راست اللہ کی حفاظت کا نظام تھا۔ یہی وہ ''غول'' ہے جو ہر اس دیندار کو پریشان کرتے ہیں مختلف تکالیف' بیماریوں' دکھوں' مشکلات' مسائل اور ناکامیوں میں جتلا کرنے کا ذریعہ بنتے ہیں جو مسنون اعمال یا حفاظت والی دعاؤں سے غفلت کرے۔ خزرج کے سردار حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ان جنات نے بدلہ لیا اور انہیں شہید کر دیا۔ لہٰذا کوشش کریں کہ جانوروں کے بلوں میں ہرگز ہرگز پیشاب نہ کریں۔ حتیٰ کہ ان کی طرف رخ بھی نہ کریں اور ان سے ہٹ کر اپنی حاجت کو پورا کریں۔ مجھے کئی انسانوں نے بتایا جو جنگلوں' گاؤں' دیہاتوں اور صحراؤں کے رہنے والے تھے کہ جب بھی ہم نے کسی بل کی طرف منہ کیا یا بل کے اندر پیشاب کیا کسی نہ کسی پریشانی' دکھ' تکلیف' مصیبت یا آزمائش کا ہم نے ضرور سامنا کیا اور وہ آزمائش بھی اتنی زیادہ تھی کہ ہمارے بس سے بالاتر تھی اور ہم نے زندگی میں آج تک ایسی آزمائش کے بارے میں کبھی سنا اور سوچا نہیں تھا۔

جنات سے بچنے کیلئے چند احتیاطیں: قارئین! ایک اور احتیاط یہ کریں کہ جب بھی سانپ دیکھیں اسے حدیث کے وہ الفاظ یاد دلائیں کہ اے جن تو نے حضرت داؤد علیہ السلام اور سلیمان علیہ السلام سے عہد لیا تھا اگر تو واقعی سانپ ہے تو ٹھیک ہے اگر تو جن ہے تو راستہ چھوڑ دے یہ تین بار کہیں اس کے بعد اسے مار دیں۔ آپ مجرم نہیں ہوں گے۔ تجربات مشاہدات اور مسلسل فقہاء، محدثین، مؤرخین اور بڑے بڑے روحانی دانشوروں کے تجربات میں یہ بات آئی ہے کہ ہر سانپ جن نہیں ہوتا لیکن کچھ سانپ جن ہوتے ہیں۔ اگر ان کو مار دیا جائے تو انتقام ضرور لیتے ہیں اور موت کا بدلہ موت ہوتا ہے۔ وہ مارنے والے کو یا ان کے قریبی کسی فرد کو ضرور تکلیف دیتے ہیں۔ یا پھر اسے مار دیتے ہیں۔ **بلوں میں جان بوجھ کر پیشاب کرنے والے کا انجام:** اس سلسلے میں مجھے ایک جن نے بہت پہلے ایک واقعہ سنایا جو آج اچانک یاد آیا جن کہنے لگا: کہ ایک بار کا ذکر ہے میں اپنے والد کے ساتھ تجارت کی غرض سے چین کے سنگلاخ پہاڑی علاقے میں جا رہا تھا ہمیں ایک فرد ملا جو محسوس ہو رہا تھا کہ پیشاب کرنا چاہتا ہے میرے والد نے کہا لگتا ہے کہ اس کی موت کا وقت قریب آ گیا ہے' اور یہ ابھی پیشاب کرے گا اگر تو اس نے کسی بل میں پیشاب کر دیا تو یہ مارا جائے گا اور اگر اس نے ایسی جگہ پیشاب کیا جہاں بل نہیں تو اس کی زندگی ابھی باقی ہے' ہم یہ دیکھ ہی رہے تھے کہ اچانک اس نے ایک بل کا رخ کیا جو ڈھلوان کی طرف تھا اس میں پیشاب کرنے لگا پیشاب کرتے ہی بل میں رہنے والے حشرات میں ہلچل مچی۔ وہ پیشاب کر کے چل پڑا' وہ تین دن مسلسل ان پہاڑوں کے سفر میں رہا اس کے ساتھ خچر تھے کچھ اور لوگ بھی تھے وہ ان خچروں پر سامان لادے جا رہا تھا' اسے پھر پیشاب آتا تھا تو وہ پھر کسی بل کا رخ کرتا اس طرح اس نے کئی بار مختلف بلوں میں پیشاب کیا' میرے والد کی حیرت کی انتہا نہ رہی کہ یہ اتنی بار بلوں میں پیشاب کر چکا ہے اور اسے ابھی تک کچھ نہیں ہوا اور یہ بالکل زندہ سلامت ہے' آخر وہی ہوا جس کا ہمیں ڈر تھا' جا ہی رہا تھا کہ ایک پہاڑ کے ایک چھوٹے سے پتھر سے اس کا پاؤں پھسلا وہ پیشانی کے بل گرا اسے ماتھے پر چوٹ آئی' خون نکلا اور وہ بے ہوش ہو گیا معلوم ہوا وہ قافلے کا سردار تھا لوگوں نے اسے اٹھایا اور ایک خچر پر اس کا سامان سیدھا کیا' اسے بستر کی شکل دی اور اسے اس پر ڈال دیا اور چلنے لگے' وہ اپنے تمام طریقے آزما چکے جو ان کے پاس صحرائی جنگلی اور دیسی طریقے علاج معالجے کے تھے لیکن ان کا کوئی بھی طریقہ صحت یابی کی طرف نہ لے جا سکا۔ ایک دن اور ایک رات کے بعد آخر وہ صبح وفات پا گیا۔ ہم خود آنکھوں سے دیکھ رہے تھے جس چیز کو انہوں نے پتھر کہا تھا وہ پتھر نہیں تھا وہ جن تھا جس کا گھر تھا سب سے پہلے جس بل میں اس نے پیشاب کیا تھا اور جس سے کیڑے مکوڑے نکلے تھے اس نے پتھر کی شکل میں اس کے سامنے آکر اس کی ٹانگ کو مروڑا اور بے دردی سے اٹھا کر سامنے پتھر پر پٹخ دیا اور پھر اس کا سر بہت طاقت سے زمین پر مارا کہ وہ بیہوش ہو گیا اور اپنی جان کو سنبھال نہ سکا اور اسی بیہوشی میں ان جنات نے اس کو قتل کر دیا۔ (جاری ہے)

بواسیر کے مرض سے نجات: بواسیر کے مرض میں مولی کا رس اور مولی کے پتے مریض کو کھلانے سے شفاء ہوتی ہے۔ مولی خود دیر ہضم ہے مگر غذا کو ہضم کر دیتی ہے۔

ہم نے جعلی عامل اور جادو سے کیسے جان چھڑوائی؟

قارئین! عبقری میں چھپے یا کسی بھی عمل وظیفے کے کرنے سے آپ کو جادو جنات سے چھٹکارا ملا ہو یا آپ پر کیا گیا جادو ٹونہ ہوا ہو تو وہ مکمل عمل اور اس کی مکمل روداد تفصیل کے ساتھ دفتر ماہنامہ عبقری میں بھیجئے۔ آپ کا یہ عمل لاکھوں کیلئے فائدہ مند ثابت ہوگا اور آپ کیلئے صدقہ جاریہ ہوگا۔

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ کریم آپ پر بے شمار رحمتیں اور برکتیں نازل فرمائے۔ حضرت میں پچھلے کچھ دنوں کے احوال آپ کی خدمت میں عرض کرنا چاہ رہی ہوں۔ میں جادو جنات اور ایک اخباری عامل کے چکر میں پھنس چکی تھی۔ ہوا کچھ یوں کہ اخبار میں ایک عامل بابا کا بہت زیادہ آرہا تھا کہ قرآن وسنت کی روشنی میں حل بتاتے ہیں اور مختلف کیس بھی اخبار کے آدھے صفحے پر لکھے ہوتے تھے۔ امی پڑھ پڑھ کر بہت زیادہ متاثر تھیں کہ ہمارا مسئلہ بھی اللہ ان سے حل کروائے گا۔ بہرحال ناں ہاں کرتے کرتے آخر ان کو فون کیا۔ گھر میں ایسے فون والے کام سب مجھے ہی کہتے ہیں۔ بادل ناخواستہ مجھے بات کرنی پڑتی ہے۔ اخبار میں فیس کا ذکر نہیں تھا۔ مختصراً یہ کہ پہلے بتایا کہ سخت جادو ہے' 5500 روپے لگیں گے۔ ہم نے ایزی پیسہ کے ذریعے ان کو بھیج دیئے۔ بقول ان کے تین دن کا کام ہے۔ اگلے دن کہنے لگے کام بہت سخت ہے 7500 مزید لگے گیں۔ میرا دل شروع سے نہیں مان رہا تھا مجھے دل سے ہوتا ہے کہ بس عبقری والے صحیح ہیں باقی کسی کا کوئی بھروسہ نہیں کہ صحیح عمل کر رہے ہیں یا کالا سفلی عمل۔ امی ابو کو بہت بھروسہ تھا۔ میں نے پوچھا تو کہنے لگے کہ ہم سید ہیں' ایسا کوئی کام نہیں کرتے' قبر میں جانا ہے' اللہ کو منہ دکھانا ہے' پھر بعد میں یہ بھی کہا کہ ہم قبرستان میں عمل کرتے ہیں اور وہ جادو جس نے کیا ہے اس پر پلٹانا لازمی ہے اور 7500 وہ کوئی کستوری کا عمل کرنے کیلئے مانگ رہے تھے۔ میں ڈر گئی' منع کر دیا کہ نہیں کروانا' آگے سے ان کی دھمکی کہ پیسے بھیجو ورنہ عمل بیچ میں چھوڑنے کا نقصان بہت زیادہ ہوگا مگر قبرستان اور جادو پلٹانا کی بات پر میرے دل میں 99% فیصد یقین ہوگیا کہ یہ سفلی عمل کا چکر ہے' منع کرنے کے باوجود وہ بار بار فون کرتا رہا' ادھر ابو لوگوں کو یہ تھا کہ وہ پیسے کھانے والے ہیں مگر کالا جادو نہیں کرتے اور میں یہ کہتی تھی کہ چلو پیسے تو چلے گئے مگر ایمان نہ جائے۔ بس بہت مانگا اللہ سے' آپ کی تعلیم کردہ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰی دِیْنِیْ وَنَفْسِیْ وَوَلَدِیْ وَاَهْلِیْ وَمَالِیْ والی دعا دل سے کثرت سے پڑھتی رہی۔ آخر کار ایک دوست کے وسیلہ سے اللہ نے نجات کی ترغیب سمجھائی' ہم نے اس عامل سے کیسے جان چھڑوائی یہ ایک بہت لمبی داستان ہے اب الحمدللہ ہمارے ساتھ بہت سے لوگوں کی اس سے جان چھوٹ چکی ہے۔ اس واقعہ کے بعد سے اخبار میں ان کے بارے میں آنا بھی بند ہوگیا۔ اس کے بعد سب لوگوں کو آپ کے دیئے ہوئے وظیفہ اذان اور اُسم اعظم اور آپ کی اہمیت کا احساس ہوا کہ وہ عبقری والے باباجی سب سے صحیح ہیں۔ حضرت آپ کی دعائیں اور اللہ کی مہربانی ہے کہ اس جنجال میں پھنسنے کے باوجود ہم لوگ نکل آئے۔ اس کے بعد میرے چچا کو کسی سات دن کا کوئی عمل بتایا' تعویذ دیا' کچھ بول کر تعویذ پر چپل مارنے تھے' پھر جلانا تھا' یہ تو کرلیا اس کے بعد پورے گھر کو سمندر کے پانی سے دھونا تھا۔ سامان نکالنا' دھونا اور رکھنا اس کیلئے گھر والے راضی نہ ہوئے' پھر کالا بکرا قربان کرنا تھا وہ بھی کرلیا۔ مجھے سمجھ نہیں آتی کہ یہ سب کیا ہے؟ مجھے شدت سے احساس ہوتا ہے کہ ان کاموں کے بجائے مسنون قرآنی دعائیں پڑھ کر اللہ سے دعائیں مانگیں' پھر دیکھیں جادو جنات، بندشیں کیسے جاتی ہیں۔ ان کاموں میں وقت' پیسہ سب برباد بھی کرو اور یقین بھی نہ ہو کہ عمل کالا ہے یا روحانی۔ مجھے جن بھوت سے بہت ڈر لگتا تھا' رات میں اب اکیلے سوتی ہوں' کبھی آنکھ کھل جائے تو خوب محسوس ہوتا' کسی کے بیڈ پر بیٹھنے کا احساس ہوتا' لگتا بیڈ کا گدا دب رہا ہے۔ بہت دعائیں مانگیں کہ یااللہ! میرے دل سے اپنے سوا ہر غیر کا ڈر نکال دے' ختم کردے۔ اب میں پورے کمرے کا حصار کرکے آیۃ الکرسی پڑھتی ہوں' کمرے میں تہدیدی نامہ مبارک لگا رکھا ہے' ایک تکیہ کے نیچے رکھا ہے۔ آیۃ الکرسی پڑھتے پڑھتے سو جاتی ہوں۔ اب فوم دبنے کا احساس نہیں ہوتا' نہ ہی کسی قسم کا ڈر لگتا ہے۔ ساری رات پرسکون سوتی ہوں۔ (م۔ا، کراچی)

پیٹ درد کے لیے خاص عمل

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! مجھے درس میں ایک عورت نے بتایا کہ جتنی بھی پیٹ میں درد ہو' شدید سے شدید درد اول و آخر گیارہ مرتبہ درود پاک ابراہیم اور سورۃ طارق گیارہ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کرکے پلائیں۔ پیٹ درد ختم ہوجائے گا۔ (رابعہ قمر' لاہور)

اچھی امید اور بُری امید

ہماری کامیابی اور ناکامی کے ساتھ ہماری ذہنی حالت کا تعلق ہے۔ حقیقی اور اونچے خیالات رکھنا، باقاعدہ اس کیلئے حوصلے سے بھرے رہنا اور اپنی اہم اور جائز خواہشات پوری کرنے کیلئے اپنی اہلیت پر اختیار رکھنا۔ یہی ہر طرح کی کامیابی کا راز ہے۔ کتنے کم لوگ اس بات کو سمجھ پاتے ہیں کہ مفلسی کا جنم سب سے پہلے دل میں ہوتا ہے' ذہنی رجحان جسمانی رجحان تک پہنچ جاتا ہے۔ ہم پہلے اپنے دل سے مفلس ہوتے ہیں اور بعد میں دنیاوی طور سے وجہ یہ ہے کہ ہمارا فکر ہماری ذہنی حالت ہمیشہ ہی کام کی طرف مائل ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ زندگی میں جو کچھ نتائج یا حصول ہوتا ہے وہ اس کے ذریعے ہوتا ہے۔ بہترین دنیاوی چیزوں کے بغیر گزارہ کرنے کی عادت انسانوں کو اپنے پنجے میں ایسا جکڑ لیتی ہے کہ اس سے چھٹکارا پانے کیلئے انسان پوری کوشش نہیں کرتا' فقدان میں ہی دن کاٹنے کا مزاج بن جاتا ہے اور اس کے دل میں ان چیزوں کے حصول کی شدید خواہش پیدا نہیں ہوتی۔ ایک بار ایسا مزاج بن جائے پھر جوں جوں وقت گزرتا جاتا ہے انسان بیوقوف ہوتا جاتا ہے اور اس میں اپنی کمزوریوں سے چھٹکارا پانے کی قوت ہی نہیں رہ جاتی۔

مفلسی کے مزاج سے بچیں! فقدان سے گزارہ کرنے کی عادت سے خبردار رہیں! اس ذہنی حالت کو بدلیں کہ تم زندگی کی قیمتی ضروریات کے بغیر بھی دن کاٹ سکتے ہو' غریبی میں گزارہ کرنے کی عادت خوفناک ہے' یہ زندگی کو ارزاں بنا دیتی ہے۔ سستی اور گھٹیا چیزوں سے، ردی اور ناکارہ چیزوں سے گزارہ کرنے کا مزاج بن جائے تو جدوجہد، صلاحیت، متواتر کوشش یہ سب ختم ہوجاتے ہیں۔ تب انسان ناکارہ ہوکر نیچے گرنے لگتا ہے۔ وہ ارزاں خوراک، ارزاں کپڑے، گھٹیا مکان، گھر کا گھٹیا سامان ہی حاصل کرپاتا ہے اور اس کی ضروریات زندگی لگاتار گھٹیا ہوتی چلی جاتی ہے۔ ہر طرح کا سامان ہوتے ہوئے صبر کرنا اور بات ہے لیکن ننگے پاؤں اور ننگے ہاتھ بھی یہ کہنا کہ ہم صابر ہیں' بالکل دوسری بات ہے۔

(بقیہ: پالک سے خون کی کمی اور نظر کی کمزوری دونوں دور)
کے مناسب کردار میں بھی پالک ہی سے مدد لی جاسکتی ہے لیکن گردوں کی پتھری کے حوالے سے ماہرین کا کہنا ہے کہ اس کے مریضوں کیلئے پالک کا استعمال مفید نہیں ہوتا۔ عالمی ادارہ صحت کی رپورٹ کے مطابق ایشیا افریقہ میں بچوں کی اکثریت وٹامن اے کی کمی کے سبب بینائی سے محروم ہوجاتی ہیں۔ پالک میں وٹامن اے بہت کثرت سے موجود ہوتا ہے۔ پالک کے مذکورہ فوائد حاصل کرنے کیلئے اسے پکانے سے قبل اچھی طرح دھولینا چاہیے لیکن کاٹنے کے بعد اسے دھونے سے اجتناب کیا جائے کیونکہ کاٹنے کے بعد دھونے سے نمکیات اور دوسرے ضروری اجزاء Extracts پانی میں حل ہوکر ضائع ہوجاتے ہیں پالک کو زیادہ پکانا بھی درست نہیں ہے کیونکہ اس طرح بھی اس کے غذائی اجزا ضائع ہوسکتے ہیں اس لیے کوشش کی جائے اسے کم سے کم نقطہ جوش پر پکایا جائے اور گھوٹنے سے بھی اجتناب کیا جائے۔

مالی حالات درست: مالی حالات سے پریشان اگر اسم یَااَوَّلُ کو کثرت سے پڑھتا رہے تو اس کے مالی حالات درست ہوجاتے ہیں۔ انشاء اللہ

ورزش کرنے والا کبھی کارڈیالوجی نہیں جاتا

ڈاکٹر سید اسلم

ائمی تشویش کی وجہ سے جسم میں طبعی تبدیلیاں رونما ہونے لگتی ہیں مثلاً جو شخص گھر یا دفتر میں تنازعات سے مبرا ہوا ہوگا۔ اس کے عضلات تن جائیں گے۔ دل کی رفتار تیز ہوجائے گی اور فشار خون غیر شعوری طور پر بڑھ جائے گا۔

''میری کمر کی جراحی (سرجری) کے چھ گھنٹے بعد دو نرسوں نے مجھے بستر سے اٹھا کر سہارا دے کر کھڑا کیا اور چند قدم اٹھانے پر اصرار کیا۔ اس کے دوسرے دن میں نے وارڈ میں چہل قدمی کی۔ میں یہ چہل قدمی اگلے دس دن تک ہر روز بڑھاتا رہا۔ جراح' عصبی (نیوروسرجن) نے مجھے یہ یقین دلایا تھا کہ چہل قدمی بہترین مقویات میں سے ہے۔ چہل قدمی سے ٹانگوں میں خون جمنے کا امکان گھٹتا ہے۔ عضلات مضبوط ہوتے ہیں اور افاقہ صحت کا عمل تیز تر ہوتا ہے۔ آنے والے دنوں میں جیسے جیسے میری سیر بڑھتی گئی ایک عجب صورت حال پیدا ہوئی کہ نہ صرف میری قوت میں اضافہ ہوا اور میرے جسم میں درد اور دکھن رفع ہوگئی۔ میری طبیعت میں جولانی پیدا ہوگئی کہ جب میں اپنی گلی میں سیر کر رہا تھا تو ایسا لگ رہا تھا جیسے میری پریشانیاں میری سیر کرنے کی گرد میں اڑ گئی تھیں'' مندرجہ بالا احساسات ایسے شخص کے ہیں جس کی ابھی حال ہی میں جراحی ہوئی تھی۔ اس کی داستان سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ ورزش و سیر کا صحت و تندرستی پر کس قدر مفید اثر پڑتا ہے۔ کرب سے اکثر افراد کو واسطہ پڑتا ہے' بیروزگاری' مالی مشکلات، ذاتی رنجشیں' جنسی کمزوریاں' شوروغل' باہمی تعلقات کی مشکلات اور عائلی مسائل ان چند کیفیات میں سے ہیں جو تشویش کا باعث ہوتے ہیں۔ دائمی تشویش کی وجہ سے جسم میں طبعی تبدیلیاں رونما ہونے لگتی ہیں' مثلاً جو شخص گھر یا دفتر میں تنازعات سے مبرا ہوا ہوگا۔ اس کے عضلات تن جائیں گے۔ دل کی رفتار تیز ہوجائے گی اور فشار خون غیر شعوری طور پر بڑھ جائے گا۔ اگر یہ کرب والی صورتحال اسی طرح طویل عرصہ تک برقرار رہتی ہے تو نتیجہ کوفت، تھکن، چڑچڑاپن، بیزاری، پژمردگی (ڈیپریشن) اور اسی طرح کی دیگر شکایات پر مبنی ہوگا۔

اس زمانہ میں اطبا ورزش نہ کرنے کے ان اثرات پر زیادہ تشویش کے شکار ہیں' جو دل پر رونما ہوتے ہیں' مرض تاجی قلب اب نہایت عام ہوتا جاتا ہے۔ یہ معلوم ہے کہ یہ ان افراد میں زیادہ عام ہے' جن کا کام غیر فعال نوعیت کا ہے بہ نسبت ان افراد کے' جن کا کام زیادہ تر چلنا پھرنا ہے یعنی یہ مرض چٹھی رساں میں کم ہے لیکن ڈاک خانہ کے اہل کار میں زیادہ ہے' اسی طرح گاڑی بان (ڈرائیور) میں زیادہ ہے لیکن راہدار (کنڈیکٹر) میں کم ہے۔ دل بہرحال ایک پمپ (دھونکنی) ہے ہر چند کہ یہ پٹھوں سے بنا ہوا ہے جسم کے دیگر پٹھوں کی طرح اس کو اپنی کارکردگی اور کارگزاری برقرار رکھنے کے لیے پابندی سے باقاعدہ ورزش کرنے کی ضرورت ہے۔ ورزش سے امراض کا سدباب بلکہ علاج بھی ہوسکتا ہے' حرکات جسم میں تیزی و طراری آتی ہے اور قرار صحت میں مدد ملتی ہے' دائمی امراض کے ساتھ گزارہ کرنا سہل ہوجاتا ہے۔ جن لوگوں کے دل کی سرخ رگوں میں متبادل رگ یعنی ''بائی پاس'' ہوچکا ہے وہ بھی ورزش سے فائدہ حاصل کرسکتے ہیں اور تندرست رہ سکتے ہیں۔ یہ تمام معلومات ناقابل یقین معلوم ہوتی ہیں' مگر ایک ناقابل تردید حقیقت ہیں۔ ٹانگوں کی ورزشوں سے بھی ٹانگوں کی قوت میں اضافہ کیا جاسکتا ہے اور اگر ورزش جاری رکھی جائے تو اس توانائی کو برقرار رکھا جاسکتا ہے۔ اب اس میں کوئی شک نہیں کہ دائمی امراض کے علاج کے ضمن میں صرف ادویہ پر انحصار نہ کیا جائے بلکہ غیر ادویاتی طریقے مثلاً ورزش وغیرہ کو ضرور آزمایا جائے کیونکہ افراد کی اکثریت میں ادویہ اور ورزش کا مشترکہ لائحہ عمل نہایت مفید ہوسکتا ہے۔ بلند فشار خون (بلڈ پریشر) کا علاج صرف دوا سے نہیں ہونا چاہیے بلکہ اپنے تمام اسلوب زندگی میں تبدیلی لانا چاہیے یعنی غذا میں نمک کم کیا جائے، تمباکو نوشی ترک کی جائے ورزش کو شعار بنایا جائے، رفتار زندگی میں اعتدال اختیار کیا جائے اور چوہوں کی طرح کی تیز دوڑ سے احتراز کیا جائے۔

ورزش آہستہ آہستہ بڑھائی جائے تو کوئی خطرہ نہیں: اکثر لوگ اس وجہ سے ورزش کرنے سے تردد کرتے ہیں کہ کہیں ان کے دل پر بے جا بوجھ نہیں پڑے جو دل کو ضرر پہنچائے۔ اگر ورزش آہستہ آہستہ بڑھائی جائے تو اس طرح کا کوئی خطرہ نہیں (امریکہ کے ایک تربیتی مرکز میں گزشتہ بیس سال سے پچاس ہزار کاروباری افراد ایک طبیب کی زیر نگرانی اس قسم کی ورزشوں میں حصہ لے رہے ہیں اور ابھی تک کسی کو بھی ورزش کے دوران حملہ قلب نہیں ہوا) یہاں یہ بات بتانا ضروری ہے کہ اس سطح کی شدید ورزش کا قصد کرنے والے متوسط العمر افراد اور وہ لوگ جو اپنے دل کی صلاحیت سے مطمئن نہیں، وہ پہلے طبی مشورہ لے لیں اور طبیب کے مشورہ سے ریاضتی تخطیط قلب (ورزش کے دوران ای سی جی) کروالیں۔ جن افراد میں فشار خون بلند ہے یا رگوں میں صلابت ہے یا مرض تاجی قلب ہے ان کو بھی ورزش کی ضرورت ہے۔ لیکن یہ طبیب کی زیر نگرانی یا مشورہ کے بعد ہونی چاہیے۔ ورزش جملہ قلب سے بحالی میں ایک بیش قیمت اعانت ہے اور آج کل اکثر معالج اس ضمن میں اپنے مریضوں کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں کہ وہ دل کے عضلات کو طاقت بہم پہنچانے کیلئے رفتہ رفتہ بڑھاتے ہوئے ورزش کریں جو شروع شروع میں ہموار سطح پر ہلکی چہل قدمی ہو پھر بڑھ کر تیز قدمی ہوجائے آخر میں یہ سائیکل چلانا' نیم دوڑ اور پھر اچھی خاصی دوڑ بھی ہوسکتی ہے۔

سیر کے دوران اپنی صلاحیت کا اندازہ نبض کی رفتار سے بھی لگایا جاسکتا ہے۔ ورزش کے دوران رفتار نبض مناسب حدود میں رہنی چاہیے۔ یہ مناسب حد نبض کی زیادہ سے زیادہ رفتار 65-80 فیصد ہوتی ہے اور یہ حد رفتار نبض کی زیادہ سے زیادہ رفتار 220 میں سے عمر گھٹا کر حاصل کی جاسکتی ہے۔ اگر اس شخص کی عمر ساٹھ سال ہے تو اس کی زیادہ سے زیادہ قابل برداشت رفتار 60-220=160 فی منٹ ہوگی۔ اس کی 65-80 فیصد 128-140 فی منٹ ہوگی۔ یعنی یہ شخص سیر شروع کرتا ہے تو اس کی رفتار ورزش کے دوران 104 فی منٹ تک رہے جو رفتہ رفتہ ورزش کے ساتھ 128 فی منٹ سے زیادہ نہ بڑھے کیونکہ 60 سالہ آدمی کیلئے یہی رفتار نبض کی مناسب حد ہے اگر سیر کرنے کی عادت نہیں ہے تو چہل قدمی کو رفتہ رفتہ بڑھایا جائے جو بالآخر 40 منٹ روزانہ ہوجائے۔

باری کے بخار کا انوکھا عمل

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ کو اپنے حفظ وامان میں رکھے اور آپ کو رہتی دنیا تک سلامت رکھے۔ میرے پاس ایک عمل باری کے بخار کا ہے یقیناً قارئین اس سے بھرپور استفادہ کریں گے۔ عمل یہ ہے یَاخَافُوْقُ یَامَافُوْقُ یَاسَافُوْقُ گِردہ ننس آز تپ واری جس کو بخار ہو اس کا نام (فلاں)۔

یاد رہے ''محمد'' نہیں لکھنا جو اور نام کوئی بھی جا سکن کے پتے پر تین بار درج بالا عمل لکھیں اور پتا الٹا کرکے زمین میں رکھ دیں' ہوا نہ لگے' یہ عمل صبح کے وقت سورج نکلنے سے پہلے کریں۔ میرے لیے ضرور دعا کریں۔ والسلام (ایک بہن)

داعی اسلام حضرت مولانا محمد کلیم صدیقی مدظلہ (پھلت)

حضرت مولانا دامت برکاتہم العالیہ عالم اسلام کے عظیم داعی ہیں جن کے ہاتھ پر تقریباً 5 لاکھ سے زائد افراد اسلام قبول کرچکے ہیں۔ ان کی نامور شہرہ آفاق کتاب "نسیم ہدایت کے جھونکے" پڑھنے کے قابل ہے۔

حسن خاتمہ کی فکر

بہت بے تابی سے عجب اضطراری حالت میں اپنی بہن کے کبھی سرہانے بیٹھتے اور کبھی پاؤں کی طرف، دو روز تک نہ کھانا کھایا، نہ چائے نہ ناشتہ، بہن کا مرض مرض الموت تھا، سکرات کا عالم طاری ہوا‘ حضرت مولانا فیض الحسن رحمۃ اللہ علیہ سرہانے بیٹھ کر بار بار زور زور سے کلمہ پڑھ کر تلقین فرماتے رہے، کبھی یٰسین شریف پڑھنے لگتے اور پھر کلمہ پڑھنے لگتے، بہن نے آنکھ کھولی اور آسمان کی طرف دیکھا اور زور سے کلمہ شہادت پڑھا۔

اشھد ان لا الہ الا اللہ واشھد ان محمداً عبدہ ورسولہ ﷺ اللھم الرفیق الاعلیٰ۔ اور یہ کہہ کر آنکھیں ہمیشہ کیلئے بند کرلیں۔ حضرت مولانا فیض الحسن رحمۃ اللہ علیہ نے بہن کے منہ پر پٹی باندھی اور پاؤں کے انگوٹھے باندھے اور گھر والوں سے کہا کہ لاؤ اب کھانا لاؤ‘ مجھے بھوک لگ رہی ہے‘ اہلیہ نے حیرت سے کہا آپ بھی خوب آدمی ہیں‘ بہن کی زندگی میں سب خوشامد کرتے رہے تو منہ میں کوئی چیز رکھنے کو تیار نہیں تھے‘ بہن کا انتقال ہوگیا تو اطمینان سے کہہ رہے ہیں لاؤ اب کھانا لاؤ‘ حضرت نے فرمایا: دل میں یہ بات آرہی تھی کہ ہمشیرہ کا یہ مرض مرض الموت ہے تو دل و دماغ پر عجیب اضطرار طاری تھا نہ جانے خاتمہ کیسا ہو؟ الحمدللہ ثم الحمدللہ! میرے اللہ کا کرم ہے‘ میری بہن کا خاتمہ ایمان پر ہوگیا‘ اس سے زیادہ اطمینان کی اور کیا بات ہوسکتی ہے۔ حضرت مولانا فیض الحسن رحمۃ اللہ علیہ ان لوگوں میں تھے جنہیں رب کریم نے اپنا فضل فرما کر حقیقی بھلے برے کی پرکھ عطا فرمائی تھی‘ وہ زندگی کو سفر اور مرنے کے بعد کی زندگی کو اصل جانتے تھے‘ جہاں کا چین اور سکھ اور راحت کا انحصار صرف حسن خاتمہ پر ہے‘ اس لیے یہاں عیش کے ساتھ زندہ رہنے‘ یہاں کی بیماریوں سے نجات ان کے نزدیک اس کے مقابلہ میں کوئی اہمیت نہیں رکھتی تھی کہ کلمہ شہادت پر موت ہوکر حقیقی کامیابی مل جائے۔ میرے حضرت والا حضرت مولانا علی میاں نور اللہ مرقدہ نے مولانا محمود حسن صاحب رحمۃ اللہ علیہ جن کا سجدہ کی حالت میں نماز میں انتقال ہوا تھا، ان کے صاحبزادوں کو ان کے انتقال پر تعزیتی خط تحریر فرمایا تو اس میں یہ بات تحریر فرمائی اور بالکل سچی بات تھی کہ سمجھ میں نہیں آتا کہ مولانا کے اس قابل رشک خاتمہ پر آپ لوگوں کو مبارک باد دوں یا تعزیت کروں۔

اس دار الامتحان سے گزر جانے کے بعد فیل ہوجانے والوں کے لیے جہنم کی دردناک سزا ہے اور پاس ہونے والوں کیلئے ہمیشہ کی راحت اور جنت ہے جس کے بارے میں مخبر صادق ﷺ نے خبردی ہے‘ وہاں ایسی نعمتیں ہوں گی جو نہ کسی آنکھ نے دیکھیں نہ کسی کان نے سنیں‘ نہ کسی دل میں ان کا خیال آیا اور اس میں پاس یا فیل ہونے کا سارا انحصار سوئے خاتمہ اور حسن خاتمہ پر ہے‘ اس کیلئے کچھ اعمال اور ضابطے اس دار الامتحان میں بھیجنے والے اور اس امتحان ہال کو سجانے والے رب نے طے کئے ہیں‘ جن کو مان لینے اور ان کی پابندی کرنے والوں کو حسن خاتمہ کی دولت سے نوازا جاتا ہے ماضی قریب کے اس راہ کے بڑے ہوش مند اور رازدار حضرت مولانا مسیح اللہ خاں صاحب رحمۃ اللہ علیہ فرماتے تھے کہ حسن خاتمہ کیلئے ایک آسان سا نسخہ بتاتا ہوں، جب کبھی یہ خیال آجائے کہ اللہ تعالیٰ نے ایمان عطا فرمایا ہے‘ یا کوئی نیک عمل ہوجائے تو اس خیال کے ساتھ کہ یہ اللہ کا بلا استحقاق فضل ہے دل کی گہرائی سے الحمدللہ کہہ لیا کرو‘ امید ہے کہ انشاء اللہ حسن خاتمہ ہوگا‘ کاش! ہمیں بھی ان ہوش مندوں کی طرح حسن خاتمہ کی ایسی فکر نصیب ہوجائے۔

تلبینہ پینے کے بعد! میرے مشاہدات

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! تلبینہ کے بارے میں آپ کے درس سے سنا۔ اس سے اگلے دن ہی تلبینہ کا سامان گھر لے آئی اور بنایا اور الحمدللہ بہت فائدہ پایا۔ آپ نے درس میں فرمایا تھا کہ تلبینہ پیتے وقت خالص یہی نیت ہو کہ یہ سنت رسول ﷺ ہے۔ تلبینہ کے ایک دو دفعہ کے استعمال سے ہی صحت میں بہتری محسوس ہوئی‘ امی کو گھٹنوں میں درد رہتا تھا جب سے تلبینہ شروع کیا ہے گھٹنوں کا درد بہت کم ہوگیا ہے‘ میں خود تلبینہ پینے کے بعد خود کو بہت ایکٹو محسوس کرتی ہوں۔ طریقہ: جو کا آٹا دو بڑے چمچ بھرے ہوئے‘ ایک کپ تازہ پانی میں گھولیں برتن میں دو کپ پانی تیز گرم کریں۔ اس گرم پانی میں جو کے آٹے کا گھولا ہوا کپ ڈال کر صرف پانچ منٹ ہلکی آنچ پر پکائیں اور ہلاتے رہیں پھر اتار کر اس کو ٹھنڈا کریں ہلکا گرم ہو تو اس میں شہد حسب ذائقہ مکس کریں اور پھر اسی میں دو کپ دودھ نیم گرم (یعنی پہلے سے ابال کر اس کو ہلکا نیم گرم کرلیا گیا ہو) ملا کر خوب مکس کریں۔ تلبینہ تیار ہے۔ چمچ سے کھائیں یا گھونٹ گھونٹ پئیں۔ (رافعہ حسین‘ سندھ)

مجھے شفاء کیسے ملی؟

عاجز نے اس عورت کو ساٹھ پڑیاں بنا کر دیں جو کہ تیس دن کی دوائی تھی۔ 15 دن کے بعد مجھے ان کا خط ملا کہ میں مکمل ٹھیک ہوگئی ہوں

یہ نسخہ میں نے سینکڑوں مریضوں کو استعمال کروایا ہے اور وہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے شفا سے ہمکنار ہوئے ہیں۔ مجھے ایک دفعہ علاقہ تھل میں جانے کا اتفاق ہوا۔ ایک بوڑھی عورت مجھے کہنے لگی کہ کافی آدمیوں کی زبانی میں نے سنا ہے کہ آپ کے پاس جوڑوں کے درد کی بہترین دوا ہے۔ میرا حال یہ ہے عرصہ 5 سال سے یہ درد شروع ہوا ہے۔ علاج معالجہ کرانے سے معمولی فرق پڑتا اور پھر وہی درد برقرار رہتا ہے۔ اب میرا یہ حال ہے تمام جوڑوں میں درد اور سارے جسم میں بھی اکثر درد رہتا ہے۔ لاٹھی کے سہارے کچھ چل پھر سکتی ہوں۔ لیکن تھوڑا سا چلوں تو درد شدت اختیار کرجاتا ہے۔ عاجز نے اس عورت کو ساٹھ پڑیاں بنا کر دیں جو کہ تیس دن کی دوائی تھی۔ 15 دن کے بعد مجھے ان کا خط ملا کہ میں مکمل ٹھیک ہوگئی ہوں بقایا دوائی کھاؤں یا نہ کھاؤں۔ نسخہ مذکورہ ذیل میں ملاحظہ فرمائیں۔ ھوالشافی: آک کی جڑ کا خشک چھلکا 250 گرام، کلونجی 250 گرام، اجوائن دیسی 250 گرام تمام اجزاء کی سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک: ایک چمچ صبح وشام ہمراہ نیم گرم دودھ یا چائے کے ساتھ لیں۔

آنکھ پر جو گوہانجی نکلتی ہے: دم کرنے سے پہلے درود شریف اور اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ... بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھے اور اب سانس بند کرکے سات دفعہ یہ آیت پڑھے۔ لَا تُبْقِیْ وَلَا تَذَرُ (پارہ نمبر 29 سورۃ المدثر آیت 28) یہ پڑھ کر سانس کھول دے اور درود پاک پڑھ کر آنکھ پر پھونک مار دے ایسا تین دفعہ پڑھ کر پھونک مارے انشاء اللہ گوہانجی وہیں سوکھ کر ختم ہوجائے گی اور دوبارہ نہیں نکلے گی۔

بحوالہ "مجھے شفاء کیسے ملی" لاعلاج روحانی اور جسمانی بیماریوں میں مبتلا اس کتاب کا مطالعہ کریں۔ (جو عمل یا ٹوٹکہ آزمائیں ضرور لکھیں‘ لاکھوں کا نفع آپ کا صدقہ جاریہ)

عبقری پبلی کیشنز کی سب سے زیادہ پسند کی جانے والی کتب میں سے ایک۔

زکام سے نجات: زکام کی صورت میں اجوائن کو گرم کرکے باریک کپڑے میں پوٹلی باندھ کر سونگھنے سے چھینکیں آتی ہیں جس سے پانی بہہ جاتا ہے اور زکام کا زور کافی حد تک کمزور ہو جاتا ہے۔

یہ ٹوٹکے اپنائیے! بیوٹی پارلرز سے ہمیشہ کیلئے نجات پائیے

چہرے پر کیل مہاسوں کو ختم کرنے کیلئے نیم کے تھوڑے سے پتے لے کر چھیل لیں اور ملتانی مٹی بھگو کر اس میں شامل کردیں اور اسے اچھی طرح ملا کر پیسٹ کی صورت تیار کرلیں اور اس کا روزانہ چہرے پر لیپ کریں' استعمال کے پندرہ بیس منٹ کے بعد چہرہ ٹھنڈے پانی سے دھولیں۔

خوبصورت اور پرکشش نظر آنا کسے اچھا نہیں لگتا لیکن آج کل یہ خیال عام ہے کہ شخصیت کی خوبصورتی صرف بیوٹی پارلرز کی ہی مرہون منت ہے۔ ایسے میں وہ خواتین جن کی مالی حیثیت انہیں بیوٹی پارلر سے فیض یاب ہونے کی اجازت نہیں دیتی وہ اپنا دل مسوس کر رہ جاتی ہیں۔ افسردہ نہ ہوں۔ یہ خیال غلط ہے۔ ہمارے اردگرد ہمارے گھر میں ہی بہت سی چیزیں ایسی ہیں کہ خوبصورتی میں اضافہ کیلئے ان کا استعمال ہمیں معلوم ہی نہیں۔ اگر ہمیں معلوم ہو جائے کہ گھر میں موجود روزمرہ استعمال کی چیزیں اپنے اندر خوبصورتی میں اضافہ کرنے کے کتنے زیادہ خواص رکھتی ہیں تو پھر یقین کیجئے کہ بیوٹی پارلرز کا تو کاروبار ہی بند ہو جائے۔ آئیے! ہم آپ کو بتاتے ہیں کہ گھر میں روزمرہ استعمال کی اشیاء کو کس طرح آپ اپنی شخصیت اور چہرے کو جاذب نظر بنانے کیلئے استعمال کرسکتی ہیں۔

جلد کی چمک کیلئے: چہرے اور بازوؤں کی جلد کی رنگت میں نکھار لانے کیلئے ناریل کا تیل' ٹماٹر کا رس اور پسی ہوئی ہلدی ایک ہی وزن لے کر تینوں کو ملا کر پیسٹ بنالیں۔ روزانہ سونے سے پہلے پیسٹ سے چہرے اور بازوؤں پر لگا کر مساج کریں اور تقریباً آدھ پون گھنٹے کے بعد اسے قابل برداشت ٹھنڈے پانی سے دھولیں۔ چند دن کے استعمال سے ہی جلد صاف اور گوری ہونے کے ساتھ ساتھ چمکنے بھی لگے گی۔ دہی ایک چائے کا چمچ، ناریل کا تیل ایک چائے کا چمچ' دودھ ایک چائے کا چمچ اور چٹکی بھر پسی ہلدی لے کر انہیں اچھی طرح یک جان کرلیں جب یہ پیسٹ کی صورت اختیار کرلے تو اسے چہرے اور گردن پر لگا کر کچھ دیر مساج کریں اور وقتِ کلینزنگ اسی طریقے سے پیسٹ تیار کرکے استعمال کریں۔ استعمال کے آدھ گھنٹے کے بعد ٹھنڈے پانی سے چہرہ اور گردن دھولیں کچھ ہی دنوں کے استعمال سے فرق صاف نظر آنے لگے گا۔

صحت منداور چمکدار ناخن: خواتین کے ہاتھوں کے ناخن عموماً گھریلو کام کاج کے دوران ٹوٹ جاتے ہیں' انہیں صحت مند، مضبوط اور چمکدار بنانے کیلئے لیموں بہترین چیز ہے۔ لیموں استعمال کرنے کے بعد اس کا بچا ہوا رس اور ریشوں والے حصے سے روزانہ ناخنوں پر مساج کریں۔ اس طرح یہ مضبوط اور چمکدار ہو جائیں گے۔ یہ عمل جاری رکھا جائے تو ناخن ٹوٹنے کی شکایت بھی دور ہو جائے گی۔

کیل مہاسوں سے بچاؤ: کیل مہاسوں سے بچنے اور چہرے کی شفاف جلد کیلئے چھلے ہوئے آلو کا عرق ایک چائے کا چمچ لے کر اس میں آدھا چمچ لیموں کا رس شامل کرلیں اور اس پیسٹ سے چہرے پر مساج کریں۔ یہ عمل روزانہ کریں اور لگانے کے ایک گھنٹے کے بعد ٹھنڈے پانی سے چہرہ دھولیں (چاہے تو رات بھر لگا رہنے دیں)۔

کیل مہاسوں سے بچاؤ: کیل مہاسوں سے بچنے اور چہرے کی شفاف جلد کیلئے چھلے ہوئے آلو کا عرق ایک چائے کا چمچ لیموں کا رس شامل کرلیں اور اس پیسٹ سے چہرے پر مساج کریں۔ یہ عمل روزانہ کریں اور لگانے کے ایک گھنٹے کے بعد ٹھنڈے پانی سے چہرہ دھولیں (چاہے تو رات بھر لگا رہنے دیں) یہ عمل روزانہ کریں تو نہ صرف چہرے کی جلد صاف ہو جائے گی بلکہ دن بھر چہرے پر پڑنے والی گرد کو بھی مساموں میں جمع ہونے کا موقع نہیں ملے گا، کیل مہاسے انہیں مسام کے بند ہونے کے بعد پیدا ہوتے ہیں اور اچھے خاصے چہرے کو گہن لگ جاتا ہے۔ مذکورہ بالا عمل سے چہرے کی کشش میں بھی اضافہ ہوگا۔ چہرے پر کیل مہاسوں کو ختم کرنے کیلئے نیم کے تھوڑے سے پتے لے کر چھیل لیں اور ملتانی مٹی بھگو کر اس میں شامل کردیں اور اسے اچھی طرح ملا کر پیسٹ کی صورت تیار کرلیں اور اس کا روزانہ چہرے پر لیپ کریں' استعمال کے پندرہ بیس منٹ کے بعد چہرہ ٹھنڈے پانی سے دھولیں۔ چند دن کے متواتر استعمال سے کیل، مہاسے مکمل طور پر ختم ہو جائیں گے۔

بالوں کی چمک: ایک کنو کا عرق نکال لیں اور اس میں حسب ضرورت پانی (بہت زیادہ مقدار نہیں ہونی چاہیے) پانچ قطرے شہد اور پانچ قطرے عرق صندل ملا کر اچھی طرح لگالیں پندرہ بیس منٹ بعد پانی سے بالوں کو اچھی طرح دھولیں' بال چمکدار ہو جائیں گے اور ان میں سے بھینی بھینی سی مہک آنے لگے گی۔ یہ عمل کم از کم ہفتے میں ایک بار ضرور کریں۔

ہونٹوں کے اطراف سیاہی: ہونٹوں کے اطراف کی جلد سیاہ ہونے لگے تو اس سے ہونٹوں اور ان پر لگی لپ اسٹک کی خوبصورتی ماند پڑ جاتی ہے۔ اس سیاہی کو ختم کرنے کیلئے صندل کی لکڑی کا پاؤڈر، بادام کی گری کا پاؤڈر ہم وزن لے کر تھوڑے سے دودھ میں ملا کر پیسٹ تیار کرلیں اور اس سے مساج کریں اور تقریباً آدھ گھنٹے کے بعد منہ دھولیں۔ ایک ہفتے کے استعمال سے ہی سیاہی سے چھٹکارا مل جائے گا۔

ہونٹوں کی نمی: ہونٹ کٹے پھٹے یا خشک ہوں تو ان کی قدرتی نمی بحال کرنے کے لیے ناریل کا تیل دو چمچ' تھوڑا سا لیموں کا رس، تین قطرے لیمن آئل اور ایک چائے کا چمچ Beeswax لے کر کسی برتن میں ہلکا سا گرم کرلیں۔ جب یہ اجزا باہم یک جان ہو جائیں تو کسی بوتل میں محفوظ کرلیں اور اس سے ہونٹوں پر مساج کریں۔ ہونٹ خوبصورت ہو جائیں گے اور ان کی خشکی ختم ہو جائے گی۔

آنکھوں کی تھکن دور کریں: آنکھوں میں تھکن محسوس ہو تو آنکھیں موند کر پپوٹوں کی کچھ دیر تک برف کی ٹکڑیوں سے ٹکور کریں اور ذہن کو خالی چھوڑ دیں' آدھے گھنٹے کے اندر اندر آنکھوں کی تھکن غائب ہو جائے گی۔ (یاسمین مقبول)

قبض کیلئے میری دادی اماں کا بتایا آزمودہ نسخہ

ھوالشافی: ایک گلاس نیم گرم دودھ میں گلقند دو چمچ اور سونف ایک چمچ ڈال کر مکس کریں اور پی لیں' یا سونف اور گلقند مکس کرکے کھالیں۔ بہتر ہے کہ پہلے سونف کو دودھ میں ڈال کر ابال لیں تاکہ سونف کا عرق نکل جائے اگر چبا سکتے ہیں تو پھر ایسے ڈال لیں' بہت کارآمد نسخہ ہے۔ مجھے قبض کی شکایت رہتی تھی بلکہ ہمارے گھر تقریباً سب کو قبض تھی' یہ ٹوٹکہ میری دادی جان کا بنایا ہوا ہے۔ انہوں نے ایک بار مجھے کہا روزانہ رات سونے سے پہلے گرم دودھ میں دو چمچ گلقند اور ساتھ سونف ڈال لیں اور دونوں کو چبالیں' یہ ٹوٹکہ تین دن لگاتار کریں' میں نے کیا' اللہ کا شکر مجھے سکون آگیا' اب گلقند گھر میں منگوا کر رکھی ہے' سونف تو ویسے بھی گھر میں ہوتی ہے' آپ بھی استعمال کریں' مجھے اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔

طاقت کیلئے عجب نسخہ: کوڑ تمہ کا مربہ آدھ پاؤ' آملے کا مربہ ایک پاؤ' سیب کا مربہ ایک پاؤ' چاندی کے ورق بیس روپے' سنگھاڑے پندرہ روپے' بادام ایک پاؤ' سفید موصلی پچیس روپے' چھوٹی الائچی پندرہ روپے تمام چیزیں مکس کرکے صبح و شام نیم گرم دودھ کے ساتھ ایک کھانے کا چمچ کھائیں۔

پیٹ کے ہر مرض کا علاج: اسپغول کا چھلکا پچاس گرام' کلونجی پچاس گرام' خالص شہد دو سو گرام' تمام اشیاء کو مکس کرکے صاف ڈبی میں محفوظ کرلیں۔ روزانہ ایک چمچ استعمال کریں۔ پیٹ کے تمام امراض اور موٹاپے سے نجات کا آزمودہ علاج ہے۔ (م۔م، بھکر)

معزز قارئین آپ سے التماس ہے www.urdusoftbooks.com پر آپ حضرات کے لیے مسلسل اچھی کُتب فراہم کرنے کے لیے کوشاں رہتے ہیں جس کے لیے وقت اور رقم دونوں صرف ہوتے ہیں جس کی غرض سے ہماری اِس ویب سائٹ کُچھ سپانسر اشتہارات لگائے گئے ہیں جب ویب سائٹ وزٹرز اُن اشتہارات میں سے کسی اشتہار پر کلک کرتے ہیں تو ویب سائٹ کو تھوڑی سی آمدن حاصل ہوتی ہے، یہ آمدن ویب سائٹ کے اخراجات کو برداشت کرنے میں معاون ثابت ہوتی ہے ۔اس لیے آپ حضرات سے گزارش ہے کے اپنے Google Chrome یا Mozilla Firefox کی Adblocker Extension کو Pause کر دیں یا صرف ہماری ویب سائٹ کے لیے Pause کر دیں۔ نیچے نظر آنے والی تصویر میں دکھایا گیا ہے کے Adblocker کے Pause ہونے یا انسٹال نہ ہونے کی صورت میں اشتہارات **Green Box** والی جگہ پر ظاہر ہوں گے۔





قارئین لائے انوکھے اور آزمودہ ٹوٹکے

قارئین نے بار بار آزمایا پھر عبقری کیلئے سینے کے راز کھولے اور لاکھوں لوگوں کی خدمت کیلئے آپ کی نذر میں

درود ابراہیمی اور آیۃ الکرسی کی برکات

میں بندہ ناچیز انتہائی گنہگار ہوں' لیکن صرف اور صرف اللہ رب العزت کا کرم اور اُس کی توفیق ہے کہ جب بھی گھر سے نکلوں تو وہ تمام اوقات جن میں روڈ پر رہوں اللہ کے فضل سے درود ابراہیمی اور آیۃ الکرسی کا اپنی زبان سے ذکر کرتا رہتا ہوں اور ان دو چیزوں کی برکات سے حادثات سے بچا رہتا ہوں۔ ایک واقعہ پیش خدمت ہے کہ میں گھر سے موٹرسائیکل پر مال روڈ کی طرف سے لاہور بورڈ کے دفتر جانے کیلئے نکلا اور روٹ یہ تھا کہ ریگل چوک سے دائیں طرف ٹمپل روڈ کے ساتھ جو روڈ نکلتا ہے جو آگے جا کر گنگارام ہسپتال والی روڈ پر مل جاتا ہے۔ مجھے ادھر جانا تھا' وہاں کارنر پر 15 پولیس کا دفتر تھا یعنی گھر سے میں یہ روٹ سوچ کر نکلا لیکن جب جی پی او چوک پر پہنچا تو اچانک خیال آیا کہ یہاں سے یوٹرن لے لوں اور پہلے نیشنل بینک برانچ میں کچھ کام تھا وہ کرتا جاؤں۔ میں نے وہاں سے یوٹرن لیا اور بینک ھذا میں موٹرسائیکل کھڑی کرنے کے بعد بینک کے اندر جا کر ابھی بیٹھا ہی تھا یعنی پانچ منٹ بھی نہیں گزرے تھے کہ یکدم ایک زوردار دھماکہ کی آواز سنائی دی۔ تمام افراد جو وہاں موجود تھے سب کی زبان سے بے ساختہ نکلا ''یا اللہ خیر!'' میں جب وہاں سے باہر نکلا تو پتہ کرنے پر معلوم ہوا کہ 15 پولیس کی بلڈنگ میں یہ دھماکہ ہوا ہے یعنی جس راستہ سے میں نے گزر کر بورڈ آفس جانا تھا' یہ سن کر فوراً میرے منہ سے اللہ اکبر نکلا۔ سچی بات ہے کہ اگر آج میں زندہ ہوں تو یہ میرے رب کا کرم اور درود ابراہیمی اور آیۃ الکرسی کے کھلے ذکر کی بدولت سے ہے۔ میرا اس واقعہ کو لکھنے کا مقصد صرف یہ ہے کہ درود ابراہیمی و آیۃ الکرسی کا ذکر یا قرآن پاک کی کسی بھی آیت کا ذکر یقین کامل سے کیا جائے تو اس کا فائدہ ہی فائدہ ہے۔ **انتظار کی کیفیت سے نکلنا:** بعض اوقات ہم اپنے روز کے معمولات میں کسی دفتر یا کسی دوست کے ہاں جاتے ہیں یا کسی ایسے کام پر جہاں اس متعلقہ شخص کا انتظار کرنا پڑتا ہے اور خاص طور پر دفاتر میں تو یہ پتہ نہیں چلتا کہ متعلقہ شخص کب آئے گا دوسرے ساتھی اس کے کہتے ہیں کہ جی بس ابھی آرہے ہیں یعنی انسان اس وقت جو انتظار کی کیفیت سے دوچار ہو کر پریشان ہوتا ہے تو بعض اوقات اس کو غصہ بھی آجاتا ہے لیکن مجھ بندہ ناچیز گنہگار کا ایک آزمودہ تجربہ ہے کہ اگر یقین کامل کے ساتھ درج ذیل سورتیں درج ذیل ترتیب سے پڑھی جائیں اور بار بار پڑھی جائیں اسی ترتیب سے تو انسان ٹھیک پندرہ منٹ میں اس انتظار کی کیفیت سے نکل جائے گا یا تو وہ متعلقہ شخص آجائے گا یا پھر اس کے متعلق کوئی اطلاع آجائے گی۔ سورتوں کی ترتیب درج ذیل ہے:۔ درود ابراہیمی، آیۃ الکرسی' سورۂ کافرون' سورۂ اخلاص' سورۂ فلق' سورۂ ناس' درود ابراہیمی' آیۃ الکرسی۔ اس عمل کو ترتیب سے ہی پڑھا جائے تو یہ ایک بار بنے گا۔ اسی طرح اس کو دہراتے رہیں لیکن یقین کامل سے اللہ فائدہ دے گا۔ (سہیل اجمل بھٹی' لاہور)

بواسیر کی تکلیف کیلئے آسان آزمودہ ٹوٹکہ

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! رب العزت آپ کو صحت وتندرستی سے قائم ودائم رکھے' آمین ثم آمین۔ آپ کا خدمت خلق کا مخلصانہ کام بہت بڑا کارنامہ ہے رب تعالیٰ اس کام کا آپ کو اجرِ عظیم عنایت فرمائے۔ آمین! بفضل خدا جون 2006ء سے میں عبقری کا قاری ہوں اور ہری پور کے گردونواح میں اس عاجز نے شوق اور جذبے سے میگزین عبقری منگوا کر آگاہی کی۔ مشکل مرحلہ رہا مگر اب سہولت سے ہری پور میں رسالہ مل رہا ہے۔ رب تعالیٰ اس معمولی سی سعی کو قبول ومنظور فرمائے۔ آمین!۔ **بواسیر کا آزمودہ علاج:** کافی عرصہ سے مجھے بواسیر کی تکلیف رہی' قبض ہو تو حاجت میں خون آتا تھا۔ ڈاکٹروں کی ادویات اور پرہیز کرنے سے تین چار روز کیلئے آرام آجاتا تھا۔ زندگی معمول سے گزر رہی تھی کچھ عرصہ پہلے عبقری میں درج ذیل ٹوٹکہ چھپا تھا۔ نسخہ یہ ہے: چھوٹی الائچی اور میٹھے ہموزن لے کر صبح وشام ایک ایک چائے کا چمچ استعمال کرنا ہے۔ میں نے یہ ٹوٹکہ استعمال کیا تو اس کے بعد میری قبض بھی ٹھیک ہوگئی اور بواسیر کا خون آنا بھی بند ہوگیا۔ (منصور اکرم' ہری پور)

ہر مشکل کیلئے لاکھوں کا آزمودہ عمل

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرا اپنا ذاتی تجربہ ہے' میرا مال آنا تھا اگلے دن عید کی تین چھٹیاں تھیں اور مال بہت ضروری چاہیے تھا وہ آگے دینا تھا کیونکہ آرڈر پورا کرنا تھا' آرڈر والوں کے فون آرہے تھے اور میں کافی پریشان تھا' ویسے تو ہر نماز کے بعد میں انمول خزانہ پورے دھیان کے ساتھ پڑھتا ہوں اور تصور میں اپنا مقصد رکھا اور حاجت کے دو نفل پڑھے اور پھر اللہ پاک سے دعا کی کہ یا اللہ میری مشکل دور فرما' دعا کر کے ابھی میں مسجد میں ہی بیٹھا تھا کہ میرا ساتھی آیا اور کہنے لگا کہ مال آگیا ہے۔

جس کو بھی دیا فائدہ ہوا: اللہ پاک کے فضل وکرم سے اور حضرت حکیم صاحب کی دعاؤں سے مجھے جو بھی وظائف عبقری رسالہ سے ملے یا حضرت حکیم صاحب کے درس سے نے وہ میں فوٹو کاپی کروا کر لوگوں میں تقسیم کرتا ہوں اور لوگوں سے کہتا ہوں کہ اپنے تجربات ضرور بتائیے اور پھر لوگ مجھے آکر اپنے تجربات بتاتے ہیں۔ انمول خزانہ کے بہت تجربات سامنے آئے۔ جس کو بھی دیا وہ کہتا ہے کہ فائدہ ہوا اور آگے چھپوا کر اس نے بھی تقسیم کیے اور بہت مخلوق خدا کو فائدہ ہورہا ہے۔ یہ سب اللہ کا فضل اور حضرت حکیم صاحب کی محبت کا نتیجہ ہے کہ آپ نے اپنی زندگی مخلوق خدا کی خدمت کیلئے وقف کردی۔ اللہ پاک آپ کا سایہ ہمارے سروں پر سلامت رکھے اور اللہ پاک آپ کی عمر، رزق، علم، اولاد میں برکت دے۔ آپ ساری زندگی یونہی اخلاص کے ساتھ انسانیت کی خدمت کرتے ہیں (آمین) (ر۔ش)

بلڈ پریشر لو اور ہائی کیلئے عجیب ٹوٹکے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری بہت شوق سے پڑھتا ہوں' میں نے عبقری سے بہت زیادہ ٹوٹکے اور اعمال آزمائے ہیں اور لاجواب پائے ہیں۔ میرے پاس بھی دو عدد ٹوٹکے ہیں جو میں عبقری قارئین کی نذر کر رہا ہوں۔ **بلڈ پریشر لو کیلئے:** ایک گلاس پانی کا لیں اس میں ایک بڑا چمچ شہد کا اور آدھا لیموں ڈالیں اور ایک عدد لونگ لیں اس کو منہ میں چبائیں اوپر سے درج بالا شربت پی لیں۔ یہ ٹوٹکہ ہفتہ میں صرف دو مرتبہ استعمال کریں۔ **ہائی بلڈ پریشر کیلئے لاجواب ٹوٹکہ:** تین پاؤ پانی لیں اس میں دو عدد لیموں نچوڑیں۔ پھر اسے آگ پر رکھیں جب پانی صرف ایک پاؤ رہ جائے تو پی لیں۔ اس کے علاوہ ایک روحانی ٹوٹکہ جو میں نے عبقری سے پڑھ کر آزمایا اور خوب فائدہ پایا وہ بھی قارئین عبقری کے ساتھ شیئر کرنا چاہتا ہوں۔ اول وآخر تین مرتبہ درود شریف پڑھیں' ایک مرتبہ سورۂ فاتحہ اور تین مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھیں۔ جس کام کیلئے بھی نیت کر کے پڑھیں گے اللہ تعالیٰ کرم فرمائیں گے۔ یہ عمل میرا بارہا کا آزمودہ ہے۔ (محمد الیاس' سرگودھا)

عرصے سے پریشان ایک عمل سے ہوئے خوشحال

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! امید ہے کہ آپ خیریت سے ہونگے جس طرح آپ لوگوں کی خدمت کررہے ہیں آج کل کے دور میں ایسے لوگ بہت کم ہیں' اللہ تعالیٰ آپ کو اجر عظیم عطا فرمائے اور آپ کو صحت وتندرستی عطا فرمائے تاکہ آپ اپنے کام کو خوش اسلوبی سے سرانجام دے سکیں' ہم کافی عرصہ سے آپ کا رسالہ پڑھ رہے ہیں۔ ہم کافی عرصہ سے بہت پریشان تھے اور کسی مسیحا کی تلاش میں تھے' عبقری کے توسط سے ہمیں اپنے مسائل کے حل ہونے کی امید نظر آئی ہے' صورت احوال یہ ہے کہ میری بیٹی عرصہ پانچ سال سے بیمار ہے' شروع شروع میں اس کے پیٹ' سر اور ٹانگوں میں درد ہوتی تھی جب اس کے تمام ٹیسٹ کروائے تو سب کلیئر آیا لیکن تھوڑی سی خون کی کمی آئی' اس کو دوا وغیرہ دی لیکن اس کی طبیعت بہتر نہیں ہوئی (میرے شوہر ڈاکٹر ہیں) پھر ہم نے تعویذ اور دم وغیرہ کروانے شروع کردیئے لیکن اس کی طبیعت مزید بگڑتی گئی جہاں سے ہم تعویذ اور دم وغیرہ کرواتے اس کی طبیعت ایک ہفتہ ٹھیک رہتی پھر ویسے ہی تکلیف شروع ہوجاتی تھی اور چپ کرکے بستر پر لیٹی رہتی تھی اور کسی بات کا جواب بھی نہیں دیتی تھی کبھی کبھی اس کی طبیعت اتنی بگڑ جاتی تھی کہ اس کا سانس بند ہونے لگتا تھا پھر میں سورۂ ملک' سورۂ مزمل' درود تاج' قصیدہ بردہ شریف پڑھ کر دم کرتی رہی تو اس کو آرام آنا شروع ہوگیا۔ اب الحمدللہ پہلے سے بہت ہی زیادہ بہتر اور مطمئن ہے۔ (پ' ق)

سخت ترین پھوڑوں کیلئے آسان ترین عمل

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! کے بعد عرض ہے کہ رسالہ عبقری نہایت عمدہ اور دل و دماغ کو روشن کرنے والا ہے' اتنا خوبصورت رسالہ آج سے پہلے زندگی میں کبھی نہ دیکھا' نہ پڑھا ہے' دل چاہتا ہے کہ گزشتہ دس سال کے رسالے ایک دفعہ ہی خریدلوں' اللہ تعالیٰ کا شکر ہے جس نے اپنی مخلوق کی خدمت کیلئے آپ جیسے سچے اور نیک انسان پیدا فرمائے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو دنیا وآخرت میں بلند درجات عطا فرمائے۔ آمین۔ آپ جیسے مخلص انسانوں کا سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے اور آپ کی ہر جگہ حفاظت فرمائے۔ آمین۔ میں ایک چھوٹا سا عمل قارئین کی نذر کرتی ہوں جو کہ اکثر آزمایا ہوا ہے' امید ہے جو بھی پڑھے گا ضرور فائدہ ہوگا۔ پھوڑے' پھنسی اور خصوصاً سخت ترین پھوڑوں کیلئے جو اکثر بہت خبیث ہوتے ہیں اول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف تین مرتبہ یہ دعا پڑھیں۔ بِسْمِ اللّٰہِ تُرْبَۃُ اَرْضِنَا بِرِیْقَۃِ بَعْضِنَا لِیُشْفٰی سَقِیْمُنَا ط۔ شہادت کی انگلی پر تھوک لگا کر دم کرکے پھوڑے پر لگائیں یا پاک مٹی پر دم کریں۔ پہلی مرتبہ تین بار یہ دعا پڑھیں۔ دوسری مرتبہ پانچ مرتبہ' تیسری بار سات مرتبہ پڑھیں۔ انشاء اللہ سخت سے سخت پھوڑا ختم ہوجائے گا کسی قسم کا نشان تک باقی نہ رہے گا۔ **اچھے اور جلد رشتہ کیلئے:** محترم حضرت حکیم صاحب! اس کے علاوہ اچھے رشتے اور جلد شادی کیلئے میرے علم میں ایک وظیفہ ہے جو کہ آزمایا ہوا ہے۔ امید کرتی ہوں انشاء اللہ جو کوئی عبقری کا قاری صدق دل سے کرے گا مراد پائے گا' اگر لڑکا کرے تو نیک صالح بیوی پائے اگر لڑکی کرے تو نیک صالح شوہر پائے گی۔ اگر کسی کا دل مطمئن نہ ہو تو کسی نیک مسلمان بندے سے استخارہ کروالیں انشاء اللہ دل مطمئن ہوجائے گا۔ وظیفہ یہ ہے:۔ جو بھی کرے سب سے پہلے متواتر تین روزے رکھے اور عشاء کی نماز کے بعد اکتالیس مرتبہ اکتالیس دن تک یہ دعا پڑھیں اور دعا کریں اور باوضو سوجائیں۔ دعا یہ ہے وَالَّذِیْنَ یَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَ ذُرِّیّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْیُنٍ وَّ اجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِیْنَ اِمَامًا ﴿الفرقان ۷۴﴾ دعاؤں میں یاد رکھیں۔ (فقط: ا۔ب۔ج' ڈگلور کوٹ)

ایک حکیم کے آزمودہ نسخہ جات

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں نے فون پر وقت لے کر آپ سے ملاقات کا شرف حاصل کیا تھا۔ ملاقات کے دوران میں نے عرض کیا تھا کہ میں پیشے کے لحاظ سے ایک حکیم ہوں تو آپ نے مجھے اپنے نسخہ جات عبقری رسالہ کیلئے لکھنے کا حکم دیا تھا تو چند ایک نسخے حاضر ہیں جو کہ کاروباری راز ہیں۔ **خارش کیلئے:** زیرہ سیاہ' گندھک آملہ ساز' گیری ہموزن لے کر مکس کرلیں۔ صبح' دوپہر' شام آدھا چمچ پانی کے ساتھ کھائیں۔ **خونی بواسیر اور خونی پیچش کیلئے:** گیری' نسپال' گوند کیکر' سنگ جراح ہموزن لے کر مکس کرکے پھکی تیار کرلیں۔ صبح دوپہر شام آدھا چمچ پانی سے بھی لے سکتے ہیں اور انار دانہ کے پانی سے بھی لے سکتے ہیں۔ **پیچش مروڑ اور سنگرہنی کیلئے:** ھوالشافی: سونف' خشخاش' سونٹھ' کالی ہریڑ' کوڑ سک اور گوند کیکر ہموزن لے کر پیس کر پھکی تیار کرلیں۔ آدھا چمچ دن میں چار مرتبہ اور ایک ماشہ ٹھنڈی مرادملا کردے دیں۔ **لیکوریا کیلئے:** پھٹکڑی بریاں اور چینی ہموزن پیس کر فل سائز کیپسول بھرلیں۔ دن میں تین بار ایک کیپسول دودھ کے ساتھ دیں۔ **سفوف مغلظ جریان احتلام:** موصلی سفید' ثعلب مصری' الائچی خورد' تال مکھانہ' پھلی کیکر' لاجونتی' سنگھاڑا ہر ایک ایک تولہ اور چھلکا اسپغول پچاس گرام اور چینی سب کے برابر ڈالیں۔ چینی اور دوسری ادویات پیس لیں اور چھلکا بعد میں ایسے ہی شامل کردیں۔ صبح وشام آدھا چمچ تازہ پانی کے ساتھ لیں۔ (مسعود احمد وٹو' قلعہ دیدار سنگھ)

حافظہ قوی کرنے کا بہترین عمل

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں امید کرتا ہوں کہ آپ خیریت سے ہوں گے۔ میں عبقری رسالہ چند مہینے سے پڑھ رہا ہوں۔ اس رسالے سے مجھے بہت فائدہ ہوا۔ بہت سی مشکلات حل ہوئیں' اس سے بہتر رسالہ میں نے آج تک نہیں دیکھا۔ میں چند وظائف بتاتا ہوں' یہ بہت آزمودہ ہیں۔ **ذہن اور حافظہ کیلئے:** 786 مرتبہ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پانی پر دم کرکے طلوع آفتاب کے وقت پی لیں۔ انشاء اللہ ذہن کھل جائے گا اور حافظہ قوی ہوجائے گا۔

بچے کو نظر لگ جانا: اگر بچے کو نظر لگ جائے یا بہت روتا ہو' سوتے ہوئے ڈر جاتا ہو تو سورۂ فلق اور سورۂ ناس تین تین مرتبہ پڑھ کر بچے پر دم کریں اور ساتھ یہ دعا لکھ کر بچے کے گلے میں لٹکا دیں۔

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ وَّهَامَّةٍ وَّعَيْنٍ لَامَّةٍ. (اصغر علی' جرہ)

آئیں ٹوٹکے آزمائیں اور پھیلائیں!

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اگر ہچکی کسی صورت بند نہ ہورہی ہو تو ایک شاپر لے کر سر پر چڑھالیں اور اسے نیچے گردن کے پاس ذرا سا دبالیں تاکہ باہر کی ہوا اندر نہ جائے' چند سیکنڈ شاپر میں سانس لینے سے ہچکی رک جائے گی۔ مجھے آج سے پندرہ بیس سال پہلے اکثر ہچکی لگ جاتی تھی اور اس عمل سے مجھے فوری آرام آجاتا تھا۔ (م۔ح۔ب' راولپنڈی)

عبقری میں ٹوٹکہ سیکشن کا قیام

اس کار خیر میں آپ بھی حصہ دار بنیں

قارئین! بعض اوقات لاعلاج بیماریوں میں جہاں بڑی بڑی ادویات اور مہنگے علاج ناکام ہوجاتے ہیں وہاں چھوٹے چھوٹے ٹوٹکے کارگر ثابت ہوتے ہیں جنہیں بظاہر کوئی اہمیت نہیں دی جاتی تو قارئین آپ مستقل بڑے بوڑھوں کے وہ ٹوٹکے سنے یا آزمائے ہوئے ضرور لکھیں' عبقری نے ایک ٹوٹکہ سیکشن قائم کیا ہے تاکہ مخلوق کی خدمت ہو اور انسانیت کو نفع پہنچے۔ **نوٹ:** ایسے ٹوٹکے بھیجیں جن میں ادویات کا استعمال نہ ہو اور کہیں ایسا نہ ہو کہ ٹوٹکوں والی کتاب اٹھا کر سارے ٹوٹکے لکھ کر بھیجیں ایسا ہرگز نہ کریں۔ صرف آزمودہ اور سینے کا راز ٹوٹکے ہی بھیجیں۔

نسیان دور: نسیان کو دور کرنے کے لیے پانچ ماشے لاچی خورد کا سفوف گائے کے دودھ کے ساتھ استعمال کرنے سے نہ صرف نسیان دور ہوتا ہے بلکہ قوت حافظہ بھی بڑھ جاتی ہے۔

محمد رسول اللہ پڑھا جھوٹے مقدمات، غنڈوں اور ذلالت سے نجات

بات پولیس تک پہنچی اور ہم ماں بیٹیوں کو روزانہ پولیس سٹیشن کے دھکے کھانے کو ملتے۔ ہمارے خونی رشتہ دار جائیداد کی خاطر ہمارے خون کے پیاسے بن گئے' ہم عورتوں کا خدا کی ذات کے سوا کوئی نہ تھا' پولیس والے ہم عورتوں کی سنتے ہی نہ تھے۔

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! مجھے کسی عبقری ہدیہ کیا' پڑھا، مجھے کافی اچھا نہیں بہت اچھا لگا۔ جہاں اس کے باقی مضامین بہت اچھے ہیں "جنات کا پیدائشی دوست" کی تو کیا ہی بات ہے۔ اس مضمون میں میں نے یاقہار کا وظیفہ دیکھا جو علامہ لاہوتی صاحب نے بتایا تھا کہ کس طرح سے اس کے حروف کو اکتالیس بار لکھ کر گھر میں لٹکانا ہے یا تعویذ بنا کر گلے میں ڈالنا ہے۔ میں نے تعویذ بنا کر گلے میں ڈالا کیونکہ کوئی نہ کوئی چیز مجھ پر آجاتی تھی جو مجھے بے حد پریشان کرتی تھی۔ ایک دفعہ میں کچن میں کام کر رہی تھی کہ الماری کا شیشہ اترا اور میرے سر پر لگا شیشہ ٹکڑے ٹکڑے ہوگیا مگر الحمدللہ میرے سر پر خراش تک نہ آئی۔ یہ سب اللہ کی رحمت اور یاقَھَّارُ کا کمال تھا۔ میں نے گھر کے ہر کمرے میں اس کا نقش لگایا ہوا ہے' اس کا ورد بھی ہزاروں لاکھوں کی تعداد میں کرتی ہوں۔ اکثر سوتی ہوں تو مجھے محسوس ہوتا ہے کہ کوئی وزن آگیا ہے میرے منہ پر یا سینے پر، میں آیۃ الکرسی اور یاقَھَّارُ کا ورد رکھتی ہوں تو وہ پیچھے ہٹ جاتی ہے۔ جب میں نے یاقَھَّارُ کا ورد شروع کیا تو خواب میں دیکھا بہت سی بلائیں میری طرف آرہی ہیں جو کہ خوفناک شکل کی ہیں وہ جیسے ہی تیزی سے میری طرف آتی ہیں میں جلدی جلدی اونچی آواز میں یاقَھَّارُ پڑھنا شروع کردیتی ہوں' وہ بھاگ جاتی ہیں۔ میرے یاقَھَّارُ سے بہت سے رکے ہوئے کام ہوگئے۔ اللہ کی قربت بہت زیادہ نصیب ہوئی۔ (رقیہ خادم)

کلمہ کے نصاب سے بے پناہ فوائد

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں بے پناہ مسائل میں مبتلا تھی۔ عبقری پڑھا تو اس سے موجود علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کے وظائف پڑھ کر ایک حوصلہ ملا۔ میں نے اس میں سے پڑھ کر کلمہ کا نصاب پڑھنا شروع کردیا' کلمہ کا نصاب جب سے پڑھنا شروع کیا ہے، بہت سکون ملا ہے اور اب بھی جاری ہے۔ اب تک کلمہ کے تین نصاب پڑھ چکی ہوں اور اس سے مسائل بہت زیادہ حل ہوچکے ہیں۔ میں نے اس سے پہلے بھی بعض کتب و رسائل سے دیکھ کر بہت سے وظائف شروع کیے مگر مجھے کسی سے بھی کوئی خاطر خواہ فائدہ نہیں ہوا مگر جب سے کلمہ کا نصاب پڑھنا شروع کیا ہے مجھے اس سے بہت زیادہ فیض ملا ہے۔ الحمدللہ۔ میرے گھر کے حالات بہت زیادہ خراب تھے' ہمارے اپنوں نے میری والدہ کی تمام جمع پونجی زیورات' قیمتی کاغذات چوری کرلیے اور پھر اس ذلالت کا ہمیں سامنا کرنا پڑا جو شریف گھرانوں کا مقدر نہیں ہوتی۔ بات پولیس تک پہنچی اور ہم ماں بیٹیوں کو روزانہ پولیس سٹیشن کے دھکے کھانے کو ملتے۔ ہمارے خونی رشتہ دار جائیداد کی خاطر ہمارے خون کے پیاسے بن گئے' ہم عورتوں کا خدا کی ذات کے سوا کوئی نہ تھا' پولیس والے ہم عورتوں کی سنتے ہی نہ تھے' مہینے کا ڈبل خرچہ پولیس والوں کی جیب میں چلا گیا سخت پریشانی کا سامنا کرنا پڑا' ملزموں نے ہمارے پیچھے غنڈے لگادیئے کہ ہمیں جان سے ماردیا جائے ادھر تھانہ میں ذلیل کرواتے' دھمکیاں دلواتے' تنگ آکر ذہن میں آیا کہ کلمہ کا نصاب پڑھوں' میں نے محمد رسول اللہ کا ورد جاری رکھا اور چند دن بعد ہی پولیس نے والوں نے ہمیں ہمارے زیورات واپس دلوادیئے۔ (ط۔ن)

موتی مسجد کے جنات نے کہا: ہم تمہارے ساتھ ہیں

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری رسالہ بہت شوق سے پڑھتی ہوں' میں بہت سے مسائل میں گھری ہوئی تھی مگر جب سے عبقری رسالہ اور اس میں موجود علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کے وظائف پڑھنا شروع کیے ہیں میری تمام پریشانیوں کا حل ملنا شروع ہوگیا ہے۔ پھر میں نے اپنے مسائل کے حل کیلئے دفتر ماہنامہ عبقری خط لکھا' جب آپ کا جوابی لفافہ ملا تو بھابھی میرے پاس آئی اور بولی کہ تمہارے مسئلے کا حل آگیا۔ میں اپنے مسئلے کے حل کیلئے دو مرتبہ اپنی خالہ کے ساتھ موتی مسجد بھی گئی۔ چند دن بعد ہی میری خالہ نے مجھے خواب سنایا کہ مجھے موتی مسجد کے بونے جنات ملے تھے وہ کہہ رہے تھے کہ "میں ان کی ذمہ داری ہوں" اس کے بعد ایک خواب مجھے بھی آیا جس میں مجھے صحابی بابا ملے' وہ مجھے نظر تو نہ آئے مگر ان کی آواز صاف سنائی دی۔ وہ یوں بول رہے تھے کہ تم تیاری رکھو' تم جو چاہتی ہو وہ جلد ہوجائے گا۔ میں پوچھا آپ کون ہیں تو آواز آئی یہ صحابی بابا ہیں۔ مگر میں نہیں جانتی کہ وہ صحابی بابا تھے یا کوئی اور۔ پھر مجھے خواب آیا کہ میری ایک رشتہ دار آئیں اور کہنے لگیں کہ ہم تمہاری چاہت کبھی پوری نہیں ہونے دیں گے' میں نے انہیں کہا کہ میں اللہ پر یقین رکھتی ہوں اور اپنی پڑھائی پر بھی' مجھے ان وظائف کے ذریعے ضرور منزل ملے گی۔ پھر ایک خواب آیا کہ تین آدمی ہیں' ان میں سے ایک تو اشارہ ہوا کہ یہ علامہ لاہوتی پراسراری صاحب ہیں' دوسرے صحابی بابا اور تیسرے حاجی صاحب ہیں اور ان تینوں نے کہا کہ تمہارا کام حج کے بعد ہوجائے گا۔ اس کے علاوہ مجھے ایک مرتبہ بلی کے روپ میں جن ملا' اس کی آنکھوں میں عجیب سی کشش تھی میں نے اس کو کہا کہ اگر تو جن ہے تو یہاں سے چلی جا میں نے یہ بات تین مرتبہ دہرائی اور وہ بلی نما جن وہاں سے چلا گیا۔ آپ میری یہ باتیں عبقری میں چھاپ دیں۔ شکریہ! (ک۔ک)

میری تالیفات اور ان کی وضاحت

اب تک آنے والی میری جتنی بھی تالیفات ہیں ان کے حوالہ جات حقیقت' سبب تالیف یہ سب قارئین تک پہنچانے کی ایک کوشش ہے میں ہر کتاب کا حوالہ دوں گا کہ کتاب کن حوالہ جات سے مل کر ایک کتاب بنی ہے۔ اگر میری کسی کتاب میں غلطی ہو' اطلاع دیں' شکر گزار ہوں گا۔

کتاب نمبر 33: شہد کی کرامات: میری معالجاتی مصروفیات میں مجھے شہد کے شفائی' برکاتی اثرات بے شمار ملے۔ ان تجربات و مشاہدات کو خلق خدا کے فائدے کیلئے میں نے ایک کتاب کی صورت میں جمع کیا اور اس کا نام "شہد کی کرامات" رکھا۔ قارئین نے میری اس کاوش سے بھرپور استفادہ کیا۔ آج بھی میری یہ تالیف زیادہ چھپنے والی تالیفات میں سے ایک ہے۔ اس کتاب کی تالیف میں قرآن پاک کی آیت' احادیث کی کتب' ملکی وغیر ملکی رسائل سے مدد لی گئی ہے۔ نوٹ: اگر کوئی حوالہ غلطی سے رہ جائے تو ضرور اطلاع دیں' میں ہر پل اصلاح کا محتاج ہوں۔ (ایڈیٹر)

(بقیہ: میوے کھانے کا موسم تو جناب یہی ہے)

میں یہ نسخہ مفید بتایا جاتا ہے۔ کاجو: نہایت ہی لذیذ اور شیریں میوہ ہے' جو جسم کو فربہ کرتا ہے دل کو طاقت دیتا ہے دماغ کو تقویت بخشتا ہے' جذام میں بھی مفید ہے۔ کاجو اور شہد کو صبح نہار منہ استعمال کیا جائے تو نسیان کی تکلیف کو دور کرتا ہے۔ کشمش: انگور بیل میں پک کر خشک ہوجائے تو اسے کشمش کہتے ہیں۔ یہ سرخ، سبز، سیاہ اور سفید رنگ کی ہوتی ہیں۔ زیادہ موثر سبز رنگ کی ہوتی ہے۔ کھانسی، نزلہ، بخار، قبض میں مفید ہیں۔ اس میں موجود پوٹاشیم اور فولاد جسم کو بھرپور توانائی فراہم کرتے ہیں۔ دمہ کیلئے نسخہ: کشمش پچیس گرام بادام بارہ عدد رات کو پانی میں بھگو دیں صبح نہار منہ استعمال کریں۔ دمہ کیلئے نسخہ: کشمش پچاس گرام تخم دھتورہ سیاہ پانچ گرام کچلہ مدبر ایک گرام۔ ان سب اشیاء کی چھوٹی چھوٹی گولیاں بنا کر صبح، دوپہر، رات کے کھانے کے بعد ایک ایک کھالیں۔

پوشیدہ چیز کا ظاہر ہونا: کسی جگہ خزانہ مدفون ہو اور اس کا پتہ نہ چلتا ہو تو اسم یَا ظَاهِرُ کو اس مقام پر گیارہ دن تک گیارہ ہزار مرتبہ پڑھیں' انشاء اللہ خواب میں یا دل میں' خزانہ جہاں ہوگا اشارہ ہو جائے گا۔

چیزیں رکھ کر بھول جاتی ہوں' جب بھی کوئی چیز رکھ کر بھول جاؤں تو میں یہی وظیفہ پڑھتی ہوں مطلوبہ چیز فوراً مل جاتی ہے۔ (سارہ سعدیہ لاہور)

(قسط نمبر 29)

ناممکن کو فوری ممکن بنانے والا آزمودہ عمل

مجھے یہ لکھتے ہوئے انتہائی خوشی ہو رہی ہے کہ آپ کے دیئے گئے اس وظیفے کی برکت سے اس خاتون کے بیٹے کی بصارت ٹھیک ہوگئی اور اس کو پاک آرمی میں نوکری مل گئی۔ انہیں اب بھی یقین نہیں آتا کہ ایسا ہو جائے گا کیونکہ بظاہر ایسا ہونا اور اتنی جلدی ہونا ناممکن لگتا ہے۔

قارئین! ہر ماہ حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کا روحانی رازوں سے لبریز منفرد انداز پڑھیے۔ (ایڈیٹر کے قلم سے)

جوتا چور مسجد میں جوتا واپس رکھ گیا

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرا مالک آپ کو اور آپ کے اہل و عیال کو ہمیشہ اپنی رحمت کے سائے میں رکھے۔ آمین ثم آمین۔ اللہ کریم آپ کو لمبی زندگی صحت تندرستی اور عافیت اور خیر و برکت والی عطا فرمائے۔ میرا رب آپ سے مخلوق کی بھلائی کا کام لے رہا ہے' تادیر آپ کو سلامت رکھے اور اپنے مشن میں کامیابی و کامرانی سے ہمکنار کرتا رہے۔ آمین! محترم حکیم صاحب! ہم سب گھر والے عبقری کے دیوانے ہیں' عبقری رسالہ انتہائی شوق سے پڑھتے ہیں' اس میں موجود تمام سلسلے ہی بہت اچھے ہیں مگر خاص کر جو ہمیں اچھے لگتے ہیں وہ آپ کا حال دل، طبی آرٹیکل' قارئین کی تحریریں' جنات کا پیدائشی دوست اور آپ کا روحانی آرٹیکل۔ روحانی آرٹیکل میں موجود وظیفہ یَارَبِّ مُوسٰی یَارَبِّ کَلِیْمٍ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کو ہم سب گھر والوں نے خوب آزمایا ہے۔ ہمارے گھر سے اگر ماچس بھی ادھر سے ادھر ہو جائے تو ہم سب گھر والے یہی وظیفہ پڑھتے ہیں۔ پچھلے دنوں کی بات ہے کہ میرے شوہر کا نیا جوتا مسجد سے کوئی چور اٹھا کر لے گیا۔ میرے شوہر اور میں نے یَارَبِّ مُوسٰی یَارَبِّ کَلِیْمٍ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لاتعداد پڑھنا شروع کر دیا۔ چند دن بعد ہی چور جوتا اسی حالت میں صحیح سلامت مسجد میں اسی جگہ رکھ کر چلا گیا۔ اس وظیفے کے ملنے سے پہلے ہمارے گھر میں کوئی بھی چیز گم ہو جاتی یا کوئی کہیں چیز رکھ کر بھول جاتا تو ہم سب گھر والے لفظ یٰسین یٰسین کہتے جاتے' لاتعداد پڑھتے' ایک دم وہ چیز مل جاتی یا اگر رکھ کر بھول گئے ہیں تو فوراً یاد آ جاتا کہ کدھر رکھی ہے۔ یہ روحانی ٹوٹکہ بھی ہمارے گھر والوں کا کئی بار کا آزمودہ ہے۔ (ع۔ن' راولپنڈی)

قرض سے انکاری قرض دے گئے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ہمارے گھر کے قریب ہی لیڈیز پارک ہے۔ جہاں میں روزانہ صبح نماز فجر کے بعد سیر کیلئے جاتی ہوں۔ کافی عرصے سے بہت سی خواتین آتی ہیں اور آپس میں اچھی خاصی علیک سلیک ہوگئی ہے۔ میں ہر ماہ پارک میں ماہنامہ عبقری خرید کر بانٹتی ہوں' اس وجہ سے بھی وہاں کی خواتین میں کچھ زیادہ ہی مقبول ہوگئی ہوں۔ ایک دن پارک میں ایک آنٹی نے بتایا کہ ہمارا کسی نے چالیس لاکھ روپے قرض واپس کرنا ہے جو کہ دینے کا نام ہی نہیں لے رہا بلکہ ہمیں تو اب یہ بھی لگنا شروع ہوگیا ہے کہ وہ اب دینے سے انکاری ہوتا جا رہا ہے۔ میں نے انہیں بتایا کہ آپ تمام گھر والے ہر وقت اٹھتے بیٹھتے' چلتے پھرتے' وضو بے وضو یَارَبِّ مُوسٰی یَارَبِّ کَلِیْمٍ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھیں۔ وہ بہت پریشان تھیں' انہوں نے یہ وظیفہ دن رات لاتعداد پڑھا۔ چند دن بعد ہی انہوں نے انتہائی خوشی اور گرمجوشی سے ملتے ہوئے مجھے بتایا کہ جو پیسے واپس دینے کا نام بھی نہیں لے رہے تھے انہوں نے ہمیں تیس لاکھ دے دیئے ہیں اور انشاء اللہ اس وظیفے کی برکت سے وہ باقی کے دس لاکھ بھی جلد ہی دے دیں گے۔ ماشاء اللہ۔ (عاصمہ' لاہور)

گھر بیٹھے رشتہ آگیا

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں اپنی بیٹی کے رشتہ کے حوالے سے بہت پریشان تھی' نامعلوم کتنے رشتے دیکھے اور کتنے میری بیٹی کا رشتہ لینے میرے گھر آئے مگر ہر طرف ناکامی ہی ناکامی تھی۔ عبقری ہمارے گھر ہر ماہ آتا ہے' میں نے اس میں سے آپ کا روحانی آرٹیکل پڑھا اور اس میں موجود وظیفہ یَارَبِّ مُوسٰی یَارَبِّ کَلِیْمٍ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اس نیت سے پڑھنا شروع کر دیا۔ ابھی یہ وظیفہ پڑھتے ہوئے چند دن ہی ہوئے تھے کہ اللہ کے فضل سے گھر بیٹھے میری بیٹی کا رشتہ آیا اور بخیر و عافیت رشتہ ہو بھی گیا۔ (ایک بہن' لاہور)

بھولی ہوئی چیز یاد آجاتی ہے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری بہت شوق سے پڑھتی ہوں' ہر ماہ باقاعدگی سے منگواتی ہوں۔ اس میں موجود ہر وظیفہ' ہر نسخہ اور ہر ٹوٹکہ لاجواب ہوتا ہے۔ اس میں ایک وظیفہ یَارَبِّ مُوسٰی یَارَبِّ کَلِیْمٍ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ جو کہ میں نے بے شمار مرتبہ آزمایا اور بہت ہی خوب پایا ہے۔ گھر میں اکثر میں

ذرا پیسے مل گئے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! عبقری رسالہ پچھلے چند سالوں سے مسلسل پڑھ رہی ہوں۔ اس میں موجود تمام وظائف و نسخہ جات کمال کے ہوتے ہیں۔ مگر میرا جو آزمودہ ہے وہ یَارَبِّ مُوسٰی یَارَبِّ کَلِیْمٍ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ہے۔ جب بھی میری کوئی چیز گم ہو تب میں صرف تین بار ہی پڑھتی ہوں تو وہ چیز مجھے مل جاتی ہے۔ ایک مرتبہ میری کچھ رقم گم ہوگئی' میں نے انگلی سے دیوار پر لکھا اور زبان سے پڑھنا شروع کر دیا تو پیسے فوراً مل گئے۔ بہت کمال کا وظیفہ ہے۔ میرے پاس اس وظیفے کی تعریف کیلئے الفاظ نہیں بن پا رہے۔ (نائلہ جاوید)

ناممکن کو ممکن بنانے والا وظیفہ

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ہمارے گاؤں میں آپ ماہنامہ عبقری بہت ذوق شوق سے پڑھا جاتا ہے۔ میری کزن لیڈی ہیلتھ ورکر ہیں انہوں نے اپنی ساتھی ورکر کو آپ کا روحانی آرٹیکل میں دیا گیا وظیفہ یَارَبِّ مُوسٰی یَارَبِّ کَلِیْمٍ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بتایا۔ اس کا مسئلہ یہ تھا کہ اس کے بیٹے کو پاک فوج میں ملازمت کرنے کا بہت شوق تھا مگر نظر کی کمزوری کی وجہ سے وہ ہر بار سلیکٹ نہ ہوتا۔ اس نے اور اس کے بیٹے نے لاتعداد مرتبہ یہی وظیفہ پڑھنا شروع کر دیا۔ مجھے یہ لکھتے ہوئے انتہائی خوشی ہو رہی ہے کہ آپ کے دیئے گئے اس وظیفے کی برکت سے اس خاتون کے بیٹے کی بصارت ٹھیک ہوگئی اور اس کو پاک آرمی میں نوکری مل گئی۔ انہیں اب بھی یقین نہیں آتا کہ ایسا ہو جائے گا کیونکہ بظاہر ایسا ہونا اور اتنی جلدی ہونا ناممکن لگتا ہے۔ (ثمینہ اختر' کھوئیاں)

گمشدہ پرس واپس مل گیا

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میری والدہ پوسٹ آفس گئیں تو اپنا پرس وہیں بھول آئیں' گھر آ کر یاد آیا تو یَارَبِّ مُوسٰی یَارَبِّ کَلِیْمٍ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھتے ہوئے واپس گئیں تو وہاں موجود عملے نے ان کا پرس حفاظت سے رکھا ہوا تھا۔ یہ اس وظیفے کی ہی برکت تھی۔ (مدثر' گوجرانوالہ)

قارئین! میں آپ کے سینے کی امانت آپ تک پہنچا رہا ہوں' آپ کو اس وظیفے سے جو فائدہ پہنچے ضرور امانت سمجھ کر مجھے لکھیں انتظار رہے گا۔ ایڈیٹر!

عیب سے شرم نہ کرے: جو شخص عیب کے کام سے شرم نہ کرے اور بڑھاپے میں بھی بدی سے باز نہ آئے اور تنہائی اور خلوت میں بھی خدا سے نہ ڈرے اس میں کوئی خیر و خوبی نہیں۔

عبقری رسالہ ادویات کتب آپ کے شہر میں

نام شہر اور فون نمبر

ہری پور شرفزہ 0622272198 ادویات
ہری پور شرفزہ 0302-7768638 رسالہ
اٹک 057-2602020
اٹک 0321-5247893
اسلام آباد 0336-0195366
ایبٹ آباد 0344-9381998
ایبٹ آباد 0992-335847
اوکاڑہ 0300-6968538
باغ آزاد کشمیر 0312-5619880
بورے والا 0300-7591190
بھکر 0331-2344445
بہاولنگر 0333-6320766
بھیرہ شریف 0301-6799177
بہاولپور 0333-6367755
پنڈی بھٹیاں 0673352712
بنوں 0321-9632838
بھلوال 0334-8852912
بھاگٹانوالہ 0322-783667
پنڈی گھیب / چکدرہ 0344-9783610
پشاور 0314-9007293
پنڈی بھٹیاں 0308-7800424
پشاور 0333-9161237
پنجگور کیمپ 0334-5800786
پاکپتن شریف 0314-3650234
پنوں عاقل 0334-4062698
تونسہ شریف 0331-6464456
تلہ گنگ 0346-5771975
ٹیکسلا 0301-8790927
ٹوبہ ٹیک سنگھ 0462-511845
ٹوبہ ٹیک سنگھ 0333-6755442
ٹوبہ ٹیک سنگھ 0333-6870706
جھنگ صدر 0333-6756493
جھنگ صدر 0477-621733
ٹیکسلا 0307-8321046
جہانیاں 0321-7359861
جہلم دینہ 0333-5806101
جہلم 0333-5480393
جام پور 0336-6758452
جتوئی 0301-6956848
جلالپور پیروالا 0300-8985689
چکوال 0333-5783167
چکوال 0333-5778810
چکوال 0306-5785684
چنیوٹ 0332-2544447
چونیاں 0333-4398877
چیچہ وطنی 0315-6905313
چشتیاں 0302-6989035
چوآسیدن شاہ 054-3580102
حسن ابدال 0306-5601613
حافظ آباد 0320-5751062
حضرو 0314-2192166
حیدرآباد 0300-3790255
حیدرآباد: 0300-0936775
حیدرآباد 0300-3215348
حویلیاں ہزارہ 0346-9520528

"عبقری" نام ہم سے بغیر کسی ایجنسی یا کسی مطب اکیڈمی یا گھر کے ساتھ ہو یا کسی کام کا استعمال قانوناً جرم ہے۔ جو لوگ اسے استعمال کر رہے ہیں وہ فوراً ختم کر دیں ورنہ ایجنسی ختم کر کے ان کے خلاف قانونی چارہ جوئی کا حق محفوظ ہے۔

نام شہر اور فون نمبر

حضرو 0301-5514113
خانیوال 0303-7372281
خان پور 0685-572654
خوشاب 0305-5038040
خانقاہ شریف: 0300-6812251
راولپنڈی 0333-5648351
راولپنڈی 051-5505194
رائے ونڈ 0300-4719056
رائے ونڈ: 0341-4037028
رحیم یار خان 068-5872626
راجن پور 0332-2566490
رینالہ خورد: 0331-7424506
درگاہ پاکپتن 0333-6954044
دیپالپور 0300-4059957
درگئی: 0343-4959350
وندا شاہ بلاول 0323-5839312
ڈیرہ اسماعیل خان 0345-2567447
ڈسکہ 0305-6007845
ڈسکہ 0346-6747112
ڈیرہ غازی خان 064-2017622
ڈیرہ غازی خان 0315-8701970
سرگودھا 0301-6762480
سیالکوٹ 0321-7120318
سکھر 0336-9312436
سمندری 0335-7724570
سرائے عالمگیر: 0335-8088451
سکھر: 0334-8724786
سمبڑیال: 0300-7160811
ساہیوال: 0321-6938847
شیخوپورہ 0341-6616915
شجاع آباد 0300-2539685
شہداد پور 0334-3100962
شورکوٹ کینٹ 0302-7296211
شورکوٹ شہر 0300-7505322
شاہکوٹ 0312-3710911
شکرگڑھ: 0301-6644331
صادق آباد 0333-7452600
ظاہر پیر 0333-6353870
عارف والا 0322-7849580
علی پور 0333-7674684
غذر: 0344-5419941
فیصل آباد 0301-7118200
فیصل آباد: 0300-6698022
فتح پور 0333-6843333
کنگری ضلع لورالائی 0828-601084
کنڈیارو 0300-3215348
کراچی 0300-3218560
کراچی 0333-3364127
کراچی 0300-2680248
کراچی 0333-3317134
کوٹ ادو 0333-6003909
کوہاٹ 0922-511760
قصور 0322-7616470
کوٹ ادو 0333-6003070

اس کے علاوہ کوئی اور صاحب عبقری کے نام سے کوئی چیز چھاپے یا فروخت کرے تو قانونی حق محفوظ ہے۔

ایجنسی ہولڈرز بورڈ، اشتہار، پیڈ، کیلنڈر اور دکان پر حکیم صاحب کے نام کے ساتھ "عبقری" کا لفظ استعمال کرتے ہیں۔ قانوناً غلط ہے۔ کسی کو اجازت نہیں۔ ادارہ ذمہ دار نہیں۔

نام شہر اور فون نمبر

کاموکی 0324-6037765
کبیر والا 0336-0312694
کوئٹہ 081-2824617
کلورکوٹ 0300-7780221
کھوڑ 0307-5137855
کسووال 0300-4340914
کوہاٹ 0313-4874544
کمالیہ 0334-9630911
کمالیہ 0334-7670840
کوئٹہ 0332-3801555
کوٹلہ ارب علی 0301-6267600
گجرات 0302-6292132
گجرات 0333-8443093
گوجر خان 0332-5878032
گوجرانوالہ 0300-6453745
گوجرانوالہ 0300-6422516
گلگت 0312-9934607
قلعہ دیدار سنگھ 0300-8356645
لیاقت پور 0345-8709947
لیہ 0334-6945606
لاہور 0320-9439889
لاہور 0322-8081142
لاہور 0322-4614031
لاڑکانہ 0345-3228855
لورا 0321-5500221
لودھراں 0300-6348123
لالہ موسیٰ 0322-5884388
لالہ موسیٰ: 0300-6255837
مریدکے 0300-8583677
منڈی بہاؤالدین 0345-6810615
مظفرگڑھ 0333-6031077
ملکوال 0346-6565765
میلسی 0321-7982550
میانوالی 0313-7400000
مانسہرہ 0300-2753463
ملتان 0300-6301461
ملتان 0300-8632292
مری 0321-5521832
مری 051-341077
مری 0300-5506082
مردان 0300-9175500
میاں چنوں 0333-8884615
منڈی بہاؤالدین 0345-5861514
ملہوالی: 0333-5333389
مظفرآباد 0312-4602800
میرپورخاص 0333-3436222
میرپور آزاد کشمیر 0332-5855356
منچن آباد 0331-7584075
نارووال 0322-4861522
نوشہرہ خیبر پختونخواہ 0321-9702005
نارووال 0333-8749464
نواب شاہ 0333-8775548
نوشکی 0332-7846812
نورکوٹ: 0301-6195500
وہاڑی 0306-8281075

ایجنسی ہولڈر مطب، دکان وغیرہ پر صرف عبقری اور ادویات کی دوائی ہی فروخت کر سکتے ہیں۔

نام شہر اور فون نمبر

وہاڑی 0301-6661714
وزیرآباد 0345-6892591
واہ کینٹ 0301-5497007
واہ: 0301-3232634
ہارون آباد 0321-7584846
ہڈالی 0315-7390079
ہری پور ہزارہ: 0314-9204421
یارمان 0346-4934044

نیو جرسی یو ایس اے
01-683-1882
شکاگو 630-589-6432

یو کے
0044-7880-9842-16

اُگی 0300-2753463
ڈڈیال آزاد کشمیر 0302-5898995
لاچی 0346-9770019
اسلام گڑھ آزاد کشمیر 0345-8537064
بھمبر آزاد کشمیر 0345-6783685
سنجاوی 0313-8078491
منگ آزاد کشمیر 0323-5432252
درہ پیزو 0300-9097993
درہ آدم خیل 0342-9233590
کوٹلی آزاد کشمیر 0314-5602192
مانسہرہ 0301-8133822

ایجنسی ہولڈر قیمت زیادہ لیتے ہیں

مسلسل شکایت ہے کہ ایجنسی ہولڈرز اپنی پرنٹ قیمت سے زائد وصول کرتے ہیں' عبقری ان کو معقول کمیشن دیتا ہے۔ اگر آپ کے علم میں ایسا ایجنسی ہولڈر ہے تو فوراً ماہنامہ عبقری میں خط لکھیں یا اس نمبر 0343-6710009 پر بذریعہ میسج اطلاع کریں۔ ان کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔ مزید عبقری کے علاوہ اپنی غیر مستند اور ناقص ادویات بھی چلا رہے ہیں نقصان کے آپ خود ذمہ دار ہوں گے عبقری دفتر سے ان کی اجازت نہیں۔

ایجنسی ہولڈر بھی خطرناک عامل بن گئے

وہ لوگ جو عملیات' تعویذات اور وظائف کی الف' ب سے کبھی واقف بھی نہ تھے انہوں نے ماہنامہ عبقری اور عبقری ادویات اگر بیچنی شروع کر دیں تو انہوں نے باقاعدہ لوگوں کو دم کرنا اور تعویذ دینا شروع کر دیا جس کے نہایت خطرناک الٹ نتائج عبقری کے دفتر میں مسلسل آرہے ہیں۔ قارئین! عبقری کی طرف سے ایسی نہ کوئی اجازت ہے اور نہ کوئی ترتیب۔ ایسا کرنے میں نقصان کے ذمہ دار لوگ خود ہوں گے ادارہ عبقری اس کا ذمہ دار نہیں ہوگا۔

عدم برداشت کا خاتمہ اور رواداری

عبقری کا انٹرنیشنل تحریری مقابلہ

اول انعام: 30 ہزار۔ دوئم انعام: 20 ہزار۔ سوئم انعام: 10 ہزار

قارئین کے پرزور اصرار پر تحریریں بھیجنے کی تاریخ 31 دسمبر 2016ء تک کردی گئی ہے۔

اسلاف اور اکابر کے کم از کم تیس یا پچاس واقعات جس میں عدم برداشت کا خاتمہ' برداشت کا ثبوت اور مختلف طبقات' فرقوں' زبانوں' قوموں' نسلوں اور مسالک اور مذاہب کے ساتھ رواداری سے متعلق لکھ کر بھیجیں۔ آپ کے علاقے میں کوئی عالم کسی بھی مسلک کے، کوئی پیر، کوئی وڈیرا یا کوئی بڑا آدمی یا کسی چھوٹے آدمی نے برداشت کا مظاہرہ کیا ہو اور مسلک یا گروہ کے نام پر آگ بجھ گئی ہو' آپ نے کتابوں میں' رسائل میں' جرائد میں' اخبارات میں کوئی واقعہ پڑھا ہو تو بھی لکھ سکتے ہیں۔ کم از کم تیس زیادہ سے زیادہ پچاس واقعات ہوں۔ ہمیں تمام تحریریں 31 دسمبر 2016ء تک مل جائیں۔ واقعات تفصیلی ہوں مختصر نہ ہوں۔ مختصر واقعات قابل قبول نہ ہوں گے۔ نوٹ: موضوع کا خیال رہے صرف موضوع "عدم برداشت کا خاتمہ اور رواداری" ہو' اسی کے متعلق واقعات ہوں اور صرف واقعات ہی بھیجیں کوئی اصلاحی تحریر اور تقریر نہ ہو۔ مخلصین کی ایک ٹیم ایمانداری کے ساتھ اول دوئم اور سوئم کا فیصلہ بذریعہ قرعہ اندازی کرے گی اور ان کو گفٹ نقدی کی شکل میں بھیجے جائیں گے۔ تحریر اردو ہو اور کاغذ کی ایک سائیڈ پر ہو' واقعات مکمل حوالے یا سند کے ساتھ لکھیں۔ تحریریں بذریعہ ڈاک اور ای میل کے ذریعے بھیجیں۔ ای میل: contact@ubqari.org

لیموں کے رس کا عجب فائدہ: کوئی چھوٹا سا زہریلا کیڑا کاٹ لے اور درد محسوس ہو رہا ہو تو آپ لیموں کا رس نکال کر اس مقام پر ملیں انشاء اللہ شفا نصیب ہوگی۔

آنکھ شفاء موسمی وبائی اور تمام آنکھوں کے امراض کیلئے

آشوب چشم، موتیا بند، دھندلا پن، سوزش چشم، ضعف چشم، آنکھیں درد کرتی ہوں، صبح کے وقت آنکھیں کیچڑ سے جڑ جاتی ہوں یا بوجھل ہوتی ہوں، آنکھوں کے سامنے پتنگے سے اڑتے ہوں، آنکھوں میں دھندلا، غبار یا جالا ہو، آنکھوں میں خارش ہو، نظر دن بدن کمزور ہوتی جارہی ہو، آنکھوں کی جلن، ان تمام امراض کو دور کرتا ہے۔ نظر کو تقویت دیتا ہے، مسلسل استعمال کرنے والوں کو عینک سے چھٹکارا ملتا ہے۔ اس میں خاص بات یہ ہے کہ یہ آنکھوں کو چبھتا نہیں۔ ترکیب استعمال: دن میں دو سے پانچ بار ایک ایک قطرہ آنکھوں میں ڈالیں۔ قیمت:-/70 روپے علاوہ ڈاک خرچ

آگ شفاء جلے ہوئے کیلئے بہترین مرہم

جدید تحقیق کے مطابق آگ شفاء ایک ایسی ایجاد ہے جو ہر قسم کے جلنے کا علاج ہے۔ خدانخواستہ کسی وجہ سے بھی جل جائیں مثلاً (آگ سے، ابلتا ہوا پانی گر جائے، گرم دودھ، کرنٹ لگنے سے جل جائیں، گرم استری لگنے سے، کھانا پکاتے ہوئے ہاتھ جل جائے یا بچہ انجانے میں کسی گرم چیز میں ہاتھ ڈال دے، موٹر سائیکل کا گرم سلنسر لگ جائے، فیکٹری میں کام کرتے ہوئے کسی وجہ سے جسم کا کوئی حصہ جل جائے) گھبرائیں نہیں، آگ شفاء لکھی ہوئی ترکیب کے مطابق استعمال کریں تو انشاء اللہ شفاء ہوگی۔ آگ شفاء کی سب سے بڑی خاصیت ہے یہ ہے کہ جلنے کا نشان تک ختم کر دیتی ہے۔ داغ وغیرہ نہیں رہتا۔ "آگ شفاء" اس کے علاوہ کٹ، چوٹ لگنے، پھوڑے پھنسی کا بھی شافی علاج ہے۔ ترکیب استعمال: متاثرہ جگہ پر دن میں تین سے چار بار اچھی طرح لگائیں۔ (قیمت صرف 80 روپے علاوہ ڈاک خرچ)

اکسیر البدن کامیاب بچپن، لاجواب جوانی بے مثال بڑھاپا

☆ نبوی جڑی بوٹیاں، وٹامن سے بھرپور قیمتی جنتی پھل، سمندری صدف اور ایسی ایسی جڑی بوٹیاں ڈالی گئی ہیں جن کی ایک ایک خوراک صحت میں شادابی لاتی ہے ☆ دل و دماغ، جگر کی خصوصی نگہداشت ☆ لڑکے لڑکیوں کی تمام کمزوریاں کا آزمودہ حل ☆ بے رونق جسم، پچکے گال، آنکھیں دھنسی ہوں یا نسوانی حسن کی شدید کمی ہو علاج صرف اکسیر البدن ☆ کمزور حافظہ ہو، امتحان کا خوف یا دماغی و جسمانی کام کرنے والے صرف اکسیر البدن کو اپنا ساتھی بنائیں اور ہر میدان میں کامیابی پائیں ☆ چند خوراکوں سے ہی مردانہ طاقت بحال ☆ دل و دماغ، اور جگر کی طاقت پائیں ☆ ٹائیفائیڈ بخار ہو یا بخار کے بعد کی کمزوری رمضان میں اکسیر البدن کو ساتھی بنائیں اور کمال خود دیکھیں۔ (قیمت صرف-/300 روپے علاوہ ڈاک خرچ)

الرجی، چھینکیں، دائمی نزلہ، ناک کی ہڈی کا بڑھنا (کورس)

دائمی نزلہ، الرجی کے شکار افراد کیلئے تیر بہدف لاتعداد کا آزمودہ کورس ☆ سفید اور گرتے بال، دماغ کمزور، حافظہ ضعیف ہو تو یہ کورس آپ کو ناامید نہ کرے گا۔ ☆ کچھ عرصہ مستقل مزاجی کا استعمال درج بالا بیماریوں سے ہمیشہ کیلئے چھٹکارا ☆ تو دائمی نزلہ، الرجی، ناک کی ہڈی کا بڑھنا، ناک کا بند رہنا، جلدی مسائل، حتیٰ کہ الرجی کا دمہ ان تمام کیلئے "الرجی، چھینکیں، دائمی نزلہ، ناک کی ہڈی کا بڑھنا" (کورس) انتہائی آزمودہ اور مؤثر ہے۔

(قیمت صرف-/600 روپے علاوہ ڈاک خرچ)

اصلاح معدہ و جگر پیکیج

قیمت صرف-/440 روپے علاوہ ڈاک خرچ

معدے اور جگر کے تمام امراض کا آزمودہ علاج

معدہ کے کینسر کو ختم کرتی ہے	معدے کے زخم کی خاص دوا

قیمتی قدرتی جڑی بوٹیاں جو سوزش اور معدہ کے زخم بھرنے میں مدد دیتے ہیں

رحم کے ورم کی شکار خواتین کیلئے بہترین ٹانک	معدہ اور آنتوں کی کمزوری دور کر کے پیٹ اور آنتوں میں خون کی فراہمی بحال کرے۔

چہرہ پر چھائیاں ہوں یا رنگت پیلی بے فکر ہو کر یہ پیکیج استعمال کریں

اپنڈی سائٹس میں مفید

نشاطی جدید خفیہ طاقتوں کو بیدار کرنے والا امیرانہ نسخہ

ہزاروں کی تعداد میں اجڑے ہوئے گھر آباد

قوت کی کمی ڈپریشن ایسی حالت میں "نشاطی" قدرتی اجزاء کا وہ فارمولا ہے جو آپ کو ملٹی وٹامنز فراہم کرتا ہے

"نشاطی" ایسے قیمتی اجزاء کا مرکب ہے جو بوڑھوں کو نوجوان اور نوجوانوں کو پہلوان بنا دیتی ہے خواتین، بوڑھے، نوجوان، بچے سبھی استعمال کر سکتے ہیں۔ سائیڈ ایفیکٹ سے سو فیصد پاک

مایوس لاعلاج لوگوں کیلئے "نشاطی" خوشیوں کا پیغام

(قیمت-/520 روپے علاوہ ڈاک خرچ)

[illegible] ادویات سے بچائیں
[illegible] استعمال کروائیں

عبقری چلڈرن سیرپ

بچوں، پیٹ درد، قے، جلی ڈو بو اور ہر نگ اور ہیضہ کیلئے ایک خوش ذائقہ سیرپ

عبقری چلڈرن سیرپ بچوں کے پیٹ کے تمام امراض کا سو فیصد شافی علاج۔ بچوں کو بھوک خوب لگائے، خون خوب بنائے۔

دانت نکالتے بچوں کیلئے لاجواب ٹانک

اسہال کے بعد ہونے والی نمکیات کی کمی کو دور کرتا ہے

(قیمت صرف 120 روپے علاوہ ڈاک خرچ)

چاند جیسے مکھڑے کے متلاشی عبقری کی چہرہ شفاء کیوں بھول گئے؟

صدیوں سے

چہرہ شفاء آزمودہ طبی فارمولہ

چہرے کے تمام امراض دانے، کیل مہاسے، چھائیاں، داغ، گڑھے، پیپ دار دانے الرجی، رنگت میں تبدیلی ہونا، چہرے کا سیاہ ہو جانا اعتماد سے استعمال کریں۔

معدے کی تیزابیت، جسم کی الرجی، پرانے دانے پرانی خشک و تر خارش کیلئے "چہرہ شفاء" لاجواب چیز ہے۔

آزمودہ طبی فارمولہ جس کے کوئی سائیڈ ایفکیٹ نہیں۔ قیمت-/150 روپے علاوہ ڈاک خرچ

نیو طاقتی

جسم میں فولادی قوت پیدا کرنے والا شاہی نسخہ

مایوس از دواجی زندگی کیلئے ☆ لاعلاج حضرات کی زندگی جب بے لطف ہو جائے ☆ "طاقتی" دراصل اعصابی دماغی اور مزاجی طور پر جھکے ہوئے بوڑھوں نوجوانوں اور عورتوں کیلئے نہایت موثر ہے ☆ طاقتی کے کوئی سائیڈ ایفکیٹ نہیں۔ طاقتی اعصابی کمزوری اور جلدی تھک جانے والوں کیلئے پیغام مسرت ہے ☆ طاقتی کمر کے درد اور پٹھوں کے کھچاؤ اور پریشان لوگوں کیلئے لاجواب ☆ ذہنی دباؤ ٹینشن، ڈپریشن کے مریض ضرور استعمال کریں ☆ طاقتی نہایت مقوی اور ممسک ہے۔ جو نشہ پیدا کرنے والے مضر اجزاء سے پاک اور ایسے خاص قسم کی دواؤں اور جوہروں سے تیار کی گئی ہے کہ جو جو ہر غدود کے افعال کو منظم رکھتے ہیں ☆ طاقتی مراکز عصبیہ کو بجلی کی تیزی سے بیدار اور ہوشیار کرتی ہے۔ ☆ طاقتی قوت باہ کی کمزوری، بے رغبتی، باہ کی مختلف کمزوریوں کو بغیر کچھ نقصان پہنچائے دور کرنے میں اپنی مثال آپ ہے۔ ☆ دماغ اور حافظہ کی کمزوری کو دنوں میں دور کر دینا طاقتی کا ادنیٰ کرشمہ ہے۔ (قیمت-/640 روپے علاوہ ڈاک خرچ)
خواتین، بوڑھے، نوجوان، بچے بھی استعمال کر سکتے ہیں۔ سائیڈ ایفکیٹ سے سو فیصد پاک

چوٹ شفاء

جسم پر ہر قسم کی چوٹ کیلئے ٹانک

درد سے کراہتے مریضوں کیلئے شفاء کا پیغام

ایکسیڈنٹ کی چوٹ ہو یا کسی حادثہ کی ہو چوٹ کی وجہ سے گوشت پھٹ گیا ہو اور شدید تکلیف ہو یا ہڈی ٹوٹ گئی ہو اعتماد سے استعمال کریں اور صحت یاب ہو جائیں۔

ساتھ کراماتی تیل کا استعمال کیا جائے تو سونے پر سہاگہ

انوکھا تجربہ: تجربات نے انوکھا فائدہ ضرور بتایا کہ کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے استعمال کرنے سے موٹاپے اور پیٹ کے بڑھنے سے نجات، کمیں اس کے لاجواب رزلٹ ملے۔ (قیمت صرف-/100 روپے علاوہ ڈاک خرچ)

خون روک شفاء

حیض اور جسم کے کسی بھی حصہ سے خون روکنے والی

خون روک شفاء حیض کو باقاعدہ مقررہ وقت اور مقررہ مقدار پر لائے جسم کے کسی بھی حصہ میں خون آ رہا ہو مثلاً زخمی ہو جانا، پیچش میں خون آ رہا ہو، نکسیر کیلئے بھی لاجواب ہے۔

لیکوریا، رحم کی تقویت کیلئے اور کمر درد کا بہترین علاج ہے۔

(قیمت صرف 120 روپے علاوہ ڈاک خرچ)

قد دراز کورس

پریشانی کیسی؟ اب آپ بھی اپنے قد میں اضافہ کر سکتے ہیں

ہڈیوں کی مضبوطی

خالص بے ضرر جڑی بوٹیوں کا بہترین مرکب

بڑھوتری اور عضلات کی ساخت کو برقرار رکھنے کیلئے لاجواب

جن کی شادی صرف چھوٹے قد کی وجہ سے رکی ہے وہ آج ہی سے استعمال شروع کر دیں

قیمت صرف-/500 روپے علاوہ ڈاک خرچ

معزز قارئین آپ سے التماس ہے www.urdusoftbooks.com پر آپ حضرات کے
لیے مسلسل اچھی کُتب فراہم کرنے کے لیے کوشاں رہتے ہیں جس کے لیے وقت اور رقم دونوں
صرف ہوتے ہیں جس کی غرض سے ہماری اِس ویب سائٹ کُچھ سپانسر اشتہارات لگائے گئے ہیں جب
ویب سائٹ وزٹرز اُن اشتہارات میں سے کسی اشتہار پر کلک کرتے ہیں تو ویب سائٹ کو تھوڑی سی آمدن
حاصل ہوتی ہے، یہ آمدن ویب سائٹ کے اخراجات کو برداشت کرنے میں معاون ثابت ہوتی ہے
۔اس لیے آپ حضرات سے گزارش ہے کے اپنے Google Chrome یا Mozilla Firefox
کی Adblocker Extension کو Pause کردیں یا صرف ہماری ویب سائٹ کے لیے
Pause کردیں ۔ نیچے نظر آنے والی تصویر میں دکھایا گیا ہے کے Adblocker کے Pause
ہونے یا انسٹال نہ ہونے کی صورت میں اشتہارات **Green Box** والی جگہ پر ظاہر ہوں گے۔





دانت کا درد ختم کرنے کیلئے: لہسن کا پانی نکال لیجئے اور اسے ڈاڑھ یا دانت پر روئی کے پھاہے کو بھگو کر لگا دیجئے اور منہ کو کھلا چھوڑ دیجئے درد ختم ہو جائے گا۔

آشوب چشم سے نجات: سورۂ حم السجدۃ (پ 24) اس کو لکھ کر بارش کے پانی سے دھو کر اس میں سرمہ پیس کر لگانے سے یا خود اس پانی سے آنکھ دھونے سے سفیدی اور آشوب اور ناخونہ وغیرہ سے نفع ہوتا ہے۔

کوپن

صرف حضرت علامہ لاہوتی پراسراری دامت برکاتہم سے مشورہ کرنے والے ہی کوپن پُر کریں۔

حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم سے مشورہ کیلئے علیحدہ خط لکھیں۔

نام ________ والدہ کا نام ________

عمر ________ شہر ________ فون/موبائل ________

آپ کا شعبہ/شوہر کا شعبہ ________ تفصیل سے لکھیں

مسئلہ ________

____

____

بقیہ: روحانی الجھنیں، جادو جنات اثرات بندشیں اگر مزید تفصیل ہے تو علیحدہ کاغذ پر لکھیں اور فارم پن کر دیں۔ کوپن کے بغیر خطوط کا جواب نہیں دیا جائے گا

بلڈ پریشر شفاء

بلڈ پریشر کے مریضوں کیلئے جڑی بوٹیوں کے جوشاندہ سے تیار کردہ

ہائی بلڈ پریشر ایک موذی مرض ہے جو آج کل بہت تیزی سے بڑھ رہا ہے۔ دماغی کام کرنے اور کرسی پر بیٹھنے والوں میں یہ مرض بہت زیادہ ہوتا ہے۔ بلڈ پریشر کی وجہ سے ہروقت سر درد، غصہ، ٹینشن، چڑچڑاپن، کسی کام کو دل نہ کرنا، نیند بالکل ختم ہوجانا، کبھی آدھے اور کبھی پورے سر میں درد ہوتا ہے، سر چکراتا ہے، آنکھوں کے سامنے ہر چیز گھومتی نظر آتی ہے اور اس کیلئے بہت قیمتی اور ہائی ڈوز گولیاں کھانا پڑتی ہیں جس سے مریض دواؤں کا عادی بن جاتا ہے۔ عبقری کی پراڈکٹ "بلڈ پریشر شفاء" ایک ایسی دوا ہے جو بلڈ پریشر کو لیول پر لاتی ہے، اگر بلڈ پریشر ہائی ہو تو نارمل کرتی ہے اور اگر لو ہو تو بھی نارمل کرتی ہے۔ "بلڈ پریشر شفاء" پینے میں کڑوی لیکن شفاء میں میٹھی ہے، کئی ایسے مریض جو بلڈ پریشر کیلئے ڈھیروں گولیاں کھاتے تھے پھر بھی سکون نہیں تھا "بلڈ پریشر شفاء" سیرپ نے انہیں سب دواؤں سے آزاد کرکے شفاء دی۔ یہ سیرپ خالص جڑی بوٹیوں کے جوشاندہ سے تیار ہے بغیر کیمیکل اور سٹیرائیڈ سے پاک ہے، بڑے چھوٹے خواتین سب کیلئے یکساں مفید ہے۔ "بلڈ پریشر شفاء" سیرپ مستقل اور دائمی شفاء دیتا ہے اور سب دواؤں سے آزاد کردیتا ہے۔ (قیمت صرف 120 روپے علاوہ ڈاک خرچ)

موٹاپا شفاء سیرپ

موٹاپا بدن میں چربی بڑھنے کے باعث بنتا ہے اس وقت معاشرہ تیزی سے موٹاپے کی طرف بڑھ رہا ہے اور ہر دوسرا شخص موٹاپے سے پیدا ہونے والی بیماریوں میں گھرتا جارہا ہے۔ مردوں کی نسبت خواتین میں موٹاپا بہت بڑھ رہا ہے۔ اس کی تیزی سے بڑھنے کی وجہ فاسٹ فوڈ، ہوٹل اور بیکری کی چیزیں ہیں۔ موٹاپا نہ صرف انسان کی خوبصورتی ختم کرتا ہے بلکہ مختلف خطرناک قسم کی بیماریوں کا باعث بنتا ہے۔ خواتین میں تو اب بچپن سے موٹاپا آنا شروع ہوگیا ہے موٹاپے کی وجہ سے خواتین کم عمر میں ہی بوڑھی نظر آتی ہیں اور انہیں ہارمونز کا مسئلہ رہتا ہے۔ موٹاپے کی وجہ سے کئی بچیوں کی شادی نہیں ہوپاتی، شادی ہو بھی جائے تو کئی بچیاں اولاد کی دولت سے محروم رہتی ہیں۔ "موٹاپا شفاء سیرپ" بغیر کسی سائیڈ ایفیکٹ کے جسم کی چربی کو پگھلاتا ہے اور جسم سلم ہونا شروع ہوجاتا ہے۔ سانس کا پھولنا ختم ہوجاتا ہے، دل پر بوجھ کم ہوجاتا ہے۔ ایسی خواتین جن کو ایام یعنی حیض وقت پر نہیں آتا یا رک رک کر آتا ہے ان کیلئے "موٹاپا شفاء سیرپ" بہترین شفاء ہے۔ "موٹاپا شفاء سیرپ" ایسی خواتین کیلئے بھی مفید ہے جو ڈلیوری کے بعد موٹاپے کا شکار ہوجاتی ہیں لیکن جب تک بچہ ماں کا دودھ پی رہا ہو تب تک "موٹاپا شفاء سیرپ" نہ پئیں اور جب بچہ دودھ پینا چھوڑ دے تب استعمال کریں۔

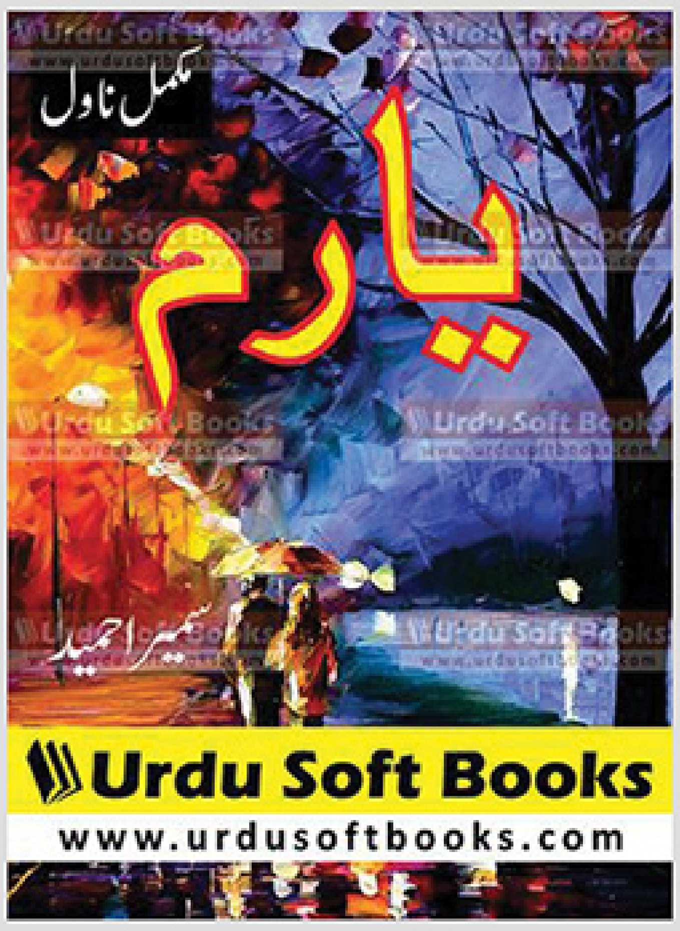
قیمت صرف 150 روپے علاوہ ڈاک خرچ

فہرست ادویات بمعہ نرخنامہ

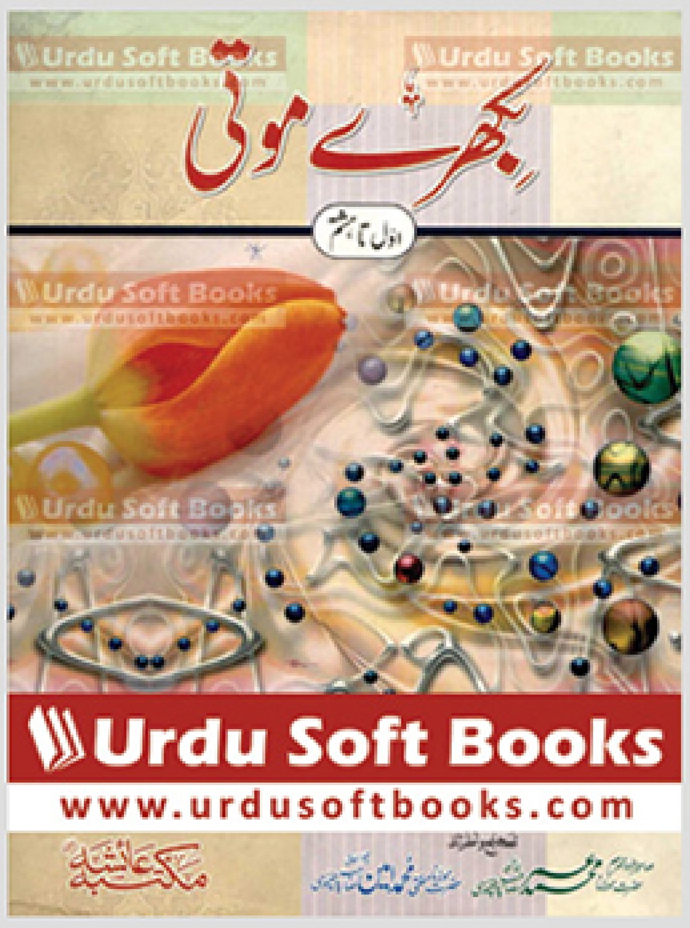
نمبر شمار	نام ادویات	قیمت	نمبر شمار	نام ادویات	قیمت
1	آنکھ شفاء	70/-	43	شہد [illegible] کریم	700/-
2	[illegible]	80/-	44	[illegible] کریم	240/-
3	اکسیر [illegible]	300/-	45	[illegible] کورس	800/-
4	الرجی نزلہ کورس	600/-	46	طب نبوی حسن و جمال کریم	300/-
5	اصلاح معدہ پیکیج	440/-	47	طب نبوی ہیئر آئل	300/-
6	السر کورس	400/-	48	طب نبوی اکسول ہیئر پاؤڈر	120/-
7	بواسیر کورس	500/-	49	عروسی سہاگ کورس	5000/-
8	برص پھلبہری کورس	500/-	50	قناری گولیاں	200/-
9	بے اولادی کورس	2500/-	51	نفس پیکیج	600/-
10	بے اولادی پاؤڈر	500/-	52	نفس فولاد ٹانک	120/-
11	بنفشی قہوہ	120/-	53	کراماتی تیل	200/-
12	بستر پیشاب شفاء	120/-	54	کان شفاء	70/-
13	پیشاب کنٹرول کورس	400/-	55	کولیسٹرول سے نجات (کورس)	600/-
14	پتھری ڈائیلاسز کورس	800/-	56	کرنٹ مالش	500/-
15	پوشیدہ کورس	600/-	57	کمر جوڑوں اور پٹھوں کا درد کورس	800/-
16	پیچش شفاء	120/-	58	گیس بدہضمی تبخیر کورس	600/-
17	پتہ پتھری شفاء	90/-	59	گردے فیل شفاء	150/-
18	تندرستی ٹانک	440/-	60	گنجا پن، روسیاں، بال گرنے سے نجات کورس	500/-
19	ٹھنڈی مراد	120/-	61	قد دراز کورس	500/-
20	ٹھنڈک پیکیج	500/-	62	قبض کشا	120/-
21	جوہر شفاء مدینہ	150/-	63	قوتی گولیاں	500/-
22	چلڈرن سیرپ	120/-	64	لاجواب حافظہ پیکیج	670/-
23	چوٹ شفاء	100/-	65	لیکوریا شفاء	120/-
24	چہرہ شفاء	150/-	66	معجون شفاء یابی	500/-
25	خون صفاء پاؤڈر	120/-	67	مرہم سکون	70/-
26	خاتون شفاء (سیرپ)	120/-	68	موٹاپا کورس	600/-
27	خون روک شفاء	120/-	69	مشروب عبقری افزاء	180/-
28	خون افزاء ٹانک	120/-	70	معجون مراد	1100/-
29	دیسی کریم	500/-	71	نوجوانوں کے روگ کورس	700/-
30	دم والا شہد دوائی	900/-	72	ناک شفاء	100/-
31	ڈیپریشن پیکیج	490/-	73	نشالی (جدید)	520/-
32	روحانی چٹکی	30/-	74	نوجوان شفاء	120/-
33	روحانی عطر	240/-	75	نیو طاقتی	640/-
34	روشن دماغ ٹانک	250/-	76	ہیپاٹائٹس کورس	800/-
35	زرغونی زعفرانی	2200/-	77	ہارمونز شفاء	300/-
36	ستر شفائیں	250/-	78	ہائی بلڈ پریشر کورس	600/-
37	سکون افزاء شوگر فری سیرپ	120/-	79	ہیپاٹائٹس نجات سیرپ	120/-
38	سکون افزاء (بڑی پیک میں)	320/-	80	ہیپاٹائٹس نجات سیرپ (بڑی پیک)	320/-
39	سچا منجن	70/-	81	ہاضمہ خاص پاؤڈر	200/-
40	بچی دوا بے اولادی کیلئے	100/-	82	یورک ایسڈ نجات کورس	600/-
41	سدا بہار حسن و خوبصورتی پیکیج	840/-			
42	شفاء حیرت سیرپ	120/-			

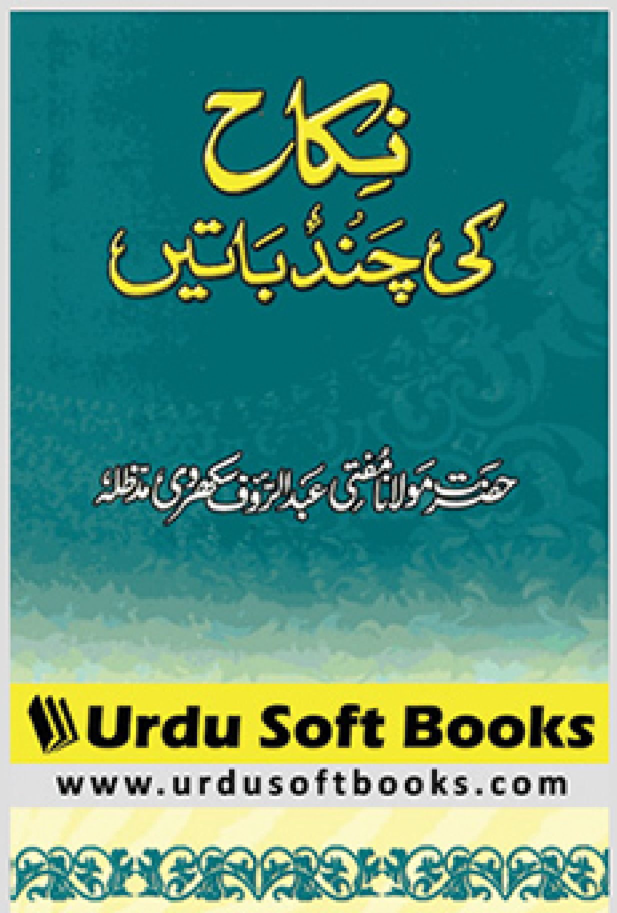
Download These Beautiful PDF Books

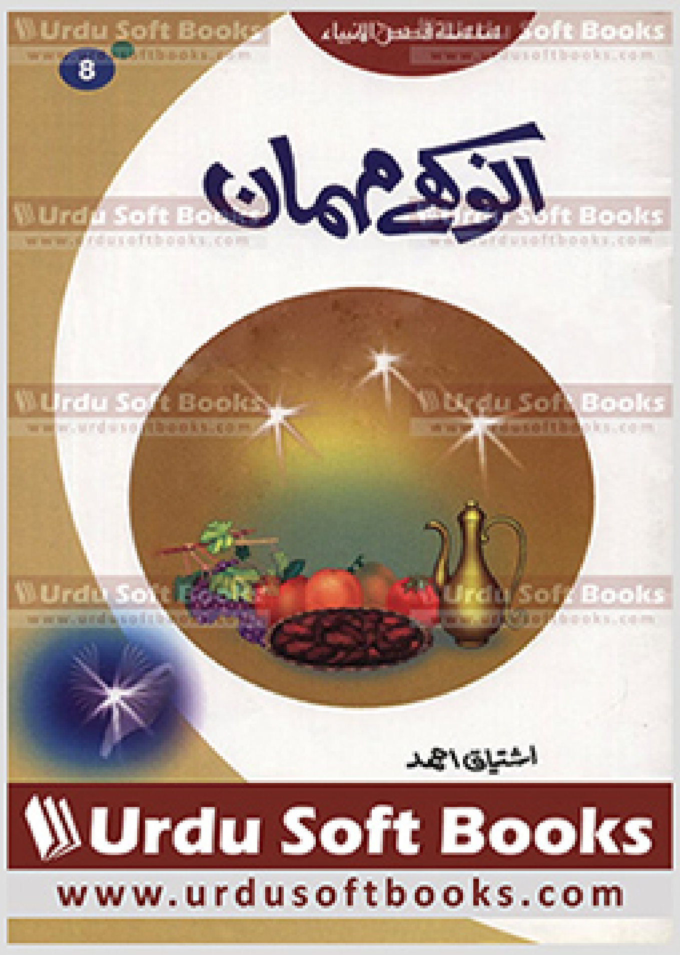
Click on Titles to Download

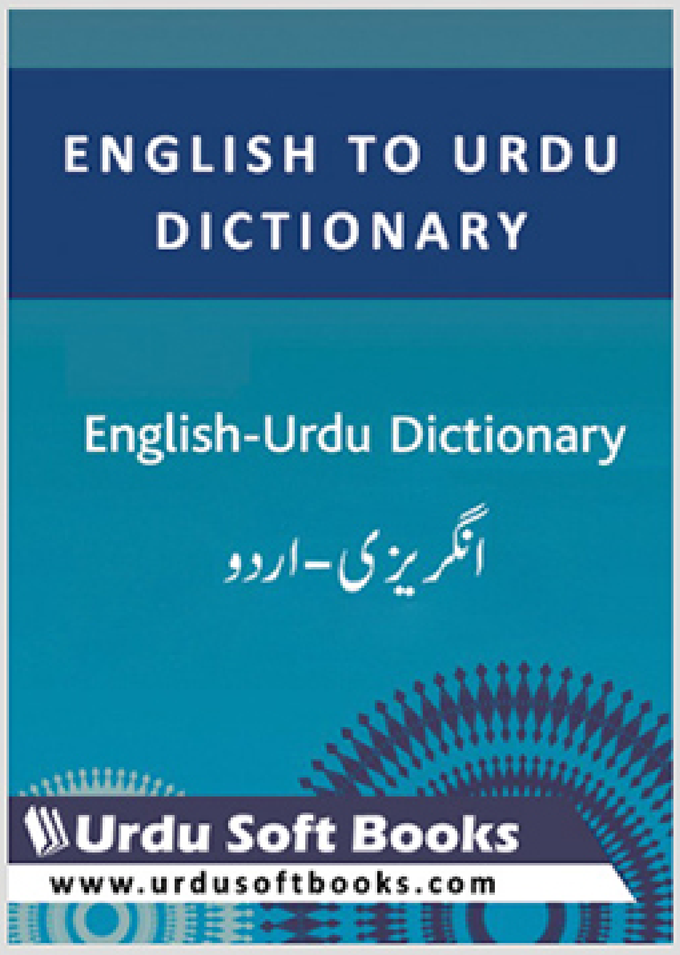




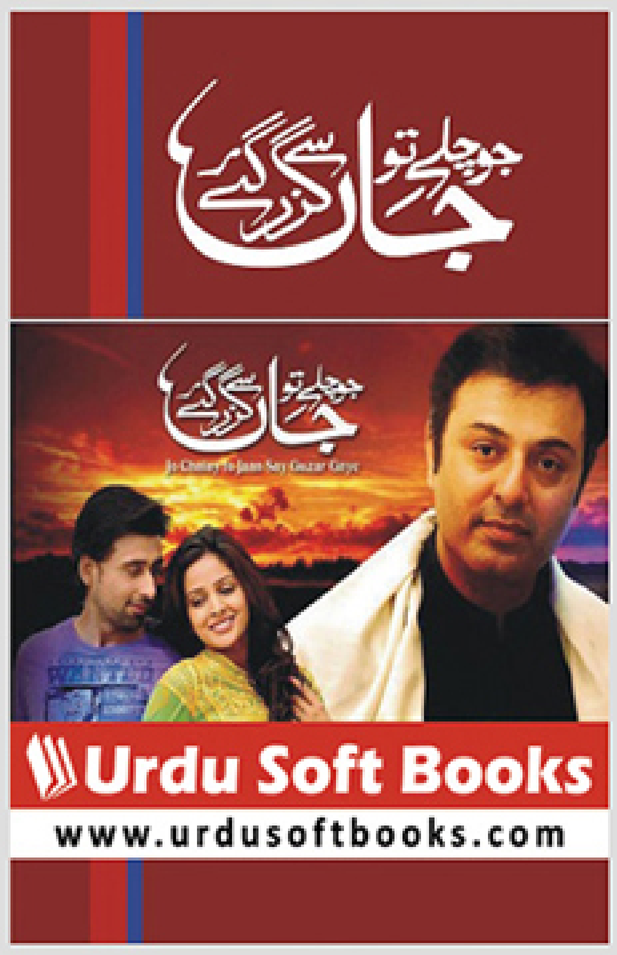


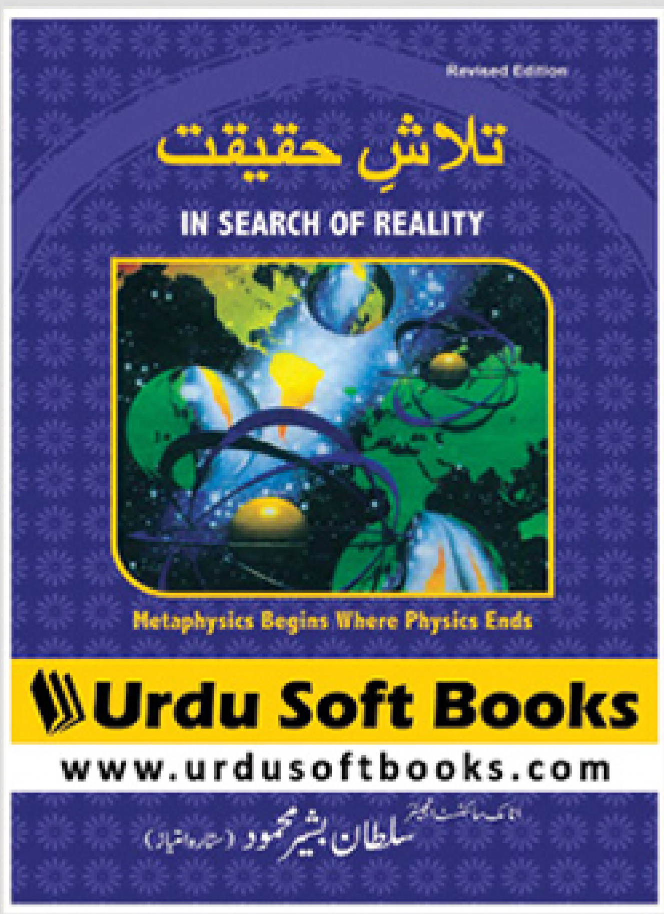


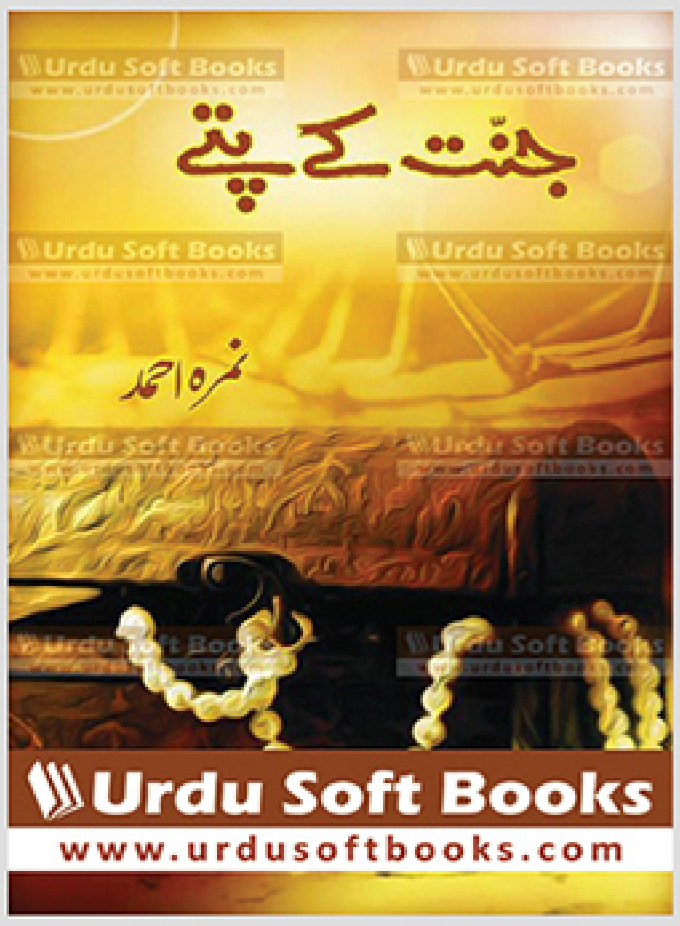


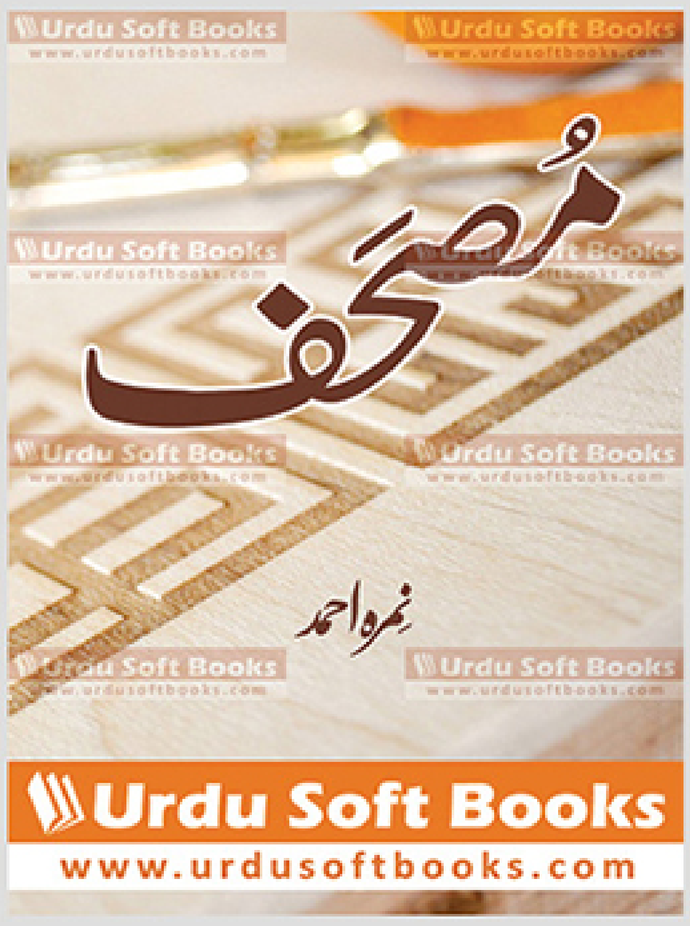




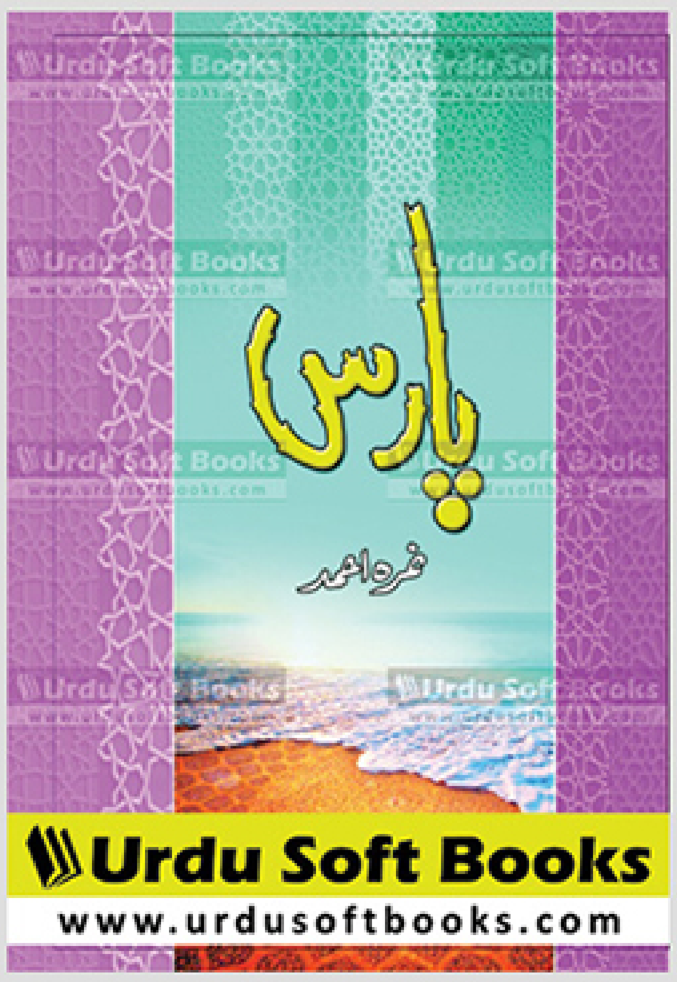


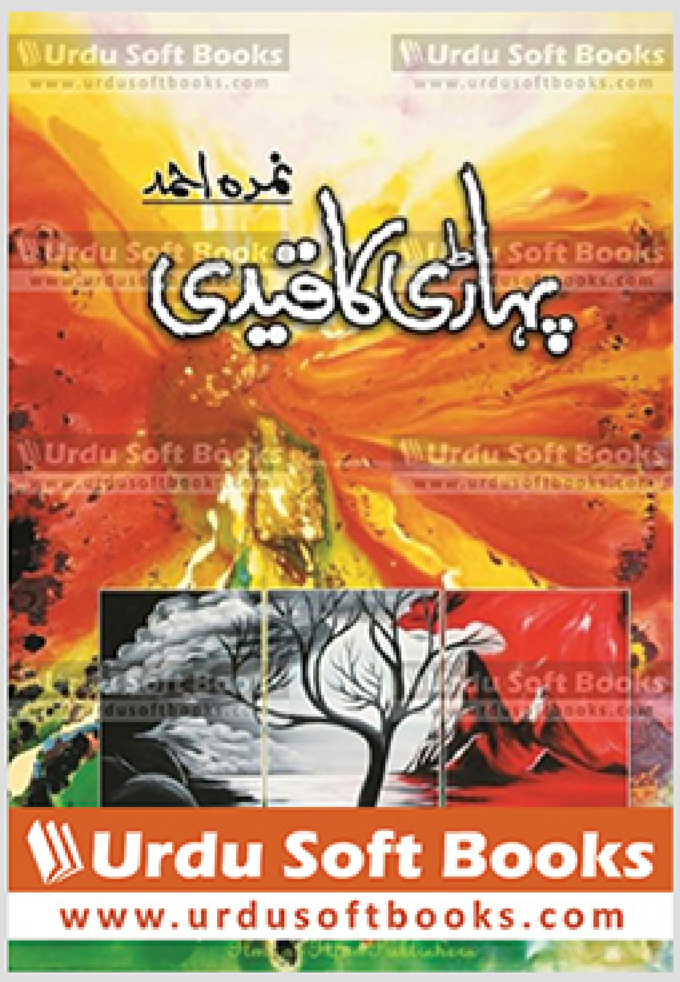


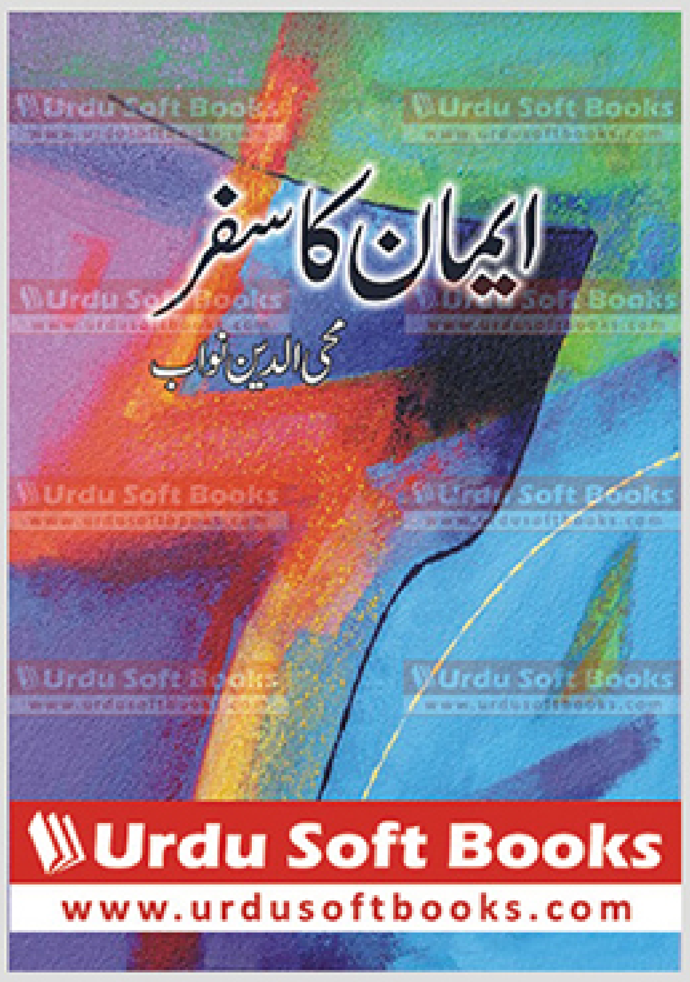


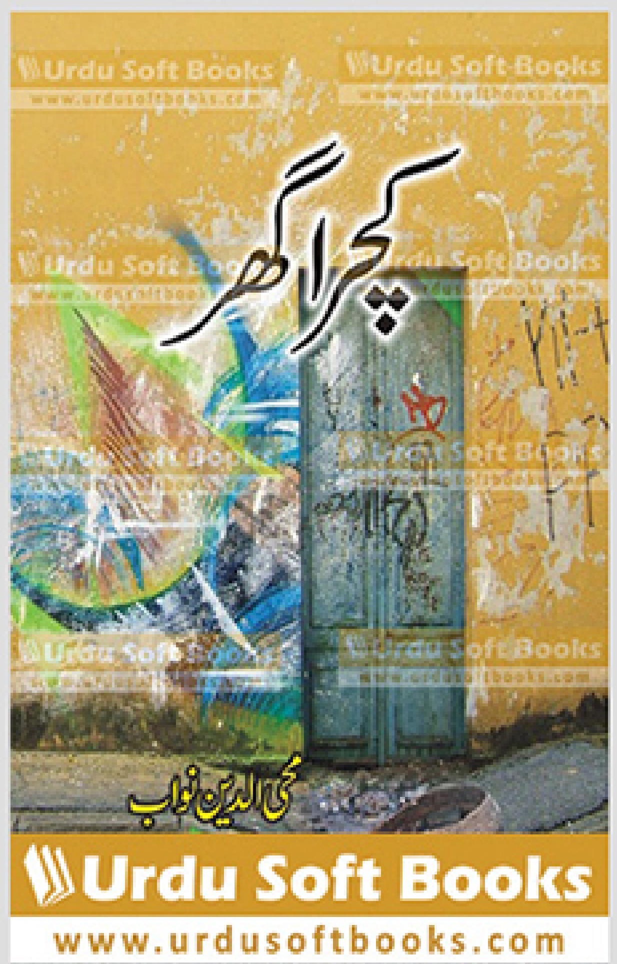












تسبیح خانہ سے بیعت ہونے کے بعد کیا کریں؟: حضرت حکیم صاحب کے سلسلہ عالیہ قادری ہجویری کے بیعت ہونے کے بعد 1۔ منتخب احادیث کا مستقل مطالعہ کریں۔ 2۔ شجرہ طیبہ کو اپنی زندگی کی ترتیب میں لائیں۔ اپنی زندگی کے معاملات پاکیزہ اور صاف ستھرے ہوں، کسی کے لین دین میں حلال و حرام کا خاص خیال رکھا جائے۔ اپنی گھریلو زندگی اور معاشرت میں بیوی، ماں، بہن بھائیوں کے ساتھ اچھا معاملہ اور خوش خلقی کا معاملہ ہو۔ کسی سے رنجش ہو تو کوشش کریں اس کے ساتھ معاملہ بہتر ہو بدکار سے بدکار انسان کے دل میں نفرت نہ ہو حتیٰ کہ کافر اور مشرک کے لیے دل میں نفرت نہ ہو بلکہ خیر خواہی کا جذبہ اور اس کی ہدایت کا فکر ہو۔ اپنے مرشد کو ہر ہفتے پندرہ دن کے بعد آخری ہر مہینے اپنے احوال اذکار کیفیات تسبیحات لکھتے رہیں اور خاص طور پر جو اعمال نہیں کر پا رہے ان کی اطلاع ضرور دیں اور سب سے زیادہ نفع اس کو ہوگا جو مرشد کے بارے میں اچھا گمان اعتماد اور یقین لے کے چلے گا۔ بیعت ہونے کے بعد درس کا سننا بہت ضروری ہے، یہ دراصل مرید اور مرشد کے درمیان ایک رابطہ کا ذریعہ ہے، درس کسی بھی شکل میں نیٹ، سی ڈی میموری کارڈ موبائل کے ذریعے مستقل سنتے رہیں اور دوسروں کو بھی درس کی ترغیب دیتے رہیں اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنی رضا عطا فرمائے اور مسنون زندگی پہ دن رات چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔

Join Us on Facebook

Get Notificatons of Newly Uploaded Books

Find us on: facebook®

Follow below Image to Get Notifications of Newly Uploaded Books

